

فبمت ايروبيه (ط)

طبع الول-

میں اپنی اِس حفیرا دبی کا وسٹس کولینے ہنترین کے نام سے منسوب کرنا ہوں ، فیکی ہم جلیسی میرے يخ في تحقيقت على منشس درس الركروي كي صادق ومکمل مثال ہے۔ اِسلئے میں سمجتنا ہوں کہ يراننساب اظهارمونيت كعلاوه افائيساس كالجيء ملًا ابك موزون بيبرابيهو كا-

العاروث

ارسطوك فول كمعلابق نقالى انسان كى جبلنت بي واخل ب - استخبيفت کا احساس نہ ہویہ دوسری بات ہے۔ تاہم غورکیا جائے نوسلیم کرنا برے کا كمانندائح أفرنيش سے اس فن لطبعث كى نشوونما ان كى فطرت مبري فى ر پتی ہے ۔ یبی وجہ ہے کہ آج متحدن دنیا رواج فومی کی اصلاح اور تُزكر يُافلات واحساسات كے اسكولبنرين ذرئعية نصور كرنى بكرافسوس كامفام بے كد برقسمت مندوستان جهال اوراصناف فن مي ديگر حالك سے يحصے ا ورامه مین مین کونی خاص اسمبیت نهیس ر کفتا- اِس انتبذال کی ذمه داری فوامه نونس سے زبادہ تھیطر کل کمینیوں برعائد ہونی ہے۔جو تھبیطر کے فوانین وصع كرنى بين البنه ورامه نولب اس محاظست مورد الزام كلفرائ جاسكة بين كدوه اين ادبى كار نامع سوقيانه فداف ركف والى كمينيول كوكيوسي كرتنع بن بامرتنام بوك في زواد تصبيشرا بك عَالْمُكْبِر عِيادَ في شغار بن كباب و رأن ك مرريست كبعي بركوال منس كرينيك كدواتي منفعث كوصائع كرك ودامر كاصلاحي بهلوون برغوركرين بين نظر درامه - نركس عال يعض او بي خدمان كوملحوظ ر عكرس وقلم كيا كباب اورمنزم كالبركزيد مشالنبي سه كداسكوي اللي يرين كباجاني بهي وجرسيه كربد بزنسم ك رطب الس سيمنزه اورياك بؤركمك خيالات

كعوه حضرات جنكوسالى مجنون اورشيرس فرباد عبب فرسوده اورمتب ذل وراموس بین سامان دستنگی نصبب مهرجا تاہے اسکے مطالعہ سے نطف اندوزنہ ہمول نوشاہد صاحب اسط ومدواربنس بب أمامهم فداني سليم كين والوست والمخصير عاصل كمرن كي سخن صرور بي، نركس جال كوهرف أس وجرست نزجر كي جاسكنا بي كدير ابندا في حَا من بجم ك أوبيات مين شامل بومكر جبائنك محاسن ادبى كالتعلق بواسكوطبعزادك نام سے مرسوم کرد بنا بھی خلاف انساف نہیں۔ ورنہ شاہد صاحب کی کا وشنی شکرہ کئے بغيرندرين كيار بربالط بهن سے الدامد نوبسوك زينكم دما مكروا دس مطرانك كوس ز با دہ کا میابی عال ہوئی کبورک نفسیات کے دفیق مسائل کومفروضا بنسانی اموں ے بردہ میں بیش کرد بیااسکے لئے بہن اسان نفا تقدیری کرشمہ ساز بوکی بہتن اسسلوب ببان کے ساتھ رقم کرنے کی بنا پروہ نوبل سِائِز کاستحق ہوگیا،نوکس جال میں آوتی کا کردار لظام جہل علوم ہوگا۔ کبونکہ دہ کسبنفد غیر فطری ہے۔ مکوب ورامه کی وسیع کونیا میں فرضی بلاط اور کردار میش کئے جاسکتے ہیں تو کو فی وجہ بنیں کہ ایک خبیلی سنی سے اجتناب کیاجائے اگرانسان کا ہمزاد بھی بذات خود کوئی مادی شکل اخت بارکرنے کا اہل ہونا توروحی زایریل) کو اس نام سے موسوم کیا جانا-اسکوضمبری منشکل اوازسمجبنا چا ہیئے-ا بک معیادی تثبل کی سے بطری خوبی یہ ہے کہ بلاط میں سرب کہ ورامياني شكش اور حبرت آميز انتظار موجود بأو-نرگش جال کا مطالعہ کرنے و اسے إن ہردوعناصر کو العج طح محسوس کرلينگے ،

معیون می دود صفیات میں اجالی نظر الله النے کی بھی صرورت بنیں تاہم نفسِ مضمون کے منعلق اتنا صرور کہونگا کہ مُفسنیف نے معبت کی الوہیت ، ور شعر بین کو معرومے کمال بر دکھا کر ڈرامہ کو بغیرفانی بنا دباہے۔ ترجمہ بیں اصل کی ساری خوبیاں توفسقال نہیں کی جاسکتیں ناہم نتآ ہوشا۔

ترجمبہ بیں اصل کی ساری خوبیاں تو معمل نہیں کی جاسکتیں ناہم شا ہوسا؟ نے سعی د کا مِٹ سے بڑی حذنگ اُنہیں بر فرار د کھا ہے بعض جگہ مترجم کا قلم مُصنِیّف کے قلم سے بھی آ کے بڑھ کیا ہے۔ بیکن اِس خوبی کے سائفہ کہ شونے برئیہا کہ کا کام کر کیا ہے۔ جھے اُنمبدہے کہ بہ نرجمہ اُردوزیان سے

عوصے بر منہا کہ 6 6م کر کیا ہے۔ جب المبدہ کے کہ بہ سرم ہمہ اردوریا ہے۔ بہترین تراجم میں شار کیا جائے گاج

فضاحق فربشي مهوى

ۼڿڣڿڿ

احوال أفعى

ترجيكي وشواربان المنظرات أيسفيده فنبين - ايك زبان سي خبال كودوسرى زبان يراس طح اداكرناكداسكي مجلة حوسيان برقرار دمين نامكن مجها كياسي اس نزميم میں میں نے کوشش کی ہے کرم صنف کا طرز بیان ہائندسے حیدو عن دریا نے افاظ كى يابندى هى نياده سے زياده كى ب يكن جبال فظى نزيم سے ممل خلوكا خطر وبكها دباس ادائے خبال كا كاظ ركھاہے باحذف واضا فدسے كام ببلہے ايسير بھی اکٹرغبروانوس مُلے آ بکونظر سننگے۔ یدامرمجبوری ہے۔ شابدیماں بدسوال يدا موكاسي مبوري مين نرجه كرف كي سرے سے صرورت بي كيا تقى وازجواب برے كجب لك دانايان فرنگ كے عدد خيالات سے استفادہ بنس كارا كاككا ا ورجب نک اُن خاص طسد زوں کواپنی زبان میں بھی مرقبے بنیں کیا جائے گا جمغرى الريحيرس بمبين فاص ركفتى بب بهارى دبان نزفى بنبر كرسكتى دراجم كى مفيدحيثين كا اندازه إسى سے كريسے كداردونے جو كيدمسروايد جمع كيا سب اور اس من جوروزانداف مروراب سب نرم ول بي كي بدولت سے خوا ه به تراجم سی زبان بی کے کیوں نہوں۔ تعبیر اُدو میں تراجم کو جواہمین مال ے طبعزاد کو نہیں۔

م برکس جال بگیم کے مشہور اورامیسط مارسس میٹرلنک کی تمثیل جائیزل (ع کرکے ع جوح ک) کا نزجمہے۔ بدادرامدابنی نوعیت کے اعتبار اُردولط لیجرمی ایک نئی چنر ہمو کا اور یہی خیال تفاحس نے مجھے اُردوک فالب میں ایک نئی چنر ہمو کا اور یہی خیال تفاحس نے مجھے اُردوک فالب میں ایسے مطالعہ سے مخطوط ہو تکے تو میں ہم جونکا کہ میری محسّن کھیکانے ملی۔

میں بہنہیں کہ سکتاکہ اس ترجہ میں کوئی فلطی نہیں جب اپنی ما دری زبان میں غلطیباں ہوجانی ہیں تو زبان غیر کا نو ذکر ہی کیا ۔ اِس لئے میں منون ہون کا اگر اُن اغلاط سے مجھے آگاہ کردیا جائے تاکہ دد سرسے ایلائین میں مناسب نترمیم و شمیخ ہوجائے ہ

"A Time

دېلى سېتىمبىتتىن



,

)



شهراب شهراب شهراب شهراب فرکش جهال فرکش جهاب کوشکل نا دراستعدا دِروها نی ،جوا در دن کونظ بنهان آتی-مقام - جزیرهٔ شهراب

مجلس اقل

مجلس الول

منفام استهاب کے محل میں ایک بارہ وری -وقت ارشب-

(زینه کی مربی سیر صبول بر روی موخوایئ نتهآب سے قریب بیلیائی)

مربی ای جو مربطیف اوه

نوست جو سرانسان کی روح بیل نحوابیده ہے، اور جسے اب ک

مرب بیل ہی جب جا ہنا ہوں جگالینا ہوں ۔... نوسور ہی ہے

میری نسر دار و مجبوب تھی بری، اور شرے موئے پرلیتاں

میری خرست ہوئے جو شب کی خوست ہوؤں،

ستاروں کی کراؤں ، گلاب کے درق انداخت کی واوں اورب بطاسان کو جا ندمیں غیر محسوس طور پر مہر کر دینی ہے، یہ خبانے کے لئے كه ذى وجود است باست مين كوني چيز عبد الهنين كرني اوربيكه بهادا تخبیل برہنیں جانتا کہ اُس نور کی ابتدا کہاں سے ہوتی ہے جیکے حصول کی اسے اس ہے۔ اور ند برجا نتاہے کہ اُس ساتبہ کی انتہا کہاں ہوتی ہے جس سے دہ احتیاب کرتا ہے تو کہری نیند سورہی سے ١١ ورجب توخواب نوشب ميں محوم وتى ہے نومس است فنم واوراك كو كهوبيجفنا بهول اور اندها مهوجانا بهول الميناك سمجنسو*ں کی طیح ج*واب مک بیرہنیں جاننے کہ اِس دُنیا میں آتئی ہی يوست بده فوتني بين عنف كه دهرك والع دل-افسوس! اُن کے گئے میں ایک لائین اختناب جوہر قابل ہوں۔۔۔ بدشعار جا دوگر جینے اُن کے وشمنوں کے ساتھ سمجہونا کر رکھاہے ان سے وشمنوں کا کوئی وجود نہیں ہے ببرایک ایسی رعابا ہے جنہیں جائنی کہ انہے بادشاہ کو کہاں تلاس کرے البندل سکالفین ہے کہ مبری یہ ایشبدہ قوت جسکی اطاعت پودے اورستالے

كرتي ميں،حس سےمُطبع يا ني اپتھرا ورآگ ہیں اورحسير بھي بھي شقبل افي كهدرازظا مركردياكرناب -أننبيروس كالقين كدينى تابهماس درجدانساني فوت خوفناك أدوبيهبيب خيزمنترون حبتيى جرى أوشون اور درا وك تقوس من يوت بده ب- بنين وه مجه بسب حسط كنوداك مين ميمستورس - ده مجه ميس، مبری کامنی روحی انجو میں جو کھی مجھ ہی میں تھیمیں نے تاریکی میں دو بانین حوصلہ آزما قدم اطفائے ہیں بیں نے دہ كام دراجلدى كرليا ب حبكووه تأخيرك كرينك حب بالآخرائيس تبری ووث نودی حال کرنے کا طریقہ آجا بینکا توکل امت باان کے تا بع فرمان ہوجا نتنگی ۔ حس طرح کہ میں نے نبری خوت نو دی مال كرلىب لبكن مبراائن سے بركهناكة نويها معوفواب ب ا ورتبری خبره کُن رعنائی کی طرف اشاره کرنا بالک بے سود ثابت ہوگا۔ دہ شخصے ہنیں دیکھ سکیس سے۔....اُن میں سے ہرایک کو تبری نلاش اپنے اپے میں کرنی بڑگی، اُن میں سے ہرایک کواپنا کاخ حیات خود کھولنا بریکا جس طے کہ میں نے کھولاہے اور شجھ

جكانا بربكا حسط كداب بس تخصي جكاربا بون

(سباب جمك كرزوجي كامنه جومتاه)

روحی رجونک کر) آقا!......

شہراب- به وه ساعت دو اردی ، جبکه مجنت کونگهانی کرنی عابی بی است.ون آنے والے ونوں میں میں اکثر تمہاری نبیندیں اُجاط

كرونكا....

روحی-میری نیندازی طوبل تفی که بین بار باراس مین محومهوتی رمنی برین برون مین دین مین مین برین برین برین برین برین برین خود کو زیاده تو از اور فیگفته محسوس کرنی مهون -

ن کہا ہے۔ نم مبرے بیچہ کو کہاں بیجا رہی ہوا ور میں اُسے بیمرکب د مکھوں گا ؟

روجی میں ابنے خواب بیں اپنی آنکھوں سے اس کا تعاقب کربی کئی میں ابنے خواب بیں اپنی آنکھوں سے اس کا تعاقب کردہی تقی در دوہ ہو کو گم کروہ نال ہے دور کر گم کروہ نال کے تعتور کر رہا ہے اور اس کی فیسمت اس کی رمہائی ایسی حباکر رہی ہے جہاں مسترت اس کی مُنتظرہے

شنهاب کیا وہ مجھے ہجان جائیگا ہاس بات کوایک طوبل عرصہ گزرگیا ہے کہ نوسٹ نئہ تقدیر متقاصی تفاکہ ہماری ہمی زندگی اجنبیوں کی سی گزرے و اور اب میں اسی طح اُسے اپنی آخوش محبت میں لیبنا چا ہنا ہوں جس طح کہ مُدنین گزریں میں نے اس کے بجین میں اُسے سینہ سے لگا یا تفا

روجی بہیں قسمت اس کا فیصلہ کرنے میں قطعًا آزادر ہی جاہئے۔ ایسے بایب کی مجسّن سے، نومشند تقدیر غلط نہیں کیا جاسکتا ، حیں کے وجود کا علم می اُسے نہیں ہونا چاہیئے

شہر آپ - لیکن اب جبکہ نرگیس جال بیاں ہے، ہما سے قربیہ۔ اب جبکہ دہ اِسی کے باس آرہا ہے، کیاستقبل زبادہ واضح ہوگیا ہے، کیا اِس بین تم کچھ اور دیا تھ کتی ہوہ

روحی - (سمندرا در دات برخود فراموشا نه طور برنظری جاتے ہوئے) مجھے اس میں اب بھی وہی نظر آرہا ہے جو ابتدا سے دیکھتی جلی آرہی ہوں اس میں اب بھی اس میں انظر آرہا ہے جو ابتدا سے دیکھتی جلی آرہی ہوں اس نمہا سے لڑکے کی فرسمت وائر ہ مجتبت سے نمام و کمال کھری ہوئی ہے ۔ اگر وہ محبّت کرے ، اگر وہ حبرت انگرز جا بہت سے جاہا

جائے جوکرسپ بنسانوں کا شغار مہونا جائے لیکن آئے کل اِسس ورجہ معدوم ہوئیکیہ کواس کی حقیقت ایک نظر فریب بیو قونی سے زباده بناب اگروه چاہے اورجا باجائے ایک فرزانه ونتائج بب مجتن سے ابسی سادہ اخالص وئیرزور محبّن سے جوکہ کوہتانی حشمه سيمث ابر موابسي شجاعا مرمبت سيحس مي ميول سے زبادہ نرمی بھی ہو۔ابسی مجتن سے جوہر حینرکو قبول کرلتنی ہے ا ورجواب میں اِس بافت سے بھی زیادہ دنٹی ہے۔ جو بھی نہیں انچکیاتی۔جو دھوکہ ہنس کھاتی۔ابسی مجسّن سے حب کو کوئی چیز غبرطمنن بنبين سناسكتي اور ندحفارت سے بدل سكني ہے۔ ابسی ت جوننديك ننى اور ندو كمينى سے سوائے ابك بُراسرارمسترن كے جوا وروں کونظر نہیں ہتی جے وہ ہر مگہ و کمفنی ہے، ہر شکل میں اورسرحوصله آزمام وقعديرا ورجوا سيكحصول ببرابك مسكراس کے ساتھ حُرِم کے ارتکاب سے بھی روگر دانی نہ کرے تمهارك المك كواليي مجتن حال بوجلت ،حسكا وجودكميس بطور ایک دل میں حسکومیں بہجان سی گئی ہوں، اس کی مذہرانی کی ننظر ب تواس کی زندگی بره جائبگی، عوام سے بہنراور بُرن ط مہوجائی۔

ایکن اگرایک جہینہ گرُرجانے سے بیٹنزاسنے اسے نہ پایہا، کیونکہ
دائرہ تنگ ہونا جارہا ہے۔ اگر سہبل کو وہ مجتن حال نہ ہوگی جوکہ
مستقبل اسمانوں برسے اس کی طوف بڑیارہا ہے۔ اگر شعلہ اپنا
اتشیں رفض پورا نہ کرسکا۔ اگر تائشف کی نقاب بائش ہے اسے
تاریک کردیا توموت فتمند جہوگی ا ورتمہارالڑکا ہاتھ سے جاتارہ بگا۔
شہباب ۔ بیشک مجتن کی ساعت ہموض کی بنا برساعت
ہوتی ہے اس سے

روحی سہبل کیئے، افسوس، یہ دُشوارساعت آ بہونجی ہے
ان انے والے جند دنوں ہی بیں وہ ابنی معراج زندگی برہم بُرِجُاگا۔
مُثلاشی ہا نفوں سے وہ مسترت اور فرکو حُبُونا ہے فیصلہ
اُس آخری فدم برہے جو دہ اُکھانے والا ہے اوراُس دوشبنرہ
کے طرزعل برجوائس سے ملنے آرہی ہے
شہباب اور اگر نرگئ جال وہ نہ ہوجے فیمن نے نتخب
کیا ہے تو ہی

روحی - مجھ خطرہ درخفیفن اس بات کا ہے کہ جوطر لقیہ از مانشس ہم اختیار کرنے والے ہیں صرف وہی مکن العمل بھی ہے لیکن مشتل کے مقابلہ بیں انسان کو ہم ن نہیں ہارنی جا ہیتے

شہ آب - اگر کامیا بی تقینی بنیں ہے تو بھراس طریقیہ کو اختیاری کیدیں کراہائے و

روحی - اگریم پیشر بستی نهبین کرینیگه توقیدت کریگی - برطالی نهبی مل سکتا مگر ماں اتفاقات برنیتجه کا انحصار ہے ایسی لئے میں بیطرلقه اختیا دکرر ہی ہوں

شهرآب- اوراگروه نرگین جال سے مجتن کرے بیکن بر گسے اس محبّن سے نہ چاہے جس کا مطالبہ نسمت نے کیا ہے تو ہ روحی - تو پھر ہمیں اور بھی ٹایاں طور بردخل دینا بڑیگا۔ شہراب - وہ کیسے ہ سمجی مدید میں ترکی سفیذ میں گئ

روحی - میں معلوم کرنے کی کوٹشش کرونگی۔ میں

شهرآب - روحی، مین نم سے استدعاکر نا ہوں کہ بیمعاملہ جونکہ میری ایک عزیز نزین سنی سے منعلق سے جو مجھے اپنی ذاسے بھی

روجی - بہب بین خواہ کتنی ہی کوٹ ش کیوں نہ کروں مگرمیری بہونے اس سے زیادہ بہب ہے۔ تقبل ایک ایسی و نیا ہے جے ہم نے خود محد ود کر دیا ہے جس میں ہم صرف اُن چنروں کو علوم کر لیتے ہیں جن کا تعلق ہماری واٹ سے ہونا ہے یا جبی تجمی اُنفاق سے اُن چیزوں کا علم بھی ہم کو ہوجا تا ہے جو ہماری محبوب ترین سے اُن چیزوں کا علم بھی ہم کو ہوجا تا ہے جو ہماری محبوب ترین مستبول سے منعلق ہوتی ہیں۔ میں اُن نمام تغیرات کو نجوی و رہوجا تا ہے وہ ہماری میں بیانت کو نجوی میں میں ہوجا تی ہے کیورواقع ہورہ ہیں بہائنگ کہ اُسکی شاہراہ میں مرغم ہوجا تی ہے لیکن نگر جال کی شامراہ میں مرغم ہوجا تی ہے لیکن نگر جال کی شامراہ میں مرغم ہوجا تی ہے لیکن نگر جال

کے عرصہ حیات برنقاب سی جھائی ہوئی ہے - نقاب منورہے - امس کا ان باند روشنی کی شعاعیں ہیں لیکن اس نے وقت کوسطے وصل رکھاہے کو یا وہ ایک ناریجی کی نقاب ہے وہ زندگی میں کا دملیں يرداكرربى ہے يھرنقاب كى ووسسرى طرف بين سترت اورموت كو أس كالمتظرد بكهدر مي بور) دو برابر كي سرد جرا وربعي ألقي وتتمنون كی طرح آمادهٔ به كار میں بنیں كہر سكتى كدان وونوں میں سے فرمیب تر كون ب اوركون زباد كشهرور كيابد نركس حال بي كامفسوم بوه مِن و ثوق سے بہنیں کہت تئی۔ ہرچیزظا سرکرتی ہے کہ یہ نرکستال می ہے لیکن کوئی چیز لقین نہیں دلاتی-اس کا جہرہ آنے فالے زمانہ کی طرف ہے اور میں اُسے کتنی ہی آوازیں دوں اکتنے ہی زورسي دينون، ده حواب منبي ديني، يلط كريمي منبس ديميني كوني طرنقه اس کے انہاک کو بنیں نوٹس کنا ۔ بیں نے اس کا جہرہ پہلے تمہی ہنیں دبکھاہے،صرفائس کاتخبیک مبرے ذہن میں ہے.... صرف ایک علامت لفننی کے اُن تکلیف وہ صعوبت امیب » زمانشوں کی علامت جن پرائسے فتح ح**امل** کرنی پڑیگی.....

صون ان از مائشوں ہی سے ہم مزگس جال کو بہیان سکینگے شہراب - اوراس سے، اس نیج سے ابتداد کرنے اور اسبیرعل کرنے کے بعد ہمیں نامعلوم قوتوں کی اطاعت کرنی بڑیگی اورلوگوں کی طرح خفائق کوت لیم کر لینے ہے ہجائے ہمیں سوال کرنے بڑ بینگ اور حوابات کا انتظار کرنا بڑیکا اور اگر وہ ہماری محبوب سنیوں کوضر ریہو نچانے کی وہمی ویں توائن کو مبطیع کرنے کی ہمیں کوشیں کرنی بڑینگی۔

روحی - لودہ بہاں آرہے ہیں طلوع صبح کے گئنا پر نظامے ہیں۔ چلو بہاں سے جلدی چلو۔ وہ فریب آرہے ہیں۔ اس تنہائی دخلہ فئی کو اُن کی قسمت کو سونب ووجنے اپنی عجوبہ کارباں تسروع کردی ہیں۔ (شہاب اور روحی جلے جاتے ہیں۔ جند کھے بعد دن کی تیزی سے بہتی اوئی دوننی کے ساتھ ساتھ نہتیں اور نرکس جال آسٹ سامنے سے واخل ہوکر سلتے ہیں) مربه آل میں بنیں جانتا کہ بیں کہاں ہوں ہ بیں بناہ کی جگہ تلامنس کر دہا ہوں نم کون ہو ہو تلامنس کر دہا ہوں نم کون ہو ہو ترکس جال میں مرکس جال میں مرکس جال میں مرکس جال اس میں مرکس خوس نے ہو است ہوتا کی سی خوس نے ہو است کی ایک مرکب کی ہولوں کی سی خوس نے ہوارا نام تنہا دامگم لی ترجان ہو۔ یہ ول میں موسیقی بکھیرتا ہے اور لبوں بر روشنی منتشر کرزیا ہے نرکس جال ۔ اور نم انم کون ہو ہو

سهم بیل می مجھاب یہ بھی یا د نہیں کہ میں کون ہوں جندرو زبل مبرانام سم بیل تھا۔ بیں جانتا تھا کہ میں کہاں ہوں اور کون ہوں آج، میں اپنیامُنلاشی آپ ہوں، میں خود کو اپنے وجود اور اطراف کی ناریکی میں مٹون پھر رہا ہوں، کوھندا ورسے ابول میں رسے رکرداں ہوں

نرگس مجال کیسی و صندا ورکیسے سرابوں میں ، نماس جزیرہ برکب سے ہوہ

منہتل - کل سے

نرگستی جال جیرت ہے کو انہوں نے بھے سے کوئی تذکرہ نہیں کیا سہبل مجھے کسی نے ہنیں دیکھا بیں ساحل برسر کرداں تھا، میں نامرا دی کے صعب وکرب میں محق تھا

مركتين جال-آه إكبون بيسب

شهمال بین بهان سے کا ہے کوسوں نفائیں اُن سے بہت دور نفاکد ایک خط سے مجھے معلوم ہواکہ مبرے والد لب گورہیں بیں فوراً جہاز برسوار ہوگیا بجری سفریں تا نبر ہوئی اور جب بہلی بندرگاہ برہارا جہاز سنگراندانہ ہوا تو بیں نے سٹناکہ دفت گزر کیکا مبرے والد دُنیاسے اُکھ گئے میں نے اپناسفر چاری رکھا تاکہ کم اذکم مرحوم کے آخری عبالات ہی معلوم ہوجا بین اورائن کی دھیتوں کی تحمیل کرسکوں

نرکسن جال- تم بہاں کیوں آسے ہوہ

سَهُمَّيل - كِيول بَحْجِهِ معلوم بنبس اور ند مجھے اس كاعلم ہے كہ كبسے بس بہاں بہونچا سمند میرسکون اور اسمان صاحت تفا بہمنے

صرف یانی کو آسود هٔ خواب دیکھا۔ بکایک بغیریسی آگاہی کے موجو پرگهری نیای کېرنے حمله کیا - کېرکی چا دریں سی اُنٹھ رہی نفیس جو بہار بانفون، باد بانون اوربها است جمرون سي الجدري تفين بهم حيكم طعينا تنسروع بهوا- لنكر أوط كبا اور بهاراجها زابك آبي رو كے ساتھ ساتھ بہنا ہوات م كے لك بھگ اِس غير شوقع و نامعلوم جزيريك كى بندركاه بين يهويج كيا مغموم ومحزول بين ساحل يراتزاا ورسمندرك فربب ابك غارمين يركرسور بإجب مبری آنکھ کھی نو وصد غانب ہو حکی تنی اور جور موجوں کے افق پرس نے جہا زگوایک حکدار پر کی طی آنکھوں سے احجل ہوتے دیکھا۔

نرکش حال - بھراس کے بعد کیا ہوا ؟ ریس

سُهُمَّ لَى بِمُصُهُ بَهِينِ عَلَوْم بين جهاز كا تعاقب كرين كُرُتُ شُ كرناليكن بندر كاه ببر كوني كيشتى بنبر بقى ارس سے مجھ يها س اُس دقت تك مُنتظرر مهنا بيريكا حبّ تك كدكوني اور جهازيها س

آچ**ا**ل عجیب اتفاق ہے ہانکل میراسا دانعہ يهل مياتهاراسا واقعه ی جال - بار بین بھی گرمی گھرکراس جزیرے بیں بہونجی تھی۔ لبكن مبراجها زطووب كيانفا-بَهُمَل - بركب كا فكرب ؟ اوركيت موا ؟ تم كهاس ساتى في ہوا نرکش جال ہ نر کش جال بین ایک اور جزیرے سے آرہی تفی · سهال- نم کهال جارای نفیس ؟ نرئس جال - جهان کونی میرامنتظر نفا · تهمل - كون ۽

نرگس جال- وه جسکومیرے نئے نتخب کرنا مناسب مجم سمبیل - کیاتم اُس سے منسوب مرفظی تفیں ہ نرگس جال - ہاں -نئہ تک - کیا تہیں اُس سے مجتن ہے ہ

ركس جال- ببين-

سُهُمَّال. نوبھِر.....

نرگشت جال برمبری والده کی بهی خوانهش تقی سُر بیل بریبانم ان کی خواهش کی فعیل کردگی ؟ میگریت با

نرگسن جال بہیں۔ رید

سُهُمَال - ہاں یہ مانکل شیک ہی جھے یہ بات ہمت بندائی است اور میرے والدنے بھی انتقال کے وفت یہ وصیت کی تھی کہ میں بھی اُسی کو اپنی شریک ِ زندگی بناؤں حبکو اُنہوں نے میرے لئے منتخب کیا تفا۔....اُن کے پاس اسکے لئے دلائل تے ہے سنتاہوں بہت گھرے اور مضبوط دلائل تھے۔ اور چونکہ یہ اُن کی خواہش تھی اوراب وہ زندہ بہیں ہیں اسیکے میں انکی تعمیل ارث دکرونگا۔

نرگس جال بميون ۽

سُهمیل-هم مرسے ہوؤں کی خواہشوں کی ترد پر نہبر کرسکتے۔ نرکتین جال کیوں۔

سُهُ بَبِل - وه اب بدلی بنیس جاسکتیں ہوائے ولوں بیس رحم ہونا چا ہیئے۔ ہیں انکی خواہشوں کا احترام کرنا چا ہئے۔

نركش جال بنير

سُهَیِل کیانم تعمیل بنہیں کروگی ہو...... مرکب ترجیلا رینیں ب

سُهُمَال - نرگنن جال يطرز عل بيب انگير اي....

مُرُسِّ حِمال۔ نہیں مرے ہوئے ہیبن انگرزیں اگروہ اُسپیرُ عر ہوں کہ ہم اُن سے مجت کریں، جن سے ہم مجتن نہیں کرتے۔

ين في شيخ لن سي كام إيا

سُهُمْ بِیلِ - نُرُکُسِ جِال! مرے ہووں کے خبال سے نمہاری آنکھیں از مار سے نام استان میں اور سے بہتر کی اور سے نمہاری آنکھیں

يرنم بين اورتمهار سالفاظ سهم آبنگ نبين بن

نرگس جال منہیں میری آنکھیں اُسکے لئے بیُرنم نہیں ہیں۔ شاید میں نے دُرشتی ہے انکا ذکر کیا تاہم د غلطی پر ہیں۔

سُهِ آل - اچھااب مرُدوں کا وکر حیور و نم نے مجھے ابھی بندیں بناباب کے تنہارا حیراز کیسے ڈو باہے ہی

مُركَنن جال-ہماراحہازایک محبری کئیر میں بھٹاک گیا۔ کھراتنی کھری تنی كربها مع بانفول بين يرول كى طرح بجرجانى تقى - ناخدا غلط راسنته برير كيا-أس انتبابي تودة أتش كا دهوكه بهوا جهاززيراب حِيان سے مگرا ماليكن إس سامنحدس كري كي حان صالع بندي في موجس مجھ أكف كريے كمئين اور كيرمي نے بنيلے يانى كواني أنكهون كسامة بهنة دبكهماكوياس ابكة مكهوطن وال عان میں ڈوبنی علی جارہی ہوںمیں پنیچے اور یٹیجے انرتی عِلَى كَنَى بِهِرُسِي نِے مجھے ميكٹرلياا ور ميں بيہ وسنس بروَّتِيَ تهمل نميس نے يكوا ، س جال-اس جزیرے کے حاکم نے۔ تهمیل- اور بیرحاکم کون ہے <u>ہے</u> تحال-ایک تمرادی ہےجوا

ٹرٹسزن جال-ایکٹمٹر ہودی ہے جواس مرمزی محل ہیں۔ائبہ کی طرح بھرتار ہتا ہے۔ ویس

مُنهُنْهَ لِي - کامشس میں ویاں ہونا ہے..... دگئیں تنجوال نانزی کا ان م

نركس جال - توتم كباكرتے ؟

سُهُمَّلِ مِينَهُ بِينِ مِن مُهِينِ سِجِانَا!.......

نرگسن جال- نوکیااب میں مہیں ہجی ہے.....

ستهرس برایک بی بات بہیں ہے! بہیں کلیف المفانی نہ برائی یہ بین کہیں ہوجوں کی نہ برائی یہ بہیں ہوجوں کی جوشیوں برائی گار ندند بہو بچا بین ہمیں ہوجوں کی جوشیوں برائی گار ندند بہو بچا بین ہمیں ہوجوں کی جوشیوں بیالہ کی طرح جومو تیوں سے برمنز ہوجن بیں سے بسی ایک کو سائیہ نے بھی نہ جھوا ہو ۔ میکھ کو کھولئے والے کیمول کی طرح جس برسے سائیہ نے بھی نہ جھوا ہو ۔ میکھ کرا نا ہمیں ناکوار ہو ۔ میکھ اُن خطرات کا خیال سن بنام کا ایک قطرہ بھی گرا نا ہمیں ناکوار ہو ۔ میکھ اُن خطرات کا خیال سن بنام ہوئیں ، ظالم جیانوں آئی ہوئی کرا نا ہمیں اور آئی نا زک ، میتلا ہوئیں ، ظالم جیانوں میں اُس نے جو کھی کی بازؤں میں اِ اُس نے جو کھی کی ایک بین سے ایک بہیں تھا ... ایک یہ بین سے نامکن کو مکن کر دکھا بیا ایک یہ بین بیکا فی بنیں تھا .

.....تم بالآخركنا يسے نك كيسے بہونجيب ۽

نرگس جال سیس جاگی نوخود کوریت برلیشا پایائی تمر آدمی و ہاں موجود تھا۔ بھروہ مجھے اُٹھواکرا بینے محل میں سے گیا۔..... سُنہ کی اوہ اس جزیرے کا بادشاہ ہے ،..... شههل جونچواس نے کیاا<u>ھی طرح</u> کیا۔....

فرگست جال وه نیک دل اور مهر مان ب، اوراس نیمب ری پذیرانی اس طرح سے کی که میراختیقی باب بھی ند کرنا بچر بھی بیس اُسے ب ند رہیں کر تی

اسے کب ندمہیں کری شہبکری- کیوں ہ

ر ہ.ں ہیں! نرکس جال۔ مجھ لقین ہے کہ اُسے مجھ سے عشق ہے ہ ۔۔ ب

سہ آل کیا اوس میں اِتنی ہمّت ہے ابنیس، بیمکن نہیں ہے ، یا تو وقت نے اُسے کوئی سبق نہیں سِکھا یا اور یا جب موت فریب ہوتی

ہے توعفل کیم دور موجاتی ہے....

فرکس جال عفر بھی مجھے اسکاخطرہ ہےاس نے مجھ ساسکا اظہار کیا و مجیب خیالات کا آدمی ہے اور اُسکے ول میں

غم کی کسک بھی ہے اوگ کہتے ہیں کواس کا ایک بیٹا ہے جو یہاں سے بہت و درمفام برہے، جوشا بدگم گئند ہےوہ ہروفنت اُسی کے خیبال میں محقور ہنتا ہے حب وہ برسونجنا ہے کہ اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھیلکا توائس کا جبرہ و کے لگتا ہے، دہ او ذہ خود ہی آرہا ہے!

(سشتهاب داخل بوتا ہے)

شہ آب میں تمہیں تلاکش کررہا نفا نرکش جال رُسْہیل کی طرف مُرکز کر ایک خو فناک نظر اللہ ہوئے)

تم سن رکھو، ہیں جانتا ہوں تم کون ہو، ہیں اُن وجوہ سے بمی وافف ہوں جو تمہیں اس جزیرہ بیرلانے ہیں، جہاز عزق ہونے کی من کھڑت کہانی کی حیال اورائس دشمن کا نام جنے تمہیں بہاں کھیجاہے

سُهُمْ آل - مِعْ بِين بِينَ بِينَ الْمِحْقِ ابِكَ سَائِحَهُ مُفَاجِنَے مِعْدَاسَ ساحل بِرلاڈالاسسن

شهرآب وبنين بنانابيكار ثابت بوكاء

نرگس جال- اس نے کیا کیا ہے ؟

شہآب - افسوس اسکا ارا دہ وہ کمینی سے کمبنی حرکت کرنے کا تھا جو کہ انسان سے مسرزد ہو سکتی ہے ۔ جہر بانی سے بعاوت ، دوتن

کو فریب دبنااور دشمن کے ہاتھ اُس بجد مہر بان مبزیان کو فروخت کرنے کا ارا دہ جوکشا دہ دلی سے اسکا خبر منفدم کر نبوال منفا

برک هاروره بوس ر برگس جال - بنس!

شہآب کیوں میانم اسے جاتی ہوہ

نركس جال- مان-

شِهَآب. کبسے

نرکس جال جب سے کہ س نے اِسے بہلی دفعہ دیکھا۔ نوب سے اس تو زیر م

شهراً ب- اورتم نے کے کب دیکھا؟ گاجہ دا

نرگنن<mark> جال - جب</mark> وه اس کمرے میں داخل ہوا میرین

شِهْآب إسكونونشكل سے

نرگس جال سبس یه کافی ہے۔ نبست

تشهماً ب بنب ، نرگس جال، اور بنوت و واقعات تهبین عباریخود نبنا

دیک کہ نیکائی ہیں ہے۔ جبریہ کہ ایک خوشنا ظامر، ایک مصوم مسکرانبط اور مشکل الفاظ بیس اکٹرزیا وہ خطرناک ام پوشیدہ بہت جبر برنسبٹ نامش کور کڑھا ہے یا ایسی مجتن کے جس میں کہ

امبد کاشائبه نمبی نه بهو گرین جال-اب نهجارا کمباارا ده ہے ہ

شهرآب ميس آخري نصديق كامنتظر بون اور بيرمين وه كرونيكا جوك آئين كے مطابق ہوگا اورجو مجھ اسبنے كرنا بھي جا سبنے ك اُن دشمنوں کے خطرہ کا تدارک ہوسکے جوکسی چیز کی برواہ مہیں ا كرتے وہ بے رجانہ اقدام جوس كرونكا تمہارے تحفظ كے ك بھی اننا ہی مقبد ہو گاجتنا کہ خودمبرے گئے، کبونکہ ہم دونوں ابک ہی سے واقعات کا نشانہ بنے ہوتے ہیں اور فرسمن نے ہم دونوں کو مکیا کرد با۔...، ہج بس تنہیں اسسے زیادہ ہیں بنامسكتا مجه يرتهروك ركهوغالباً نهيب ابتك معلوم ہوچکا ہوگا کہ تمہاری سترت میری سترت ہوتی ہے نرگن^ے جال۔ تم نے مبری جان سچائی تھی۔ مجھے یہ یا دہے

شہرآب-رس واقعہ کی یاویس نبہاری نرم دی بشاں نہیں ہے بیکن مجھے امبیرہ کد ریک ندایک وان تم میر میں الصافے کام لوگی ... رسیسیل سے)

تههای بالنے بین بہ ہے کہ جاؤ بھے جواطلاع بہونجی ہے اُس میں شکص ہے بیانے بین بہت کہ جاؤ بھے جواطلاع بہونجی ہے اُس میں شکص ہے بہت کی گئے خطرہ اُس کی تصدیق کر دینگے تو بھے میں تمہا ہے بین کی بھر نیجا ہے اس کی تصدیق کر دینگے تو بھے میں تمہا ہے بین کی کو دینے تاکم کا وہ حصّہ بنا دیا جائیگا جو تہا ہے ۔ اگر تم اُن صدود سے باہر میل گئے جن کا تعین کیا جائے گئے ہے تو بھے تُہیں کو اپنا منصف بنکر ابنی سے جن کا تعین کیا جائے گئے ہیں اس کا کوئی ایسل بہت ہوسکیگا۔ جاؤ ، مبرے احکام جاری کئے جائے گئے ہیں

سُهْمِیل مین میں ارشاد کرنا ہوں نیکن صرف اُس وقت تک جب بنگ کہ میکوا بنی غلطی کا احساس نہ ہوجائے بہم حلدی ہی ملینگے نرگس حال

شنهآب - بنیں، اِسے خیر ما دکم وکیونکہ نیمٹ تیہ ہے کہ اسسے

دوباره رل بھی سکوے یا بہیں ۔....،

نرگست جال اِنفاق شا برنہیں مجھی بھراس خص کی موجودگی ہیں

ہے آنے اِبسی صورت بین تم اِس سے اجتناب کرنا نمہاری اواسکی

زندگی محض نمہا سے اجتناب بیرخصرہ و نوں اپنی اِبنی جان سے بانف

م دونوں ملے ہونو لفینی طور برتم دونوں اپنی اِبنی جان سے بانف

دھولینا(شہیل ہے) کیا تم اس سے دُوررہ ہے کا وعدہ

سُهَهَل - اُگراس کی زندگی خطره میں ہے تو ۔ ہاں! شہاب - اور تم، نرگس جال ہ نرگس جمال - نہیں!

مجلس ووم

مجلس دوم

(ایک اُجر ہوا باغ حس می خود رو لودے اورسلیں مصلی ہوئی میں۔ دا میں جانب ایک بہت اونچی سیاسی مائل ویوار جس میں ایک دروازہ ہے - دروازه میں سلاخیں لگی مونی ہیں- باغ میں نرگس جال کمیلی ہے) شرکس حال -اِس باغ میر کبھی کوئی نہیں ہتا یسویج کی روشنی کا رم گذریمی اِس میں بہنیں ہونا سیانے دیمگی میول جن پران ن جبرونت يُدوكر ناب محف إس ك كديه خوست النبي الوت اس باغ میں اپنی موٹ کے منتظر ہیں۔ برندے خاموش ہیں اِس بین بنقشه ہے جوانبی خوست بو صانع کر حیکا ہے کم لایا ہواسفید كُلَّاب اورمرُحِها با بمواسِّخ لآله حس كي بنياب أيك ايك كريك منواتر گررہی ہیں بہاں نرگس بیارہے جو یانی کوترسس رہی ہے، جينيا ندال با ورموتنياب حال جينيلي كي جيره برمون كى زردى کھنٹدگئے ہے۔ جونی افسردہ ہے اور سورج کھی برمردہ - ناک بھنی

کانٹوں برلوط رہی ہے۔ اور بیر مجنوں نگوں سارہے بین تم سبکو جانني مور مفهور كيولول، اتفسين اورت بدنًا إ في مسب اني كُمُ كُرده رعناني دو باره حامل كريئة مومسترت كي ايك شُعاع، حسن گریزیا، شہد کی مکتی کو منوج کرنے کے لئے ابک دلکشن سماىكن كونى ما تكونموس بنس دىكيى كونى بالتونمهارى محافظت بنیں کرنا اور مد کونی وست شوق تنہیں جمع کرتا ہے۔ میں بھی تم مِں اِس کئے آئی ہوں کہ تنہانی کی جُو یا ہوں۔ سرحنیرس فدر منحل نظراتی ہے!.....گھاس خشک اور زروہے ، یتے بہار ہیں اور یرانے درخت مررہے ہیں۔ بہار اور صبح کی شنم تھی خوفنرو ہیں كه به تنهائى أنهين بي مغموم كرديكي

(سُبَيِل وروازے کی مسلاخوں کے پیچے رومُنا ہوناہے)

سُهبِلِ نِرُكُنَ جِالِ!....

نرگش جال مصنبتی!..... سُتِمَا بِی جاری

شهتل - نرگس جال!....

مُرْسَ حِال - سِطِه جا وُلِ.... عِلْم جا وَ.... ابِنا خبال ركهوا....

أكروه نم كوديكم لبكا نوموت إ

سُهِمَّل ٔ وه ہیں بنیں ویکھ سکتا، بہاں سے وہ بہت وُورہے۔ رکسن جال۔ وہ کہاں ہے ہ

سہبر کی ۔ بیں نے اُسے جانے ہوئے دیکھا تھا۔ بیں نے اپنے محبس کے مینارہ برسے اُسے جانے دیکھا تھا۔ وہ جزیرے کی دوسری

طرف ہے، بنیلے خبگل سے قریب جواً نق تک بھیلا ہواہی نرگس جال ۔ لیکن شایدوہ وابس ہجائے باکوئی اُس سے کہدے ۔ جلے جاؤ ، جلے جاؤ ، بین تم سے بمنّت کہتی ہوں!تہاری

جان خطرو ہیں ہے!

سُهُ آبِل مَحَل خالی ہے ، بیں نے کمرے ، پائیں باغ ، بارہ دری کُنَّے راور مرمری زیندسب دیکھ سنے ہیں

نرکس جال سیلے جاؤ، بدایک دام نزوبر ہےدہ نہاری جان کا لاگوہورہاہے، بیں جانتی ہوں اس نے خود کہانفا سُٹ سُٹ بدہ کرمیں تم سے مجت کرتی ہوںوابنی ن انی مُرادیانے کیلئے بہانہ ڈیمونڈرہاہے۔ جلے جافیوان حالات مُرادیات کیلئے بہانہ ڈیمونڈرہاہے۔ جلے جافیوان حالات م واقعات کے ہوتے ہوئے تم نے وہ کباہے جونمہیں بنیں کرنا پیا سیے تقا۔ سهمل بهين-نرگن جال-اگرتم بنین جا ذیکے تومین علی جا دنگی -سُهُ مَلِي -اَگرتم علي حِا وُگي ، نُركنن جال ، نومين ايس دروازه بيرامسس وفت تك كعظرار مهونكا جب تك كدرات أسه ببهال مديمة أنبكي وه مجھے اس استان منوعہ برو مکھیکا۔ بین اُن حدود سے گزر حیکا ہوں جن کا تعین مبرے سے کیا گیا نفا لہذا میں نے سکی حکم عدونی کی ہے، اور بیں جا ہتا ہوں کہ وہ اِسے دبکھ ہے۔ بیس جا ہتا ہوں کہ اُسے اِس کاعلم ہوجائے!..... مُرْشَن جِال بِسُنهَ بِين رحم كرو! مِن تم سالنجا كرفي بوسُهَ بَلِ! تم اینی مسرت کوخطره بیس اوال رہے ہواصرف اینا ہی ایا نه كروا اگرتم إس دردانه كو حيور دوس توجبان تم كهوك مِن على حِاوُنكَى بهم كهيس اور ل ينبِيكي م كيده ديبر لبعد ،كسبي اور

دن وقت ابُمُقَرر كرليبنا جا هيئه - همين مُخناط رهنا جليبئه -بهبس تيارى تُسرف كردينى جاهيئية دبكبعويين اجيم بالمُفتمهاري طرف بھیلارہی ہوں نم مجھ سے کیا کام لینا چاہتے ہو ہ میں نم سے کس بات کا وعدہ کروں ہ

سهبل - درواژه کھولدد-رر من

نرگین جال بهنیں بهنیں بهنیں بین بهیں کھول سکتی شهر آل - درواز کھولدو، کھولدو، نرگ ت جال، اگرتم جاہتی ہوکہ ہیں زندہ رہوں

مرکس جال - دروازه گھلوانے براھرارتم مجھ سے کبوں کرنے ہوہ ۔ شہبیل ۔ بیں تنہیں فریت و بکھنا جا ہتا ہوں بیں تنہا ہے ہوہ تھ حَمُونَا چا ہنا ہوں جنگویں نے کھی تک بنیں حمُواہے … ایک دفعہ کھرتمہیں اسی طح و کیکھنے کے لئے حس طرح کہ بیں نے بہلے دن تنہیں دیکھا تھا - دروازہ کھولدو درنہ لفین جانو بیں اپنی جان گھُودونگا ہیں بہاں سے بنیں جاؤنگا۔

نرگسن جیال- اجیما تو بھرتم جیلے جا وُکے ناہ.... شہبیل - بین تم سے وعدہ کرتا ہوں نرگس جال-.... جوہنی تم درواڑہ کھولوگی،اس سے پہلے کہ ایک اہابیل،اس سے پیشنزکہ

تخبئل کی برواز انی جائے سکون سے نکل کرمیرے اور نہائے ما تفك درميان حائل مهو مبن حلاجاً ونكارمين تم سالنجا كرتا ہوں، نركس جال - بيط زيساوك بنابيت ظالما ندے مِن اِس دروازه برابك اندسے فقبري طي كھرا ہوں ميصرف تمها سے سائنہ کو تیوں میں متحرک ویکھ سکتا ہوں یہ سلاخيس نفرت انجربيس كم نمهاس حيره كومياري بب صرف ابک نظر جال بحس میں میں تنہیں یوری طرح دیکیوسکوں۔ اور میم میں اس ڈاکو کی طیح فرار ہوجا ونگا جوہے شمار دولت گھسٹتا اباحلا جار با بهوکسی کو کالوں کان خبر بھی نہ ہوگی اور ہم ڈوش ڈوش ر بیجا رسینگے

نرکس جال سنہ آل ہے ہیں ہے خیال ہیدت ناکے! برکہ ہی نہیں مرز نی لیکن آج بال سنہ ناکے! برگہ ہی نہیں مرز نی لیکن آج میں ارز رہی ہوں میکن ہے کہ اس میں نہاری رہی ہوں میکن ہے کہ اس میں نہاری گئے ہیں۔ وہ روشنی کس چینر کی ہے جواسف رتیزی سے بڑھ رہی ہے ہودہ ہمیں وار ان فاسٹس کرنے آرہی ہے! وہ ہمارا راز فاسٹس کرنے آرہی ہے! ...

شہبیل۔ نہیں، نہیں، وہ سورج ہے جو دیوارے پیمجے طلوع ہورہا ہے معصوم سورج بہار کا خوش خصال سوبع، جو ہماری مسترنوں میں اصافہ کرنے آباہہ کھولو، دروازہ جلدی کھولو۔ ہر کھے جو گزر رہا ہے اُن خطرات میں مزید خطرات شامل کر رہا ہے جن سے تم خالف ہو صرف ایک خبیش، جال ۔ تمہاری ہا تھ کا ایک اسٹ رہ ۔ اور کم در حقیقت زیدگی کا در وازہ مجھیر کھول دوگی اِ

زنگس جال قُفل میں کتبی بھرانی ہے، دروازہ کھل جا ناہے بیہ آج اض مرتا ہے۔)

> شهر الماري الماري المون الماري ميال إ المركس حمال مين بهال بهول إ

سیمیلی-بین تمهای با نفول-تمهاری انکهون-تمهای بالون اور تمهاسے لبول کو ایک ہی اور سرمبن مجتنع پانا ہوں اور ایک ہی محمین، مجتن کے وہ تام شخف مجھے عامل ہیں جو بہلے کبھی نہیں سائے تھے! بمبرے ہاتھ اسدر جبنعجب ہیں کہ ان سب کو آتھا

نرگس حجال ىنېيى سكتے- اورمبېرى سارى زندگى ميں انكى سانى تېيىل بوكتى. ز ... ابنامنهن بهبرو- این لبول کوینچید مت مبناؤ مركس جال میں تم سے احتناب منہیں كررہی بلكة تم سے اور بھی قريب تنهونا چاهني هون مہتک ۔ اینامندمن بھیرد۔ مجھے محروم نہ کرواپنی ملکوں کے سائمہ سے، اپنی انکھوں کی جاک سے ساعتین نہیں بلکہ لمح بھی ہاری سرت كوك وراؤن بين مرکس*ت جال۔* بیں تہاری *شکراہ* ہے و نلاش کررہی تھی۔ شهبتل - اور تنهاری مفکرام طبیر شنبسم میں رُغم بهرگئی۔ پہلے ہی بیب کے نبادلہ میں جینے ہماری فیمتنوں کومُتی کرویا ترج مجه ایسامحسوس موتاب كرجيس مين نهيس ساف سے ديكيوتا ر با مون اور مهیش سے تنہیں اپنی آغوسٹ میں لینار با موں ، کو یا میک ورحفیفت بہشت کے دروازہ سرکھراان باتوکی وسرا رہاہوں جوہیں نے و سیامیں تہا ہے سائنہ کو آغوش میں ہے کر

نرگس جال-هر شبکوجب میں خوابوں کوانیے ببہلومیں کینی تقی تو تمہیں اپنے بہلومیں یانی تقی

مهمل میں نذبذب سے اسٹنانه تفا

نرگسن جال - میں خوف سے نا آٹ ناتھی

ئىنىلى - ادر مجھے ہر چیزل گئی ہے

نرکسن جال- اور مجھے ہر چنر مسترت کابیغام بہونیارہی ہے! سُہہَ کِی نہاری الکھیں کسفدر عین ہیں اور اُن میں کس نسدر

اعتما وسيع اسس

نرگس جال-اورنمهاری آنکه بین کستفدرشقات اور لفین سے .

ېھري ہوئي ہيں!.....

نرگین جال- اور بین تههاری آنکهون سے کیس قدر سنجوبی واقف مرگین جال- اور بین تمهاری آنکهون سے کیس قدر سنجوبی واقف

إمول!.....

شہبیل - تہانے ہاتھ مبرے کندھوں بربائک اُسی طرح رکھے ہوئے ہیں جس طرح کہ میں ایک انتظار میں لیٹا رہنا تھا اور اہنے میں جاگ جانے کی ہمنت نہ یا نامفا۔....

مرکس جال - اور تنهاری با بیس میرے مکے بیں اس طرح بٹری مونی ہیں جس طرح کہ بٹری رہا کرنی تھیں

مهم ارى المهارى المهمين مجتن كي نفس برارى طرح بند برجابا كرنى نفس

نرگس جال اورجب نمهاری آنکهبر گفلتی تفیس نوان بین سے البے ہی آنسوڈ حلکتے نظر آنے تھے

مهتل - جبهمترت اسدرج وافر بو -

مُرْكِسْ جَالِ عَمْ اُسَ وقت زك رُوننا بنبس مؤنا جب نك كرميّت

كاتسلط ربناب

نركس جال- بان!....

يب است جاننا نفاه شابد كبكن اسكاكههوا ناضروري نفا ورنابخبر

اس كے ہماسے بوسوں كى كوئى و تعت نہوتىاب يه كانى ہے-يىمېرى زندگى كوغدا بهونجا ئېكا-ئونياكى گل نفرن بھي اسكو بنيب مٹاسکتی اور ننبین سال کے مصائب والام اسے فراموش کرنے میں کامیاب ہوسے ہیں بین نورمیں نہار ہا ہوں اوربہار معے بیام خود فراموشی بہونجارہی ہے۔ بین اسمان کی طرف نظریں أعماتا ہوں اور باغ جاگ جاتا ہے کیاتم سن رہی ہوکہ چطرماں درخنوں سے گبیت گوا رہی ہیں اور نمہاری شکراہ ط اور السحبب وعزبب بان "كو وسرار بي بير- اوركبالم وبكوسكتي بو ان شعاعوں کو جو نہاہے بالوں کو حیم رہی ہیں جیبے الماس بال شعلوں میں رفص کررسے ہوں - اورائن ہزاروں بھولوں کو جوہم ہیر مجھکے بڑتے ہیں تاکہ بحسن کے اُس رازکو ہماری اُ تکھوں ہیں دیکھ لين حس سے وہ وافث انہيں ہيں۔

مرکس جال-(ابنی آنھیں کھول کر) بہاں نوسوائے بچارے مٹروہ بھولوں کے اور کچھ بھی بنیں تھا!

(جیران موکرچاروں طوف و مکیفنی ہے کمبونک ستیل کے داخل ہونے کے بعدا

إن كى لاعلى ميں اُجرًا ہوا باغ رفنہ رفنہ کو باجا دوسے مکسسربدل گیانہا-خود رو پودے -جما الرحمند كالرحنبوں نے اسے سموم كرركها تفاستر و و کگبار ا در کھیول غبر معمولی طور *پریشے ہوگئے نتھے* سوکھی ہوتی مبلیس مبنر تیوں سے لکیئیں تنسی، اور میلوں کے بوجھ سے چھکے ہوئے درختوں كوافي خوش رنك يمولوس كركم حسينا فيئة عقد شرس نوايرندول سے درخت آباو ہوگئے تھے۔ مرجھائی ہوئی جنسلی اور کملائی ہوئی جوثی كى خۇسشېوسىچىن نېڭ رېانفا مىزىگونسور ئېچىھى كى ينتيان طلوع ہونے شامے سورح کی کرنوں کی طیح بھیلی ہوئی تفیں۔ خولصورت منتر مای اونی بهرای بین شهد کی محصیات الانشوسل میں سرگرداں ہیں۔ ببوزے کلی کل کارس چُوستے بھررہی ہیں! یرندے زمزمہ بیرائی کریسے اس، تھیل حکول جھول کرگررسے ہیں، روستنی کا ایک سیناب حین برمصط برات مرج نرزورس نهاری ہے۔ ایک طرف سنگ مرم کا حوض شقات یا نی سے عمرام واکلوس كل شاخير شرا جعلك رباب. ببدمجنون كي شاخيس جُعك مُعك كرائس بي ایناچیره ویکھدین این-)

نرگس جال-مم کهان بین به

سُهُمَّلُ یَهم اُس باغ میں ہیں جس کا دروازہ نم نے میری محبّت بریند کرر کھا تھا

نركش جال بهمنے كياكيا ۽

سېمېل - بيس نے وہ بوسر دباہے جوصرت ايک ہي دفعہ دياجانا هے اور نم نے وہ لفظ اواكباہے جودوبارہ ادائنيں كياجاتا نرگس جال دغش کماتے ہوئے سہبیل میں دیوانی ہوگئی ہوں میاشابید ہم موت سے ہم م عومش ہونے والے ہیں

شہبل (سہارا دیتے ہوئے) جَال اِنہائے جہرہ کا رنگ اُڈرہاہے اور نہائے محبوب ہا کف مجھے اس طح دبارہے ہیں کو با نم سی جھیے ہوئے دشمن سے خالف ہمو

مُرِيْنَ جِالَ-كِيانَم نِي بنيس ديكها ۽ سُهِميل ـ كِيا ۽

نرگسن جال سیم ایک دام بین اسبیر برو عیکے ہیں اور یہ بجُول ہاری عقادی کر رہے ہیں بر ندیے خاموش نفے درخت مرُوہ نفے - یہاں سوائے جھا رہ جھنکا رہے اور کھر بھی نہیں تھا، جن کو کھود کر بھینگنے کی زحمت بھی کسی نے گوارا نہیں کی تھی بیں ای جبکو بہجانتی ہوں اور ان کے نام جانتی ہوں جو مجھے اب بھی انگی سنگی یا دولاتے ہیں ۔ یہ سفید گاآب ہے جس کا دل سے نہراہے ازروی کا ل چنیبلی کھلکھلا کر مہیں رہی ہے یسٹوج کھی اپنے طویل و شھل برسے جھانک جھانگ کریم برانی پتیاں برسارہا ہے ۔ اور وہ حلقہ ورحلقہ

د بیج در زبیج بیل حمین کی دلوا ریر ج_ر هکرانیے *کی*ُولوں کی گھنٹیاں سجا سجا کم لوگوں کو متوجہ کرنا جا مہی ہے اور ڈرنبا سے بدکہنا جاستی ہے کہاسے ہمارا رازمعلوم ہوگیا ہے ابسامعلوم ہوتا ہے کہ اسمان سے بازر گل بوئی ہے-ان کی طرف نه دیکھو-ان کا وجود ہماری بنا ہی کابیش خمید ب- اُف بین نے علطی کی - مجھے پہلے ہی سمجھ لینا جا سئے تھا وهمبهم ديمكياب بريم اباكزنا نفا بإن بان مجه اس كاعلم مقا كدوه ساحره بين في ايك دن مصماعقا،ليكن مين في المسير لفنين بنس كيائفا - اب اسكى بارى سے - خير - اب نو ما فى سرے كرر میکا لیکن شایدیم دیکھ سکیں کے کم محتن سی جانتی ہے (تُربَىٰ كِي آوازسے نائی دینی ہے)

نرگست نرگست جال - کھوڑوں کی ٹالوں کی آ وا زہبے اور ^{والی}سی کی ٹٹرئی پیوڈکی كئى سے وہ والس آرباہے- بھاگو إ

شهتل بيكن تم ي.

نركس جال بفيري بات كاورنهين

محتن کے جاؤا

منهمیل - بین تمها نے ساتھ رہنونکا اور اگر اسکی شارت بیندی مرکس جال ناتم ہم دونوں کی نباہی کا باعث ہوئے ... جاؤ ا اُن حجا دیوں کے بیجھے جھیب رہونے حواہ وہ مجھ ہی کہ اور کجھ ہی کرتا تم اپنی جگہ سے مذکلنا اور مبرا کچھ فکر نہ کرنا میں اپنی حفاظت خود کونگی جاؤ وہ آر ہاہے جاؤ۔ جاؤ میرے کا نوں بیں اُس کی ما واز آرہی ہے ۔...

(سہبل ایک اُونِی حیا الروں کے جُھنڈ کے یہ چے جیے ہاتا ہے سلافوار دروازہ کھلتا ہے اورٹ تہاب باغ میں داخل موتا ہے)

شہآب - جآل اِکیا وہ بیاں ہے ہے ۔....

نركش جال- بنين-

اشاره کرے جسنے کہ اُسے چُمپارکھا ہے (نرگس جالسائٹ کھٹری رہتی ہے) جھے اِن حفارت آمبر نظروں سے نہ دیکھو تم ایک نہ ایک دن میری محبّت کا دم بھردگی، کیونکہ مجبّت کی راہ ناریک اور پیپیدہ ہوتی ہے کیا تمہیں لقین نہیں ہے کہ ہیں اپنے وعدوں برقائم رہو ٹکا ہ

مركس جال- نهين!.....

شهر آب بین نے کوئی ایسی بات بنیب کی ہے، تجال، کدوس نفار فرنسی بات بنیب کی ہے، تجال، کدوس نفار فرنسی کے اسبانے و نفر کا میں نحواہش ہے اِسبانے میں فرنسی بیراس معاملہ کو حصور از نا ہوں

(جھاڑیوں کے پیچے سے تکلیف کی ایک پیخ سُنانی دئتی ہے)
مرکس کال ساده واکر محالیوں کے پیچے بہونیختے ہوئے ہم سہبل اِ
مرکس کال محقط کو سس لباہید ۔ انعی نہیں ہے بہونیختے ہوئے اور ہی ہیں بالے ۔ انعی نہیں ہے بہوکی اور ہی ہیں بیات اللہ عانور ہے نم ہر وار کرنے کیلئے وہ مسراً محال ہا ہے۔ باہر وہیں اسے اپنے یاؤں سے کہا وار کرنے کیلئے وہ مسراً محال ہاری ہیں۔ وہ مرکبا ... شہبل تہادا والوں ۔ اسکے مُنہ سے کف جاری ہیں۔ وہ مرکبا ... شہبل تہادا

رنگ زروپٹر ناجارہاہے۔مبیرے گلے ہیں ہانھ ڈالکرسہارالبلو..... ڈروہنہیں میں تنی کمزور نہیں ہوں مجھے اپنازخم دکہاؤ۔ ..یہ آل ابیں بہاں ہوں مہتل الولوا

شہ آب (اُسکے قربیب آکرزخم کوغورسے دیمہتے ہوئے) زخم فہلک ہے۔ زمبر بہت آہسنتہ ہست مجھیل رہا ہے اوراس کا انٹر غیر معمولی ہو، مالویس بیر ہؤصرت مجھے اِسکا تنرباق معلوم ہے

نرگس جال سنه آن آن آن اولوا مبری بات کا جواب دوا شهراب وه جواب نهبی دیگا. وه گهری نیند سور باسه جلی جاوی جال، اگرتم به نهبین جا بنین که به نیند فرمن سنم مهو تو بها سسه جلی جاؤ-تم اسے اس طرح و هو که مهبین و دگی بلکاس کی مون کورد سکه کی

شہ آب - رسنجید کی ہے اسکی طرف دیکھتے ہوئے ، بیس وہ عمل کرونگا، جال ۔ زنرگس جال تہب نند آہب نند باہر جانی ہے ، بیلٹی ہے اور شہاب کا ایک شحکم اندا شاو پاکردہ بالآخر باہر حلی جاتی ہے۔ متہا بہ بہبیل کے ساتھ تنہا رہجاتا ہے اورائے قریب مجھک کراند مانی نرخم کی تدبیر کرتا ہے) لبس ااب کسی بات کا خطرہ بہبیں ہے، میبرے بیجے اید سب کچھ نیزی ہی مسترت کیلئے کیا گیا ہے ا کامٹس اید بہبلاہی بوس جو بیس بیجے اب سے سکتا ہوں میبرے نفول ول کی کلید بن جائے (دہ دیر تک گر بوشی سے میبی کو سینے سے نگائے رکھتا ہے۔ زدجی داخل ہوتی ہے)

روچى- آفا بېب جلدى كرفى حاسية اوراب نباجال بېيلا اچاسية-تنهماپ- كمباوه اس بر كينس جا ئبرگاه

روحی - حب جبّت رہنمائی گرتی ہے توانسان جال بیضرو کوئیں جانا ہے - لاؤاسکی قرّت مدرکہ بربردہ ڈال دبن اسکی افتاد منلج کا گئے بھبردیں ۔ بھر بھیں ایک ایسا منظر نظر ہو ٹیکا جو بھالسے منسم کا سبب بنے گا۔

شہرات میں ہنین کرا ونکا کیونکہ یمنظر در دناک ہے اور میں یہ دیکھنا ہے اور میں یہ دیکھنا ہے میں کرناکہ ایک ایسی شریفاندا ور محکصانہ مجتت ہجتت جسے اپنی کامیابی اور بکتائی کا تھین ہے، اس طح بہلی ہی ازمائیش

میں وہوکہ سے پائمال کردی جائے۔

روحی رئے ہمیں ہزاد نہیں ہے کیونکداب دہ ابنے آبے میں نہیں رہا ہے۔ گذرشہ ندساعت سے میں نے کے اُسکی جبلت برجم وڑد باہد

شهراب رسميل كواكب برغالب وبانا جائية عفا

روحی- آب براسبنهٔ کهرسه بین کهین اطاعت بند بول بین اس وفت کو فراموش نرکیجهٔ جبکه مبری اطاعت شعاری اس درجه برهی بهوی نهین نقی

شہ آب نم خود کو اطاعت شعار اِسِلِیّے سمجنے لگی ہوکہ ہیں نے مُہرِ غلبہ بالیا ہے، لیکن اُس روشنی کے با وجود س ہیں کہ ہیں نے تہم ب ترمین دی ہے تم ہیں سائد کا وجود باتی ہے

روحی مناصد زندگی کیلئے انسانی کمزوریاں اکٹر ہےت صروری ہوتی ہیں

شهراب - اگرده دموكه كماكيا نوكياموكا به

روخی - دہوکہ وہ صرور کھائیگا- بدنونٹ نُنتقد برہے-اب سوال بہے کہ آبا نرکش جال کی مجنت اِس آزمائش سے بالانزنو تابت

نه ېوگی د

روجی ۔ نہیں، وہ ایک ابسا دل رکھنی ہے جو بوری طرح میرے علقہ علم میں ہنیں ہے ،جوابک ایسے اصول برمنی ہے جسے میں ہنیں جانتی ،جوہیںنے ترج تک کہیں نہیں دیکھاا ورجو تقبل کو مدل والناب بين في أست رام كرف كي كوت في كرك صرف چیو دلی حیونی بالوں میں مبری اطاعت کرتی ہے سکین اب وفن عل كرنے كاہے-آپ جاكرنگس جال كونلاكش كيخا ورلينے بين كو مجمد مرجهو طريخ، حابة ورند كهين الساند بوكدات زمانش کو نافص کردیں بیب ایسے ہوش میں ہے آ وُنگی اس سکرکوسیں مِن كمبين نے اِسے ڈلوديائے بين اور يھي زيادہ كہرااور فراموش کٹن بنادونگی اور میں اُٹ پرظا ہر ہوجاؤنگی تاکہ میں اسٹ کے پوسوں کو دھوکہ دے کول

منهاب - رابك ايسي دازمين حب بين كم بلي سى المامت شال مبي روحي روحي - جائية مجمع اكبيلاجيو وريخ يريخ - آب جائة بين كهجو بوسے بچاری رفتی کو دیئے جانے ہیں اُس عارضی جگ کی طرح ہوتے ہیں اس عارضی جگ کی طرح ہوتے ہیں اس جو بہتے ہوئے ہیں ا

(شہرآب دُور جلاحا تاہے۔ روقی مرری حوض کے قربیب جاتی ہے اور وہاں بید مجنون کی حُملی ہوئی ٹہنیوں میں نیم پوٹ بیرہ ہوکرانے جہرے کی نصف نقاب اُکھاد تنی ہے مرم سی حوض کی سبر سیار میں میں بر بیٹھ کر آ ہست آ ہسند ابنی جوٹی کھولئی شروع کرتی ہے شہری جاروں طرف جرانی سے دیکھننا ہوا اُکھنا ہے)

بالسمين كيلة، اورة سمان كى روشنى أس كے شانوں كے درميان لوط رہی ہے، حس طبح مرمری اہی کیشت پر حکتا ہوا یا فی از فریب نزاکر) وهسين ہے بيجر بن اسے صرور ديكھناچا سنے ده بلٹ رہی ہے اور اُسکاء کر باں سبنہ وخدار کیسوں میں سے جمانک رہا ہے اور اس سفاعوں ہیں جواس سے منصادم ہورہی ہیں اور بی شعاعوں کا اضافہ کررہاہے ۔ وہ گوش برآ وازہے بے سکتی ہے اوراسكى برى برى كفلى بونى أنكهب نكس سے برمبر بيكاري اس نے مجھے د بکھ لیا۔خود کو چھیارہی ہے بھا گئے والی ہی۔ (بېد مخنوں کے محبید میں سے بحل کر) بہنس، بہنس، کھاکو نہیں، میں نے تنہیں دیکھ لیاہے ... اب فرار ہونا ہے سووے ارتری کوانی آغیش يس بيت موئ من السيحسين خواب كانام جانبا جابنا مول جوان م الموظمت بین بھینیک دبناہے جن سے کہ بین نے ابناک محبت کی ہے.... بیں بربھی جاننا جا ہنا ہوں کداس چنجے کوکس مترک مسکنے يوسنسيده كوركها نفاء حبكوا غوش ببس لينه كي سعادت إس وفت مجه حال ہے۔ وہ درخت، وہ غار، وہ ابوان، وہ دلوار بس کونسِی ہیں جو

اس حسبم کی تنویر اس روح کی عطریب اوران آنکھوں کی آگ کو د بائے رېپ بېس.نم كېهال پومت بېدونفيس به نم ښيسه ايك اندها بهي نبو کېښر میں سے نلامش کرلیگا..... بنہیں، مجھے ہٹاؤ نہیں، بیرکونی منتلون جذب نہیں ہے المحی کبیف نہیں ہے۔ بیمجٹن کی دائمی همیری ہے ... بين تنهاك نفدمون يرمون بين الكساري كالنبي حيونا مون ىيى خووكوصرت تمهارى ندركرنا بهونبن صرف تمهارا بهور. بی کسی جنر کا ملتی نہیں ہوں سوائے تنہا سے نبوں کے ایک بوسہ کے ناکہ ماضی کو بھول جانوں اور شنقبل برٹھر لگا دوںاینا سرحُمكاؤ بين اسانى جانب مُمكنّا دبكه ربا ہون، مين اسے اماده بهونا ديكهدر بالبون اوربين ائس بإد كاركامطالبه كمرنابهون جسے انتہاں کوئی بہیں مراسکیکا (وہ دیوانہ واراسے بوں کوئومتا بے کیک دلدوز چخش نانی دیتی ہے) بہرس کی اوازہے ہے لرندحی اُسکی آغوش سے کل کر بھا کتی ہے اور رُو ایوٹس ہوجاتی ہے۔

ر نرگس جال داخل ہوتی ہے) مرکس جال (شکستادی سے) مصبہبیل!..... شہمل کیوں ، نم کہاں سے آگئیں ، جال اِ

نرگش جال بیں نے دیکھ لیا ہے اور شن لیا ہے

شہمل کیا ہے نم نے کیا دیکھ لیا ہی ابنے جاروں طرف

دیکھو ہیاں کوئی چیز دیکھنے کی بہیں ہے بیرنجنوں مرگوں

ہے ، حض میں بانی سور ہاہے ،... فَمْر باں لول رہی ہیں ،

کنول کھلنے جا رہے ، ہیں ۔ لس ہی جھے نظر آر ہا ہے ، نم بھی ہی دیکھ

نرکس جال کیاتہیں اس سے مجت ہے ہو

نرگین جال اس عورت سے جوابھی ابھی بھاگ کرروایش ہوگئی ہو ...
سہ بیلے جھی بنہیں دیکھا وہ عورت وہاں بیٹی ہوئی تفی میراتفاق
سے گزر ہوااس نے زورسے جیخ ماری بیں دو لکراسکے
باس گیا معلوم ہونا تفاکہ اسکا یا وں بیسل کیا نفا، اورجب بن بانفہ باخ اکرائے وہ بوسے دیا جو تم نے سے نا

مُرُكُن جَال مِي احقيقاً أنم خود بول رہے ہو ہ

سُهُمَ بل المبرى طوف و بكھو ۔ حقیقاً اور كُلیتهٔ بیں ہی بول رہا ہو ہ افریس آؤ اسمعے جھو جھو کے دیکھو اگر تمہیں اِس ہیں کچھرٹ بہت تو

مرکس جمال ۔ وہ کو کیخوفناک تفالیکن ہیں جہلاک ہے

سُہمَ اللہ ۔ کیا یہ پہلا موقعہ تفاکہ نم نے اُس عورت کو دبکھا ہ

مرکس جمال ۔ کیا یہ پہلا موقعہ تفاکہ نم نے اُس عورت کو دبکھا ہ

مرکس جمال ۔ اِس کے بارے ہیں آئیدہ میں کھی کوئی ذکر تہ کرونکی ہو۔

میں اِس واقعہ کو شاید آئیدہ ہمجھ کوں ہم جمال میں حان کرتی ہو۔

میں اِس واقعہ کو شاید آئیدہ ہمجھ کوں ہم جمال میں حان کرتی ہو۔

میں اِس واقعہ کو شاید آئیدہ ہمجھ کوں ہم جمال میں حان کرتی ہو۔

میں اِس واقعہ کو شاید آئیدہ ہمجھ کوں ہم جمال میں حان کرتی ہو۔

میں ایس داند کے دیا ہم کے بارے میں کیا ہم ہم کے ایک میں اسمبیال میں حان کرتی ہو۔

میں ایس داند کے دیا ہم کے بارے کی دیا ہم کے ایک میں میں ایس میں کرتی ہوں۔

سہتیل-معان کرنے کی بات ہی کیاہے ہ نرکس جال- کیا کہانم نے ہ

سُهُ تبل میں بہ کہہ رہا ہوں کہ مجھے ایسی معافی کی صرورت نہیں ہے جوکسی ناکردہ گناہ سے خواہ مخواہ والب ننہ کی جارہی ہو۔ نرگس جال سناکردہ گناہ ہ تو کھیر جو کچھ مجھے نظر تربا نضا ہیں نے نہیں کہا اور جو کچھ میں نے مشانا نانما کہنیں مشاہ

سُهُ بَيْلِ مِنْهِ بَلِي إِسْهِ بِلَ إِ...... أَكُرَهُم مِيرا نام كِكُرابِك ہزارسال اور

اس سے بھی زبا دہ عرصہ نک مجھے بکارنی رہوگی ننب بھی اس میں

كيمە فىرف نە تائىكاھى كاكەكونى وجودى بىنى نفا-....

نرگس جال میں ہنیں جاتی تہاری اور مبیری مجتن کے درسیان كون حائل بهور باب أه إمبري طوث وبكهموا ورمبر عالمهم محموة تاكر مجد معلوم بويائ كنم كبال بواسد بره الرقم العطي لوان او توسیم میں بنیں اوس سے کس صبح اس صرتناک باغ میں ملی تقی جس میں کہ میں نے اپنی روح و فف کی تقی ہیں۔ ، بہیں، کوئی ند کونی چیز صرورے جو ہاری قوت کی ہسی اڑارہی ہے۔ بہ مکن نهبين ہے كەسب كمجداس طرح صالح مهوجائے قحض امك لفظ كى وجيد سے بین تلائش کررہی ہوں اور مشکتی کھیررہی ہول كهرمس نع تنهيس ويكهما اوركش صافتت اوركش اغنا وكو ويكهماهب

المِيْ كُونَى ورضول كه ورميان سمندركو وبكوناسي مي النسان كفاء

میں جانتی تقی مبتن نے مجھے وہوکہ نہیں دیا تھا..... اب مجھے وموكه وے رسى ب إ بينيس موسكناكرسب كيدابك بان یا نا پرمنهدم کرد با جائے بنہیں پنہیں میں بہنیں کرسکتی الله والبهى بانى سرس اوسي ابني بهواب بهم تعابني سترت كوضائع بنيس كباب وه ابعي جمائك اندن بارس بي جواس على الله المناس الموناح المناسس تمن المحى المحى جو كيم كياشا بدد إوالكي تنی بیں امسے ٹھلا دبنی ہوں، ہیں اسٹینسٹی ہوں، ہیں نے کھوہنیں د بکھا، میں تم سے کہدر ہی ہوں ... اس کا کوئی وجود بنیں ہے، نم ایک لفظسے اسے مطاسکت ہو نم خوب واسنے ہومبری طی، كم محسن كے الفاظ ليسے ہونے ہيں كر حبكوكوئي مطانهيس سكتا اورست برا فصور حس كا اعترات ابفار مجتن كے ايك بوسم ميں كربيا جاتا ب ایک ابسی صداقت بن جانات جومعصومین سیایی سیانتهای ب، مجمس ده لفظ كهوا محمد وه بوسم دوا خنبفن كا اعتراف كروا جو كيم مين نے ويكھا ميں نے شناكسانسي كرو، اور كيوسب تمجه وبيبا ہی ہے واغ بن جا نیکا جبیباکہ پہلے نفاا ور مجھے وہ نام بھیر

عال ہوجائبگا جو تم نے مجھے دیا تھا۔ سېملى ـ بىي كېرىخىكا بور جۇ كوركى كېمنا ئفا....اڭرنم مېرا نفين بنبن كرمنن نوحلي حاؤنم فحص تكليف ببهونجار مي بوس.... نرگس حال مبري آنكهوست آنكهيس ملاؤ كياتم اس مجتن كرنے ہو جواس طح وروع كوئى سے كام لے رہے ہو ؟ مُهَمَّلَ - بنیس، مجھے کسی سے مجتن بنیں ہواور تم سے بھی طلق بنہیں... مُركِس جال سبكيل إبس في كياكيا هيه شايدانجاني بن میہ میں کے مہنیں ، یہ بات ہمیں ہے بیکن میں وہیا ہمیں ہوں حبيباكه ننهارا حبال تفاا ورمين وليسا بننے كى بروا ه بھى بنبين كرنا میں بھی اور مرردوں جبسا ہوں ، میں جاستا ہوں کہتمبیں معلوم ہوجائے اورتم، جونمهالے جی میں آئے کرو بین چاہنا ہوں کہ ہمارے سب وعدے کسی نئے خواب کے حبو کیے سے منتشر ہوجا میں اس برگ خزاں رسبدہ کی طی حس کو میں اپنے ہائھ میں گئی رہا ہوں۔ا ف اعودت كى مجنت المجھے أس سے نفرت ہے بیں بھی ا ورمرَ دوں کی طرح ہے و فانی اور د غابازی کی ^{مو}نیا بیں اپنی زندگی

گزارونگا.....جهار مجتت کوئی تنهیں کرزنا، جهاںسپ وعدے پہلی ہی الرمائش يرشكست بوجات بين مستما إلى انسوان كارزا تعيني نفاه مين نوان كامتونع بي عفا تمسئك دل بوا ورتبهاي أنسو كم بن مين فطره برقطره إلنب كن ريابون بنهين مجمس مجنت بنبين بني إ مجتن جو بهلي نظر سيمث روع بهوتي والسبي نہیں ہوتی حس پرکہ سترت کا دارو مدار ہو۔ ببرحال یہ وہ مجتن بنیں ہے جس کا ہیں تمتنی تفااحیما! اور آنسو!اب وقت گزر چکاہےنم مجھ سے مجتن نہیں کرنی تفییں بین نم سے مجتن منېد بن كرتا تفا كونى اور يمي يې كهنا كونى اور كمي يى سمجدلينا بيكن نم إنهيس، بهدين حلى جا وُ إ جلى جا وُ على جاؤا مين تمسي كبنا بول

(نرگش جال مصبکباں لیتی ہوئی آہن ہا ہم سنہ جاتی ہے جب قدم چلکردہ بلیلتی ہے ، ٹرکتی ہے ، شہبیل کی طرف عمناک نظروں سے مکہنی ہے ایک دیی ہوئی چیخ اس کے شنہ سے بھتی ہے "بیس تم سے مجئت کرتی ہوں ﷺ اور آنکھوں سے اوجیل ہوجاتی ہے بھی ہے ہیائی پرشیان الو كھاڑاكر ايك درخت كے تے سے سہارا ليتاہے -)

منہ آل میں نے یہ کیا ہیا ہے۔۔۔۔۔ بین اشاروں پر طبل رہا ہوں۔۔۔ کیسکے ہوئے اہمیں معلوم ۔۔۔۔ بین ہنیں بول رہا ہوں میں نے سترن کما منی کو ستقبل سب مجھ کھو دیا ۔ جمھے اپنے وجو دیر بھی اختیار ہنیں ہے۔۔۔۔۔ بین اُن افعال کا مزیک ہورہا ہوں جن کے ازنکا ب سے مجھے خود نفرت ہے۔۔۔۔ مجھے ہنیں معلوم بین کون ہوں اور کیا ہوں ۔۔۔۔ جمال اِست میری جال اِست.

(سببال روتا جواا وندسط منه نربن بركر براتا سب،

ؿؿؿڿڿڿ<u>ڿ</u>

مجلس

مجلب سوم منظئ لال

مقام به محل بن ابک کمره-

ر سُہبِ ایک آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا ہے۔ آننا خبین مُصنعل، مُجمعًا میں میں میں ایسان

اوا، اورمعمر نظرا ناسي كربيج نابعي البي جانا-)

سهم میل - میں کون ہوں ؟ جندگھنٹوں میں مبری عمرتین برس کی ہوئی اس آئینہ میں میں میں میں اس آئینہ میں میں خود کوخوف سے د بیکھنا ہوں جو مجھے میری شک نه زندگی کاعکس فود کوخوف سے د بیکھنا ہوں جو مجھے میری شک نه زندگی کاعکس و کھا رہا ہے مگر بیجھوط نہیں بولنا ارابک ادر آئینہ کے قریب جاکر) یہ د بیکھو یہ دوس راآئینہ میں وہی عکس و کھا رہا ہے - ورنہ بھر بیرس بھو ملی بولتے ہیں جس طرح کہ اس عجیب وغریب مجموعہ وط بولتی اور منہ جراتی نظر راتی شام ہے۔ جنر بیرہ میں سر چیز مجمع حموط بولتی اور منہ جراتی نظر راتی خوب وغریب جنر بیرہ میں سر چیز مجمع حموط بولتی اور منہ جراتی نظر راتی نظر راتی ہے۔

(نے چرو بر ہا کف محمر کر) افسوس! الله نبنول کا بیان صبح ہےبر مجر بال جن کومبرا مائف محسوس کررہاہے ان سے شوں کی برخواہی کاندیجہنیر مېن بېرمېرك گوشت پوست مېن بېروست مېن وربه ڈراؤنے عیوب اِسے برے مطائے نہیں جاسکنے بیں اپنی انگلیوں سے ان کی ناہمواری محسوس کرسکتا ہوں۔ پر مجھکے ہوئے کندھے سبدھے ہونے سے انکارکرنے ہیں میرے بال بے رنگ ہیں ، زردی مانل راکھ کی طرح جو تشعلہ کی موٹ بیررُوٹیا ہونی ہے مبیری مکھیں ' مبری آنکھیں بی شکل سے خود کو پہچانتی ہیں پہلے بربرلی بڑی بڑی اورگفلی بهونی تفیین - به بهنساکرنی تفیین اور زندگی کاخیر مقدم کرنی تفييناب به چُند به باني بي اوران کي نظري مجهد ارس طئ كترانى بير حس طئ كركسى بدمعاش كى نظرىمبرى يلى ہمئیت میں سے اب مجھ میں کچھ بھی باغی نہیں میری ماں فرہیب سے كُزُرها نُبكى اور مجھے بہجا نبكى بھى بنبس سب خفتم بروجيكا.... (ایک اونی کھڑی کا بردہ کھنیتے ہوئے) مجھے رو پوش ہوجا ناجیا ہے۔ مگهری ناریکیسے اس سب تجد کوڈھنک دینا چاہیئے.... (کمرہ کے ایک تاریک گوشد بین ده بر در بتا به مین شکست بیم کرنا بهون..... بین اس کا مرتکب بهوا بهون جس کومجت کعبی معاف بنین کرسکتی بین اینی زندگی بهی بالآخر اُسی طرح کهور با بهون جس طرح که بین نظال کو کهو دیا وه مجھے بھر کمبھی بنین دیکھے گی۔ بین اُسے بھر کمبھی بنین دیکھونگا

(ابک دروازه گفانتا ہی اورنرس جال داخل ہوتی ہے)

مرکس جال (تاریک سے بھر ہوکرجو کھ ط برایک لمحہ کیلئے ٹھٹکتی ہے بھر کمرے

میں چاروں طوف ایک اُجیٹتی ہوئی نظر ڈالتی ہے اور شہتل کو ایک تاریک گوشہ میں

بڑا و کیمکر ہاتھ کھیلا نے ہوئے اُس کی طرف لیتی ہے) سے ہمبیل اِس، گذشتہ

تبن ون میں نے ویوانوں کی طوح گذارے ہیں، میں نے تہمبیں سرسر

حکہ تلاش کیا میس میں گئی ۔۔۔۔۔ وروازہ بند نفا اور کھر کی بھی۔ میں

محکم کی وہلینر ریش کام ہم ہوئی تاکہ تنہا ہے سائنہ کی ایک جملک

محکم کی وہلینر ریش کام ہم ہوئی تاکہ تنہا ہے سائنہ کی ایک جملک

میں نظر آجائے۔ میں نے آواز دی، میں چنی مگریسی نے جواب ہنیں دیا

میں بے سیجے اُوجے تم سے بائیں کر رہی ہوں۔۔۔۔ مجھے لیے قونول تھ دو۔۔۔

میں بے سیجے اُوجے تم سے بائیں کر رہی ہوں۔۔۔۔ مجھے لیے قونول تھ دو۔۔۔

میں بے سیجے اُوجے تم سے بائیں کر رہی ہوں۔۔۔۔ مجھے لیے قونول تھ دو۔۔۔

سُهَیل تم مجھ ہیجانتی ہو ہ نرگسز جال کیوں ہنیں ہ

سېمال ـ تو پيرمېن ده نهينېون به مين اب هبي پيله بي جبيسا هون به

..... مجھے دیکھو مجھ میں کونسے بہلے نقوش بافی ہیں ہو۔... درکھوادیکھوا...

تم نے مجھے کس بات سے بہجانا ہ بناؤ کیااس سنے ہو

م اسب میں ہے۔ اور اسے امیری انکہ موں سے، میرے کیروت ، شابدہ... کمامیرے مانفوں سے امیری انکہ موں سے، میرے کیروت ، شابدہ.. مرکس جمال - (اُسے دیکہتے ہوئے اورائسکی آغوش میں روکر گرتے ہوئے) آہ!

سر م بال ہوں اور ماہ ہے۔ اور ماہوں بر رور اور ماہوں بر رور اور ماہوں بر اور ماہوں بر مرد ماہوں اور ماہوں بر ما تم نے کیسی تکلیف اٹھائی ہے!

مرسیل میں نے تکلیف اکھائی ہے، ہاں ہیں نے کر ای جمبلی ہی جو کچھ یں نے کہا، جو کچھ میں نے کیا، اسکے بعد ہیں اِس کا بدرجہُ اُتم

جوچھ ان سے جہا، جوچھ بیں ہے دیا، استے بعد بین اس کا بدرجہ اسم مصنحی تفا بیکن اب بدجیز مجھے بریث ان بندیں کررہی اور نہ کھٹک رہی ہے۔ بین نشاطِ خاطر سے مرون کا اگر تم صرف ایک

د فعه اور دیکھ نتیں، اُحبتی نظر ہی ہے سہی، اُسکوس نے مُم نے

تحجمی محبّ کی تقی مجد میں جو مجھ فدر سے فلیل باقی ر مکیاہے

میں اُسی کے سہانے جی رہا ہوں میں خود کو حُصیا نا جاہنا ہول اینی بینا کو دفن کرنا جا ستا ہوں لیکن اس سے میلامیں یہ بھی جا ہنا ہوں کہ نم مجھے دہا ہولو تاکہ نمہیں معلوم بروجائے کہ اگرنم اب بھی مجھ سے محبّت کروگی نو در اصل کس سے محبّت کروگی.... ماؤ ا دُ- قربب فربب ترب ببرے فرب بنیں ملکہ اُن شعاعوں کے فریب جومبری ولیل ہیتت گذائی کو اُجاگر کر رہی ہیں ان حجر لدین کو د بابهوا إن مرده آناهون کو ان لبول کو بنيس، بنيس، ميرے نزويك من أو كهيں ابسانه بوكة تم كوكون ا ئے۔.... مجھ میں پہلے سے اب اتنی بھی مُشا بہت بہنیں ہے فتنی كه أس عُبنياسي والس تفيريمي فائم رمنى جهال كدندكى كا اب نك گذر نهبين بهوا في هيك كريسيجيد نهبين بنتين بيسنتم تشعّب بھی ہنیں ہو متیں ہے تم مجھے اُس نظرسے بنہیں دبکھ رمیں حس نظرے كه به آئينے مجھ وكيتے ميں و نرگست جال- میں دیکھ رہی ہوں کہ تمہارا رنگ زرد بڑگیا ہے ا ورتم تفکے ماندے معلوم ہوئے ہو مبرے مانھوں کومن ہٹاکہ

..... اینامُنه فربیب لاؤن مجھے اپنے اب اس سے ملانے کیوں ىنىس دىنے جىساًكە بىي نےائس دن كاستان بىي كىيائقا دورسب چېزس بهم پرم کرار بي نفيس و مېتن ايسے بهن سے دلول سے است اوق ہے جبکہ کوئی چیز بندین مسکراتی ۔ کیا مرح ہے اكر محبن صَرف بتبسم موا وريم مصروف كربه بوسسب بين نهاك بالوں کو پیچے ہٹا رہی ہوں جو تمہاکے جہرے برجھا کرائے اس درجه رخیب ره بنارہ میں د مکھویہ بانکل ولیسا ہی ہے حبیاکہ میں نے اہانے بہلے اوس کے موقع مرا تمہانے بال سائے عَظِيهِ الْوَهُ ٱ وَهُ ٱ مُنينُولِ كَي كذب ببياني كاخبال مُكرو..... وه نهين طانخ كركياكهدرب إين كبكن مجنت جانتى ب ٠٠٠٠٠ أن أكهول بي زندگی میروالیس ایلی ہے جو مجھ د بکھ رہی ہیں الم فالف نه موكونكه محصي بان كاخوت بنيس به-.... بين جانتي مهون كرجين كباكرنا حابية اورمين وه رازمعلوم كرلونكى جونهايس درد کی دواہے سَبِهِ مِن حِبْلَ إِن

نرگن جال مهان اور قریب آؤ میں تم سے اس سترت کینر لمح سے زیاوہ اب مجتن کرتی ہوں جبکہ ہر چنیر ہما رہے اِنصال میں تشریک تفی

شهنتل - مان بین به مجد گیا بیکن ده دوسری، ده دوسری چنرا... را از این میاچنره فرکس تجال کیاچنره

سُهمیل - بین جاننا ہوں کہ مجتنبِ کم گشند نلاش کرنے سے ال سکتی ے، اسکے باقبان جمع کئے جا سکتے ہیں اور شجد بدمجت مکن ہے، لبکن ہاری مجتن کے باقبات کہاں ہیں وان کا توکوئی نشان بھی نہیں ، کیونک فرمنے وارکرنے اور جوحالت کہ نم دیکھ رہی ہو اسکو ہیو شیخے سے پہلے میں نے ان سبکوانے ہی ہا کفوں سے كيل كرفناكرديا تفاجوكه فسمت كى دستبردس بج رب تفيد بین نے حقوط بولا اور دیموکہ دیا۔ اور کھرعین اس کمحہ بین جبكه حيوط سے حيو فاحيو ط مجن ايك سي ففن ميرس ميں سے كه كونی چیزمیٹا ئی نزگئی ہوا یک ایسے قصور کی نشو و نما کرنا ہے حب کو مکن نفاکرمبت معان کردے۔ ہماری یک دلی میں جوصدا قت

تقی مُرده ہُوگی۔ یس نے وہ اعتماد کھُود یا ہے جس میں کہ میرے کُل خیالات گھرے رہتے تھے جیسے کہ شفاف بانی اور بھی زبادہ شفاف بانی کو گھیرے رہناہے۔ مجھے اب اس کا لفین بہنیں رہا ہجھے خود ابنا نفین بہنیں رہا۔ مجھ میں اب کوئی ایسی یا کیزگی بانی بہیں رہی جس میں نم مجھک کر میرے سائبہ کو نلاش کرس کو۔اور میری روح میرے جسم سے بھی زبادہ غمنہ دوہ ہے۔

نرگش جال - کیانم نے اس عورت کو بوسر دیا تفا ہ مہتل - ہاں -

نرگست **جال بحيائس نے ت**ہيں بُلايا تفاہ.....

رُسْتِهِ بِلْ رَبْنِينِ -

نرگس جال - اورتم نے بدکیوں کہا تفا کہ مجھے دہوکہ مواہو گا؟ سہبل - اب نم سے کہنے سے کیا فائدہ ہو گا، خبال ؟ وقت گررمجیکا.. نم میرالقین نہیں کروگی کیونکہ نہیں انہونی بات کا بقین کرنا بڑریکامیں نیم بیہوشی کی سی حالت میں بھیرر ما کفارنا قابل شکست و فریب دہ خواب سا دیکھ رہا تھا۔ میبادل میبارشعور، میری قل سلیم،

سب اپنی انبی حقیقت سے اتنی ہی دُور تقے حبتنا کہ میرا بہمجرفی شبم ابنی اصلبت سے۔ میں تم سے کہنا جا ہتا تفا ، بار بار بہ آوازِ بلن کوہنا عابنا تفاكه مين حُمُوطًا بهون اوراينے لبس ميں بنيں بهوں -اوران شرمناك الفاظ نے جنہوں نے مبرے لبوں کو ملوث كيا كفا ، باق مبرى انتهانى كوت ش ضبطك، أس افرارلغرش اورد بوانه وار محبّت کے اُن ٹیرہز برالفاظ کو دیا دیا جومبرے دل میں تمہاہے ئے گردش کررہے نفے بیں نے اتنی شدید کوششیر کیں کے مبیرا کلا تھیٹ جاتا اورمبیرا دل ٹکڑے ٹیکڑے ہوجاتا مگر میں نے اینی بے دفاآ وازکولیاظهار منشار مانی الضمبرسے باغی یا با اورمبر بازوامبرے القدامبری الکھیں، مبرت بوسے نا برمفاؤمن نہ لا سکے میونکہ سوائے میری روح کے ،حب کوتم ہنیں ویکھ سکیں، میں خِود كوابك نا قابلِ نزد بدونا قابلِ فنهم مُخاصمانه فوّت كاشكاربا الفاا... نركس جال ينكن بنين إمين نے امسے و بكيرا بنا نقا اور مجھ فوراً ہی معلوم ہو گیا تفاکہ وہ تم نہیں تنے جو حُبُوط بول رہے تھے كيونكه بيرمكن يى بنيس. مُهْمَيل مِنْهُمِين كيسے معلوم ہوا ہو

رون المرتب المرتب الم مساعة من المرتبي بهون ويست جال كيونكه بين تم سام يتن كرتبي بهون

سُهمیل - لیکن میں کیا ہوں، جَآل ۽ مجھ میں نم کس چنبرے مجت کرنی ہو ۽ میں نے نمام اُن چینروں کو آلود ہ معصیت کر دیا ہے اور اِ دروں نے ننیا ہ د ہر با دکر دیا ہے جن سے تہیں کجھی مجتن تھی

نرگس جال۔ مجھ نم سے محبّ نے ریب

سُهِبِ لَ مجد میں کیا باقی رہاہے ؟ بدیا تفرجوابنی طافت گھو تھے ہیں۔ بدا تکصیں جن میں اب چک باقی مہیں ہے۔ یہ دل جس نے

مجتت سے بے وفائی کی

نرکس جال - نم - نم اب بھی دہی ہو سوائے تہا ہے اور کوئی نہیں ہےجب نک کہ تم مجھے حال ہوا مجھے اس سے کیا واسطہ کہ تم کون ہو آ ہ ا بیں نہیں جانتی کہ کس طے اپنے خیالات کی ترجانی کروں ... جبکے تی اس طے متنا اے مجتن ہوتی ہے حس طے کہ بیں نمہاری مجتن بیں متنا لا ہوں تو وہ اندھی ہوتی ہے اور اہری کیونکہ وہ کچھ اور دمکھتی ہے اور کچھ اور سنتی ہے جب وہ کہی سے اس طرح مجتت کرتی ہے جس طرح کے میں تم سے مجت کے بنی ہوں تو وہ اپنے مجوب کے قول اسکے فعل اور لسکے کر دار سے مجتن بنیس کرتی بلکه صرف اس کی ذات سے، جو گرد^شسِ ایام و مصائب والام میں سے گزرنے کے با وجود سلاایک سی رہنی هے وه صرف اس کی وات ہے، وه صرف تنهاری وات ہے حس میں کوئی تغیر ہنیں ہوسکناسولئے اِسکے کہ مجتن میں ا ورمجى اضافه كردے وہ جوكه كليتًا تم ميں ہے، تم كليتًا اس میں ہو، تم جسے میں د بکھ رہی ہوں، جسے بین مسن رہی ہوئ جسے میں مبرد قن مٹنتی رہنی ہوں اور حس سے میں ہدیشہ محت^ت کرتی ہو۔ مُتهم المراكبين المستمل المستمل المراكبين

نرگین جال - بان ، بان ، بان ، مجھے گئے لکا وُ، مجھے اپنی آغوش میں مجگ ڈوالو ہمبرک شکش کرنی بیٹر کئی ، ہمبرے میننیں برواشت کرنی بیٹرنگی ہم ہمبال ایک ایسی و نبیا ہیں ہیں جو بھندوں سے بھری بیٹری ہے ہم صرف دو ہیں ، لیکن ہم مجتنب مِحبسم ہیں

_**\<u>*</u>***

منظئ رووم

مُقام - رُبُخ جِن-

(ایک سرسبزد شاداب کیشند برزگس جال محقونواب بے مجسابوں برسیس جراف بین دان کا دقت برسیس جراف بین دان کا دقت برسیس جراف بین دان کا دقت ہے۔ قریب ہی ایک فوارہ دسیمی آدا زسے چگھ ط رہا ہے۔ جاند چک رہا ہے۔ تاریخ

يەبنىن بناسكناكەأس سونے كاكون مالك ہے جواس نيلام ك بين آمنر بوراب حسب مین که اسکی کرنین نیرریی بیناسکی پُراور آنکھیں بند ہیں ناہم وہ روشنی جوسناروں میں سے گررہی ہو اس کے بیاسے بیارے پردہ ہائے تیسم کو کانپ کر اُکھار ہی ہے ناکہ ان کے بیچے گذمنت نوست گوار دن کی آخری يا د كاركو الاست كرك - اس كامنه ايك نترو تا زه تنتفس يهول ہے اور میولوں نے اپنے کٹوریا ک بنم سے بھر مجبر کے اس کے شانوں براكس دى بيس ناكه ائسے بھى ائن موننوں كاحصه بيونخ جائے جورات خاموشی میں اُن برکنوں کے نام بیقت بم کرنی ہے جود مناکے خزانوں برنازل وق بن آه! جال، جال، بین ایاب پرلینان روح ہوں جورات کو کھٹیکٹی بھیرتی ہے۔ تم سے بھی زیا دھٹیکی ہوئی کیونکہ با وصف اپنی دور بینی اورائس فرب کے جو بچھے دافن مسترت سے حاصل ہے، میں خودانی مالکہ بنیں ہوں۔ میں اینے آقا کی اطاعت کرتی ہوں ۔ میں تمجھ تنہیں فیے سکتی سوائے ایک نادیدنی پ*یس کے ،جونمہیں جگانہیں سکتااورجومبراہے تھی بنی*ں بیکن

میں نم سے محبّت کرتی ہوں محبّت کرتی ہوں حس طرح کہ ایک نا نوٹ شر بہن اس سے مجتن کرتی ہے جسے محبّت نے پہلے متخب کرالیا ہو میں تم سے محبّ ن کرنی ہوں اورمبری وہ نمام فوتیں تہدیں گھبرے رہتی ہیں جن کا تذکرہ انسانی دُعا وَں میں بہیں ہونا۔ اورمبیری بہآرزو تفی کرمیرا قاتم سے درا پہلے ملا ہونا انسمت سے بینے نراجنے اس ساعت کا تعین کروبا جونیزی سے فریب لارہی ہے اس السوق عبرا مستقل كوجواس كى اورأس كم سائفمبرى یزبرانی کا منتظرے بیں اپنی ہے انٹرویریت ن مجتب کونمہار پُرُسکون نیندبریکھائے دینی ہون دلو بہ سے صرف وہ پوسہ جومبن نکو دے سکتی ہوںاُن ! وہ خو د^{و حس} کی میں بے اختیار^و مُطِع برجِها بأس بون، وه خود بهان اكرنمها كيون كوكيون بنين م مناجومبرے لبول کواس طح مدعوکررہے ہیں جس طح برب بن شنے را زکو دعوت دہنی ہے.....

> رده نرگش جال کی پیشانی کو پوسه دہتی ہے) نرگس جال - (نیندبیں) مستهبل!....

روحی- ریک اور خری ، جبکہ ہم اُس کنوبیس سے شاد کام ہورہ ہیں جس کی مُحافظت فرسنے کررہے ہیں فرسنے جو وقت اور فسل کے رازدار ہیں ، وہ کنواں جس کے کنا سے ہم بھر بھی آرام مہیں کر سکننگے

نگرس جال در نیندیں جیسے کوئی خواب میں باتیں کرتا ہے) کیا تم ہم ہم آب ہے... صبح کے تنفس میں تمہا اسے لب کس فدر شیریں ہیں ، ... بیں اُن کھولوں سے بہر کوشس ہوئی جارہی ہوں جو بہشت سے برس اسے

روحی- نبند میں با دفا اور خوابوں میں بھی تقل اِ رات
کے عفریت اُس مجتن میں سے کھ نہیں چُراسکتے جوکسی لیک ماضی اور شنفیل کو رنگین بنائے ہوئے ہو۔... ہم اِ مبرے آقا اور باب اِ بہت وہ جس کا نوٹ نہ تفدیر نمہالیے شقبل کو خطرناک بنار ہا ہے اور جس کے نوٹ نروکر نے کی نمٹنا کے لامال منظم ناک بنار ہا ہے اور جس کے شہر کو کرنے کی نمٹنا کے لامال منہا رہے دل کی واحد آرز دہے ... اے آقا! اگر تم مصر ہوتواب نمی وقت باتی ہے ، اور مسترت بہاں موجود ہے۔ تمہا راکام صرت

اسے حال کرناہے وہ تنہائے اور تنہارے بیٹے کے درمیان ہے اطمینانی سے جُنباں ہے ۔ صرف ایک اشارہ اُسے ہمانے سے مخصوص کرسکٹا ہے بہاں آؤ۔ نرگس جال تنہاری ہے آؤ۔ آؤ۔ آؤ۔ ہن تنہ بین بہاں آور نرگس جال تنہوں میرافیصلہ صبح ہے ۔ انسان کو اپنی نہ ندگی سے شنہ نہیں موٹر ناچا ہیئے اور نداینی محبوب ہے۔ بنوں کو بچانے میں اپنی جان تناہ کرنی چا ہیئے۔ شہاآب ۔ (دورسے فقی آمیز اور بیں) روحی است.

(شهآب ایک لیے لبادہ بیں لیٹا ہوا داخل ہوا او

روجی - بین تمهاری ترجانی کررہی ہوں اورمیری آ واز تمهاری آ وازہو۔
... بیں تمہالے ول کی نائیندگی کررہی ہوں ،جو دلوانہ وارمجت کرتاہے اور افسرار کرنے کی جرائٹ بہیں رکھتا تمہیں اس منعقبہ کمر بیں اس سونی عورت سے ملنا تفاتا کہ اس سے بیج سکو جوتمہارے برطم ایک کوتباہ کرنے والاہے

شهاب - خاموش اب کچه نهیں بہر کتا

روحی - بنین - البی وقت باقی ہے صرف یہی ایک لمحدا ورنمہاری

قرمت كا فيصله تمهالي ائس عل برمونون ب جونم سے اب معرضٍ لور ميں آئيكا

شغر آب جاؤ، مجھے لائے نہ دو، در نہیں بھر تربیب تمہاری بیجس "ناریکی میں بھینک دونگا میں نے تمہیں اُس میں سے اِس کئے نکالا

نفاكه تم مبری تنگیب کھولدو ندگه مجھے گمراہ کرو

روحی مراس جبّی فوّت پر کان دهرناجوانسانی بهبودی کا دا حد ذر ثبعه به کمرابی سے نعیبر نہیں کیاجاسکتا......ان خوفناک نوک

خبال کروجوضاً ربتم برارے لئے نباد کررہی ہے۔ ضاربجس سے

تهبن مجتت كرنى برنم بكي اكرنزكس جال درخور مجتت نهبن ہي....

شنهآب - صناربه بهکیا بیراسی زندگی میں ہے باکسی اور ونیا میں کہ یہ نام بیرے راز دار دل میں دبوا نگی، غم اورنگوں

ساری کے نامول کی طیح گونج رہاہے ؟

روحی- نبیس، بر اسی زندگی بین ہے، صرف اسی ایک زندگی بیں جو تمہاری ہے بدائس رفع کا نام ہے جو تقدیرا باد بیں ، جہاں تمہاری قیمت تہیں بجارہی ہے تمہاری منتظرہے ناکہ تہار يطهاب كوشتشركردك مبرك أفاء بن است د بكورى بول... ہوست باررہو، وہ فربب آرہی ہے اور نمہارا دل جیت کررمیگیجوہنی بہمجست البسی ماکیزہ البسی میرصحت البے التر ہوگی اسکی مجتن نار بکی میں سے رسکتی ہونی مکل اسکی م قامیں تم سے النخاكرتي بهون مبري أفكهين اس كي غمزو ل كوشار كرربي ہیں وہ ابنے اُن ما کفوں سے نم کو آغوش میں سے رہی ہی جومجست کی ہنسی از انے ہیں - وہ تمہاری طاقت ، تمہا سے شعور ا ورنمهاری دانشمندی کوسلب کرلینی ہے. بالاخروہ تم سے تمہاری فرت کا راز حیبن لبنی ہے اور ایک مخمور گورے انسان کی طرح تم زمین برگریشنے ہو۔ مقررہ نہیں عرباں حیورکرتہاری ہنسی اڑاتی ہے اور منہ چڑاتی ہے۔ کھٹری ہوجاتی ہے اور ہم ہر اص مُهلك قعركا دروازه بندكرد ننى ہے۔جو كير هي نهيں كھكيكا... ئىنىمآب - نۇكبا دەكسى طىخ طاكىنىپ طلىكى ،..... رونچی - نم بھی مبری *طرح جانتے* ہو کہ تمہارے کسی معاملہ میں مجھے دہوکہ بہب ہونا ، قاابس تم سے النجا کرنی ہوں المہالے لئے

اوراینے لئے کہ میرا دجود محض تبہاری مستی سے والب تنہے ، یہ ساعت مفیرمجهی تنہیں آئیگی زندگی کا انتخاب کرلو.. وہ اب بھی خود کوبیش کررہی ہے اس سنے وہ بہاری ہے ، او تمهار

شهرآب - نہیں کیہ بالکل بیکا رہے اور تھیر مجدسے بیک بھی مجتّن نہیں کر مگی

روحی۔ بہی کا فی ہے کہ تم اُس سے مجتن کرنے ہوا ور وہ جس سے برمیت کرتی ہے اب نمہا اسے داست میں حائل بنیں ہے

يه ده جويس دونون مستقبلون بين ديكه رسي إمون شهر بریشانی سے اضطراب کا بسیند پر شخصے ہوئے کا موش رہوا میں خود جا ننا ہوںاور نوست نہ تقدیر یہ تفاکراس تیے ہے مجتت کریے میں اپنی زندگی سجا سکتا تفا۔.....نرکس جال مبرے لئے نہیں ہے، اورمبراو فن کررچکاہے بدائن کا وفن ہے جوآت اور مل گئے وقت کے حکم کے مطابق، زندگی کے حکم کے مطابق مِا وَ، حِا وَ، مِن كَهِمَا مِون (ردَى اينامُنه عِيمَا كَرِفامونِي عَلَي عِلْ عِالَى ؟)

میں اپنے حصّہ سے دست بر دار ہونا ہوں ،اور بیڑھن ننبری دھی ہوا ہیں۔ نے ، کرمیں اِس آزماکش کو بورا کرتا ہول اردہ ابنا نبادہ اُتار دیتاہے ادر زبادہ اونجا اور حوان نظر آتا ہے۔ الباس مبہبل سے ملتا حُبلتا ہے اور صورت شکل میں میں قریبی مشاہرت ہے۔ نرگس جال سے قریب آئے ہوئے) ا و ا مبری معصوم خال! تمہیں بھی مصانب برداشت کرنے یا بنگے نہیں ا وربھی زبادہ کوشوار ہوں سے دوجار ہونا بٹر ربکا کیونکہ فسمت نہار السؤون میں جی بونی ہے البکن اُن تکلیفوں کی اہمیت ہی کیاجو مجتن میں حبیانی پطرنی ہیں ہ..... ہیں نے اپنی زندگی ہیں جتنی خوست باں دیکیمی ہیں اُن سبکوان شدید نزین مسترت انگیز غموں کے بدیے بیں وبنے کے لئے نیاد ہوں زنرگس جال پر مجاکر) روحی نے سے کہا تفا ۔ اُن ساعتوں اور دِنوں کویسیا کرنے کے لئے مجھ صرف ایک جنبش کرنی ہے جس سے مجھے اُس بعببانک انجام سے سخات بل جائمگی جوفسیر سے معبر سے سلنے مفرد کررکھا ہی، ہاں، مگر بیجنبش اسکی برمادی کاسبب بہوگی جسے میں اپنے سے بھی زیادہ مجوب رکھنا ہوں۔جے وقت اس مجنت کے لئے متن کرایا ہوا

جس کی میں اس لگاتے بیٹھا تھا آہ! جب اس طح ہا ہے ہا تھ میں اپنی اورکسی دوسرے کی مسرت ہوتی ہے،جب ہیں اِن دونوں میں سے ایک کو کیکنا ہوناہے ناکہ دومسری بھلے بیموے تنب ہی ہیں اِس کا احساس موزاہے کہ وہ جڑیں کس فدر گہری اُنری ہوئی ہیں جنہوں نے ہمکو دنیاسے واب ننہ کرر کھاہے اس ونباسيس برائم كليفين حفيل رہے بيب يهي وه وقت موالي جبکه زندگی ما فون الانسانی طور برجیختی ہے ناکہ اس کی آوا زمشنی جائے اور اُسکے حفوق المف نہ ہونے یا بنی لیکن ہی وہ وقت بھی ہوناہے جبکہ ہیں ابک اور اوازیر میں کان دھرنے پرطت بيب، ابسي أوازير حس مين كوني خاص بالقيني بيغام بنين بهؤنا، حب میں کوئی خوست انجام وعدہ نہیں ہونا اور جو صرف ایک سرگوشی ہے زندگی کی ہے ہنگام چینوں سے زیادہ منبرک سہیل اور جال اِتم ایک دوسرے سے محبّت کرو۔ مجھ سے مجّت کروکیونک میں نے نم سے مبت کی ہے میں نجیف مضمل ہوں اور دوسموں كى طرح ميں بھى حصول مسترت كے لئے بنا ہوں ميں بھى ابنے حقدت بغیرکسی شمش کے دست بردار نہیں ہور ہا مبرے بیخوں ا ایک دوسے سے مجتنب کرو۔ میں اُس ہلی آ واز کوسٹ رہا ہوں جس میں کوئی بیغام نہیں ہے لیکن وراصل ہی تی آ واز ہے (شہآب نرگس جا کے مجھک کراسی بیشانی چوستا ہے) مرکس جال رچنک کرجا تھے ہوئے اس میں ہوں۔ ناریکی نے مجھے تم نک پہونچا دیا ، اور میں نہیں ایک نئے بوسے جاگانے آیا ہوں تاکہ تم

میں تنہیں ایک نئے بوسہ سے جگانے آیا ہوں ناکہ تم رئیس مرکس جال در انجیل کر کھڑی ہوجانی ہے اور خو ضردہ ہوکرائسے دیکہتے ہوئے) تم کون ہو ہے

شهراً ب - (ما نفه بعیدا کر دعوت آغوش دیے ہوئے) کم جانتی ہو جا آ ہیں رکون ہوں اور محبت نے تمہیب بٹیا دیا ہو گا

فرگس حال - (عُفته سے بیمجے بیٹتے ہوئے) اُف اِمجھے من جیموناور نہ اس بھیانک خواب کوسنم کرنے کے لئے بیں مون کا وسٹیل ڈھونڈونگی بیں ہنیں جانتی آج کی راٹ کیسے کیسے ففر تیوک اپنے ناریک وامن میں لئے رہی لیکن یہ اُن سب میں، مکروہ کمینہ ہے جسے اس نے ناریکی کے نہ وامن بہاں معجا ہو۔ نجے ابنک اسپرلقین بنیں آناکہ میں جاگ رہی ہوں یاحواب د مکھرری ہوں 6 جاگنے کی کوشش میں میں اپنی آنکھوں *فرقرق* كررىي بول . آه إمبرك فربب من آؤ ييجي بملوسط جاؤ... تم مجھے سیب زدہ کررے ہو

تشهر آپ مبری طرف دیکھو، خاِل اِ.....مین نمهارامطلب نبیں سمجد سكا اور ملاحث، نبند تمهيس سناري بين...

رکس حال- وه کهاں ہے ہے.....

نېرآپ - حباگو- بهوت پارېوه خال د

نِسْ جال- وه کهان ہے، اور تم نے اسکے ساتھ کا کہا ہ

شهرآب وه ومین به جبال کبین میں ہوں -اور اگر نمهاری

المنهب منهاس وصوكردك رسى بين

نرگست جال بر کیانم نہیں حانتے میں اسسے ہروننٹ ہیاں رکھتی هوں جو نمنہیں دیکھ رہی ہیں اورائس میں اورنم میں تفایل کرہی ہیں کیا تم نے مبرے ول میں اُسے بنیں ویکھا جولوالسکی

نقل الركر آئے ہو نماس سے بہلوبر بہلو تم اسکے لباس میں اورانسکی وضع میں! آ ہ! بہ ایسا ہی۔ جیسے موت حیات بنناچاہے! نبكن أكرتم جيسے بيس منزار بھي اُس سے مُشَابِه ہوں اور وہ خود بھی اگر آج وہ مذرہے جو کل تفانب بھی میں اُن بیس ہزا عِفرنہوکی ۔ تُفکر اکرائس ابک انسان کے پاس بہو پنج جا وُنگی جوا ورخوا **بو**ں ہیں سے ایک خواب بہیں ہے بہیں اسائے میں می کھنے کی کوٹ ش من كرو اب بيجه مناب سودے بيں نے تمهين بيان بباہے اور جانتی ہوں تم کون ہو بین تمہاری ساحری سے وا فف ہوں ۱۱ ورمیں اُن کی کیسی ہنسی اُڑاؤں اگر بیزخوف دامنگیر نہ ہوکہ نم نے اُس کی دلکش اور نا فابل فہم وضع قطع عصب کرنے میں اُس بڑے کم توڑے ہو گئے نم نے اسکے ساتھ کیا کیا و... وه کہاں ہے ہ بین تم سے یو تھ کررہونگی مجھے بغر نتائے نم بها سے نہیں جاسکتے درشہآب کا مائھ کیٹر کر) میں نہاہوگ بین نیم جان ہوں... بیکن میں شصر بوں میں اصرار کررہی ہو^ں من يُوجِه كرر مونكي بين جان كرر مهونگي إ

منهاب بن تم سے اسدر جو بحت کرنا ہوں جال کا سوفت تك أسه كوئى تكليف ننبي بهوسياسكنا جب تك كفم أسى مجت كا دم كهرريى بهو إس ك استكسى بات كا خطره نهيس بو ورغم مجدسے خالف درہو بیں بیاں اس سئے بہیں م با بهول كه ناريكي سے فائده الفاكر تمهارے ول كوفريب دوں-میں بیاں ایک اور مفصدے آبائفا میری مُنوحِآل إنمهارا مخاطب اب نەتورقىيب ہے اور نە كوئى دېچور عاشق- بلكە ايك دور اندلش اور منشرد دراب اسکا نے سے پہلے مب نے نهارے دل برفتے یا نی، اوراسی فتح کہ اج ککسی مردنے کسی عورت بربہبن یانی ہوگی اجھانسدارے بیں نے مسترت كى ايك البيي جعلك ديكهي تفي جس كاتعاقب زندگي كي إسر خصلتي جِها وُل میں بے سود ٹابٹ ہوناہے ہم میں دست کش ہوتا ہوں، بوجل دل ہے، مگرخوش نینی ہےمیں جانثا ہوں تم اس غریب عطیل لحوامس سے کس قدر مجت کرتی ہو۔ جیے بخس انفاق نے تمہاری راہ میں لاڈالا۔۔۔۔۱ درمیرے بیان کو

غلط نه تهجهنا، میں اُس کا ذکر نفرن باجوش رفایت سے ہنیں کررہا ایکن سائد ہی عدم ول شکستگی ہے اُس دہشتناک زمانہ مشتقبل کو ياد نهيس كرسكتا جوتهاي لئے وہ تباركر رہاہے . بى وجرب كباوجود تہاری نارافنگی کے حوت کے بین تہیں اُس کی طرف سے مُنٹنہ کرنے ہے۔ مصر بون - مجھے سوائے اسکے اورسی بات کی برواہ نہیں کہم کوایک ابسى رنجده محبّت سے مُنْحرف كردوں حبن بين كه النسو وَل ادريشّانِي کے علاوہ اور کوئی تنہار اُمنتظر نہیں مجھے اپنی پذیبرائی کی کوئی امید نہیں بین فمسے اس کا سوالی نہیں ہوں کہ بچائے اسے نم مجدسے مجتن كرنے لكو نم نے مجد بربورى بورى طرح واضح كرد باب كربين المكنب بميرى خواب صرف بهب كرتم اس سع مجسف كرنى حيور ووابيد، ببه صرف وه حس كالبرسي کی مہرمانی سے مکتنی ہوںاور آج کی ران فسیمت میریا ننجاؤگی ت بول کرنگی

نرکس جال کس طح ۽

منهاب - آزمانش عنداورالمناك اويسنجشى تنهيب اس

بياد بناليكن نم خود مجدس ببنرجانني بوكبعض مفيك ينبيل يسيهي ہونی ہیں جن سے دامن سجانانسرمناک ہوناہے تنہالصرف امك اشاره وُسْاكواكك ديني كبلنه كافي بهو كا....اس گردن كي، جواب ک دلگبری سے خمیدہ نہیں ہے ایک بنش ففی الیکھوکی جواغناه ومعصومبت سالبر بزبين صرف ابك نظر أسحسين نربن شے کومیری نظروں میں سٹے کر سکتی ہے جومجنت نے عورت کے دل میں سیدائی ہے نیکن بر ہوناہے بر عظماک ہو گا، بہنر ہو گا کہ بہشے آج ہی اُن انسو دُں میں محقّ ہوجائے جن کاخشک كرناائهي مكن ہوكتاہے، كبونكه لعدميں إسے أن عنوں بي عزق مونا يريكا جن كالداركسي چيزے نهموسكيكا

نرگس جال اس سے تنہارامطلب کیاہے ہو

شهراب میکراس لی جبکه تمهارے دل کی ہرجینے واغ اور بی است اور تی است اور تی می است اور تی می است اور تی می است اور تی می است اور تا اور کی معمومیت دوست بنوه نود اور کی معمومیت کا رُخ اس کی جانب ہے جب کو تم نے سے زبادہ باکیزہ است زیادہ

مسروربنانے کے لئے نتخب کیاہے، دورس کمی وہاں ہے، ہمارے پیچے، اس کینے سے دو فدم کے فاصلہ برا اُن بیّوں کی آرمبی جبکو دہ نا فابلِ نفوذ سمجہنا ہے، اُس عورت سے ہم آغوش ہے جبکو تم نے کل بحیث م خود دیکھا تھا، اُس نے اُس بے مثل محبّت کو ملوث کو با رہے جو تم نے اُسی کو دی تھی

نركس جال بنيب!

شهرآب - نمرېنې کيون کېټي مړو بغېر د مکيه ې

فرئس جال کیونکا سکا ورمیرا وجود جرا کا نهبیں ہے

شہآب - میں نمسے بیہنیں کہہ رہا کہ بیرے کہے پر نفین کراد ہیں 'ز

نم سے صرف بد کہدر ہا ہوں کدمند بھر کر دیکھو

نركش جال- نهين

شهرات بر تبائنهبس أن دولوں كى للى على آ وازيں اور بوسوں كى

نگرارے مدهم کین مسئانی سے رہے ہیں ہ....

نركس جال- نهين

فَتُهِما آب - إِبْنِي آوازاً س از تكاب حُرِم ميں حائل بونے كيلية بلندت كر

حسكونم ديكهنا نهيي چاتين.....وه نههاري آورز نهين مُصنيَكُ...وه صرف افي لبول كى صدامتن رب إي مكر ملط كر دمكيمو جَالَ إِمِينَمْ سے استدعاكر إلى ون سنتم ارى و ندگى خطره ميں ے اور وہ کُل مسترن بھی جس کی تم سنخن ہو اگر تم میں اسکی يذيراني كى فوتت موجود ب نواس حفيفت مفدم كومت مفكما وُ جوتمهين بياني آني هي-اس كى نزد بدكرك نم انسوبها وكى اور عفروفت بأنفت مكل حيكا بموكا ليكن وبكهو إ..... وبكهوا تهيس منه بهرخ كى بھى ضرورت منہيں تنہاراستارہ تم بر فہرمان ہے اور حقیقیس تحریاں کرنے میں انتھاک ہے اپنی أنكهبن من بندكروا وه أنهب كهولني أرباب د ميكهوا ان کے بازوں کا سائر جب کو حیا ندنی نے طویل کر دیاہے اس محراب بیست رسنگ کرنمهالے گھٹنوں کو طوھنگ رہاہے!..... انی آنکھیں کھولو! دیکھو!.... وہ نمہاری شخفیرکرنے آگے بڑھریا ہے۔ وہ نمہارے لبول کی جانب چڑھ ریاہے! نرنجال-نہیں۔

شهآب بين تمهاري منشار سمجه كيا ، جال إمبري موجود كي بين تم ابني نېرىمن خور دەمېت كاعتران بېيى كردگى..... مىي نېېيى تنهاجمور<mark>ن</mark>ا ہوں، تہانے فرض کے روبرد، تہاری قسمت کے روبرو اِس نوع كا ایناركسي كواه كی صرورت محسوس تنهیں كرنا بسب گوت كامطاب كرناهه بنفیفت و بال موجودهه اس سے احبناب برولانه ہے جب نم تنہا ہوگی نو تمہیں خود معلوم ہوجا نیکا کہ اس کا مقابلكس طرح كيا جائےانجى وفت باقى بے بين تمهارى تعرلف كرنا بهور انجال.....نمهارى زندگى اور تنهارى مسترت تهاك بهن کو آوازدے رہی ہیں اور صرف ایک نظر سر موقوف ہیں..... (شهاب جلاجانا ہے . نرکس جال گئے تہ پر کھ دبرنک ساکت بیٹی منہی بيع بمعين ميلي بوئي اورنظرس سامنع موابين كرهي بهومتن يعيروه المفتى ب مديدهى كفرى بوحاتى بداولغير أخ يعبرت آستالهاند على حانى ہے ،

ين أو روبي مركوم و بكومو بهميرك ما خفر بين جو تهدا كساس سركوسهارا و رہے ہیں بین تمہا ہے بالوں مرباتھ کھیرنی ہوں تو کیاتم میرے بالنفول كوبهجافة بهوع حب بم حوش تف نوتم مجه الشركها كرنے تنفے كدان سالے مانفوں كالمس خفیف بھی تمہاری روح كو بہنست کی بڑی سے بڑی مسترت سے کنا رہ کش کرمے والیس بلاسکنا ہےناریک سے ناریک کہرائیوں میں سے انہیں البین، تنهاری روح وہاں بنیں ہو گئی مگراس کا مرجیک رہاہے، اس کا ہائفہ ہے جان ہوکر گریٹرا ، اس کی انگلیاں مجھے اِس سنگ مِم سے بھی زبادہ مسرومعلوم ہونی ہیں ربینگ سے ایک یائے کو خبرارادی طور برچیکونے ہوتے) بہیں اب بات بنس ہے ایکن مجھے جا منا چاہیتے اوراسکی انکھوں میں اب (اس کا سراکھاتے ہوئے) براس کی انکفس مرهم، ب بامبری بسبن، به نامکن با منس، بنیس، میں بہ نہیں ما تو تکی، ماں! میں نبہا سے لیے کھولو تکی!... دا نے بوں کوسے ہیں کے بوں پر رکھدننی ہے) مہیں اس ہیں امیری زندگی كى كُل سركرميال نمها ك دل بين الزجائيكي فورومت فررومت فيلس جهام

زگن جال رز میر کنف مکر م مجل ميراكهلي منهيس روسكتي، ميں قربيب آتی ہوئی موٹ كامقا مارنن تنہما لأكبي كرسكتى اگركونى بنين آيا نواس كا اشجام فتح بير يوكا مدد! مدد!.... تجهیمبری ا مدا د کرنی بیرتگی نه نارگی کومبری مدد كرنى يرطبكي وريداب برمكن بنبي اوربيس بيها بهونا بربكا... رسبیل کے بیجان جسم برروتی مونی گریزنی ہے، شہانے اصل بوناہی مُنهَابِ - مِينٌ گيامون ، خال ! مرکئیں جال - (اُنطقة ہوئے ، گویا اُسکے قریب جانا حاہتی ہے، لیکن مہیل کو ابنی آغوش میں گرموشی سے لئے ہو سے) اچھا تم ہو نو تم آ کے ہو. بالاخترادراد اور زندگی آگئے.... اِسکودیکھو!دیکھوا... يبي يحي كراجار باب بين خود كوتم السن فدمون بين لموالتي هون بان، بان، نم سب کچه کرسکنه بهوا ورمین نم بران میں نهیں غورسے دیکھاہےایسے لمحوں میں عبساکہ بہ ہے بشخص اس تاریکی کی گهرائیوں میں بھی صاف صاف دیکھ سکتا ہے حس میں سے کہ ویزا کہی بنہیں گزری، اہ إین نم سے انتحار فی ہوں، مجھے بناؤ کیا کرنا جا<u>ہیئ</u>ے میں اب نرکس جال ہنیں رہ

معیارم مقام عل کاریک کمرہ۔

(کمرہ کے پیچلے دھتہ میں دائیں طرف سنگ مرکے ایک بینگ بر سُنہیل بیجان بڑاہے۔ نرکش جال حالت تذبذب میں برب اں مُو

اُسكى اس پاسس د بواند وارىم رسى بى

نرگس جال سبب اسب وه مبرگاواز بهین سکنااسکی از بهین مین سکنااسکی از مبرگاواز بهین مین سکنااسکی اسب مین بهان بهون بین تنهادی آنکهون مین بهان بهون بین تنهادی آنکهون مین بهان بهون بین تنهادی آنکهون مین بهان بهون به به بین وه مجھے بنین دیکھ در اسب تنها این اخدا کے لئے دیم کرد واگر تنها دی آواز بهت کمزور ب تو این دنده بهون کا امن ره بهی کرد و بین تم بهین بین آخوشش میں تو این بهون محبت بهرگانوش میں تو بهاری خینفی محبت کے بوش میں سات و بهاری خینفی محبت کے بوش میں سات و بهاری خینفی محبت کے بوش

وگوس جال اگریس نم سے اسکے بیائے کی خواہش کروں! ……
مگر کیا نم ہنیں و کیجئے کہ اگر نم بجاپیا و کے کہ کیا نہیں نہیں علوم کراگر اس کی خاطر مجھے ۔ . . . بنہیں ، بنیں ، بیں یہ کہنا جا ہتی تنی …… . میری پریٹ نی نے میرے اوسان خطا کرفیئے ہیں … اس کے سانس لینا بن کر ویا ہے ، بیں اُسکی صدائے قلب بھی نہیں سے سانس لینا بن کر ویا ہے ، بیں اُسکی صدائے قلب بھی نہیں سے نے میرک کوئی خطرہ نہیں ہے ، جسکت ہو کہ کوئی خطرہ نہیں ہے ، جبلہ کے کئی کوئی ضرورت نہیں ہے ، جسکت میں اب بنیں پولو کئی … میں تم اسے اُن کھان کوئی کر ہی ہو اُسکی جو سا بی جو شا بدایسکی جو شا بدایسک

یہ جان بیانے والاشتحاہہے اور وہ زندگی جو جلا تی ہےاس اپنے سانس کے سانھ آ نارلوہ میریننٹس کی اُن آخری کوٹشوں میں جوتمہاری مجتب کا دم بھرناہے بیں اپنی زندگی تم سے بدلنے بين خوشي سيكُفُشا يسند كرونگي بين نهيين اپني طافت ايني ساين انى كُل زندگى ديتى مون لوابرك سب كيد بنهبي اين ب بلانے کے لئے صرف ایک نیش کرنی ہے بہی ہوا چاہئے به نقیبیًا مکن ہوگا کہ ہم اس طح الکونی زندگی دے سکیں جنکو ہم خودانیے سے زیادہ عزنز رکھنے ہیں.... جب ہم اُنہیں سب بھھ دے رہے ہیں توانہیں بیتے ہی بن طریکی (مصبل کو دیکھنے ك ايناسرالهاتى ب) وه ينتي كرر بائ وه مجدس دورجار باي (مغلوب المحبّت بوكروه السي كيراني مغوش مي كيانتي بير) مدو إ انويس يهبت زياده ب مدوا ووروا وورو منهم ہوں،اِس سے کام نہیں چلیکا جب مجتن کا کھٹکا لگا رہنا ہو توموت اس طح نہیں آئی بنیں ابنیں اِ مجھے کسی کا ڈرینیں ہے نہیں انہیں!میں اِسے بنیں مانونگی مگر میں تو مدد <u>کیلئے چ</u>ے رہی ہو

بينے لگے نو کھر کھلا مجھے کس بات کی بیرواہ!.....

شہآب۔ ہاں! میں تہیں اسے والیس ویدونگا میں دو دفعہ سیلے بھی بهی کوچیکا ہوں اور سردفعہ سختا با ببکن میں اب تھے آخری د فعد ليي كرونكا ، محض إس ك كرتم تحديث اسكى سوالى بهونى مو سکن برایک ابسا ایتارے میں کا تنہارے علاوہ مجھ سے اورکوئی مُتُوتِّفع نهٰس ہوسکنا نفا۔اسکو دویا رہ زندگی دیکریں اپنی عبان کو خطرہ میں ڈالونکا۔ اسکی طافت گواکسانے کے لئے، اُس کی رہے كووائس بُلانے سے لئے، مجھے اپنی طاقنت كا ایک حصّدا وراپنی رُوح کا ایک جُزو دینا بٹر لیگا۔ بیرمکن ہے کہ وہ مجھے سے مبیری موحود نوّت اور روح سے بھی زیا دہ طال کرے اور میں اُس رفندے ہام ہی میں مرّدہ ہوکرکر جاؤں جب کو خود میں نے دوبارہ زندگی دی۔ تحبی وہ وفٹ تفاکہ سٹرک سے کنایے بڑے ہوئے سی اجنی کی جان *ہیانے کمے لئے بھی ہیں* بلامعاوصنہ اپنی حان کوخطرہ ہیں ڈالنے ے گریز بنہیں کرتا تفا مگراب میں زیاوہ مختاطاور ذی فہم ہول چونکه میں اپنی زندگی بیشیں کررہا ہوں اس کئے بدایک کھراسودا ہی ہ

مجهین اب ده منتدّ بنواج تنهیں اور نداب وہ نکتر میں شکست حال ا ورمروه ہوں.... بیں تمہارے قدموں میں گھیسد طے کر آرہی ہول ا وراب حُون وجما کا کوئی سوال نہس ہے ، محبّت اور بیسوں با ا ورحیمو ٹی جیمو ٹی سی باتوں کا کوئی تذکرہ نہیںہے۔۔۔۔۔زند کی اور ق ایک دوسرے کے روبروہیں - وہ ہماری الکموں کے سامنے مجو کشکش ہیں ، انکی علیجد کی ضروری ہے تم ایک فدم بھی بنیں سركتے اور بیں جانتی ہوں ننہیں اِس سے کتنی نفرت ہے اور اِسب بس بانتى ساخمس فدر مُنتنفر ہود ... بال، تم يبح كين بهو، يسب يحدي م إس مجن بو، به مردل ب، سفال ما المهادا 'وشمن ہے، اور وہ بنس گنّا دِغابار ہے، کیونکہ نمہاری *لائے ہی*ں پیر ابساہی ہے ہاں ایس اسلیم کرتی ہوں کہ بیں نے غلطی کی ا مِن َ عَشرف بهون اور میں اب اس سے مجتب بہنس کرنی ، کیونکہ تہماری بی خواہش ہے۔ میں مرچیز کے لئے تنیار ہوں کہنے طیک اسکی زندگی بیج جائے مگراسکی جان سیانی ضروری ہے کبیونکے صرف یبی در خوراعننارے اور یانی سب کھدد لوائلی ہےلین بينے لگے نو کھر کھِلا فیصر کس بات کی بیرواہ! منت کی نو کھر کھِلا فیصر کس بات کی بیرواہ!

شہآب باں! میں تہیں اسے والیس دیدونگا میں دو دفعہ سیلے بهی بهی کردیکا بهون اور سردفعه سختا با بیکن میں اب کیم آخری دفعه بی گرونکا ، فض اس سے کہ تم مجسے اسکی سوالی ہوئی ہو۔ لبکن به ایک ابسا اشار است سی کا تمهارے علاوہ مجھ سے اورکونی متنوقع بنهس بهوسكنا نفا-اسكو دوياره زندكى ومكريس ايني حبان كو خطرہ میں ڈالونگا۔ اسکی طافت کواکسانے کے ہے، اُس کی رہے کووائیس <u>ٹلانے سے لئے، مجھے اپنی طاقنٹ کا ایک حصّ</u>بہ اور اپنی رُوح کا ایک جُزو دینا برلکا- به مکن ہے کہ وہ مجھ سے میری موجود نوّت اور روح سے بھی زیا دہ حال کرے اور میں اُس رفسے برام ہی میں مردہ ہوکرکر جاؤں جب کو خود میں نے دوبارہ زندگی دی۔ تمہی وہ دفت تفاکہ سٹرک سے کنارے پڑے ہوئے سی اجنی کی جان سجانے کے لئے بھی میں بلامعا دصنہ اپنی جان کو خطرہ میں ڈالنے مع كريز منهب كرتا غفا مكراب مين زباوه مختاط اور ذى فنهم مول ے کم میں اپنی زندگی ہینے کررہا ہوں اس لئے بدایک کھا سودا ہی

امداد نهبین کرونگ اور نین اِسکوسمجه کتی ہوں ، کیونکه نهبیراً سے محبت بہنیں کرونگہ نہبیراً سے محبت بہنی بنا دو کدائشکی امداد میں محبت بہنی بنا دو کدائشکی امداد میں کسس طرح کرسکتی ہوں ، اور میں اسکی انتجام دہی کی تدبیر جوو دکرلونگی ... ایکن بین دیکھ سکتی ہوں ، مجھے بقین ہے کہ دہ انتظار کنبیں کرسکتا ادر جمس جلدی کرنی جا ہتے

شهرآسيد مين نمس كه حيكانون جال، اسكى زندكى مبرے بالف بیں ہے اور بغیر بیری مرضی سخصتنم نہیں ہو گئی۔ بیں نے تہیں اس سے اکا ہ کرویا نفا- زہراینا کا م کرریا ہے۔ میں اُسے دیکھمکتا أول وصرف من بي أسي سي السي سي الله الله السي موت سي الله بهول، اسكی رُوبه زوال فوتن اوراسكی رعنانی کو دالیس بلاک تا بول ادر بهلی سی حالت بین دو باره تهای حوالے کرسکتا ہوں-مرئس جال - آه إ مين تم عنه النياكر في بهول الدن وقت ماكنوا كور اگراسکی زندگی ہمائے اختیارے تکل جائے تواسکی رعنائی بمارے کس کام کی بہوگی ہ است مجھے والیس و بادہ جیسابھی ہے ، جببیا بھی وہ ہو۔ اگروہ مجھے والیس بل جائے ، اگروہ هزلمانس

د منیا میں کوئی چیزایسی *ہنیں ہے، ہماری ڈینیا میں یا دومسری د*نیا میں[،] جو مجمد على مانكي جائب بين أسك ويدبيني يرة ماده نهروجا ون -شهرآب- احيفا- بين ممهمين بان نهبين كرونكا- وشخف حس كوتم د بکھر رہی ہوا ورانی آغوش میں گرمحوشی سے لئے ہوئے ہوموت سالیایی فریب ہے جبیاکہ گورکے ناریک گڑھیں ہو ا مک مجنبش امسے وومارہ زندگی دیے گئی ہے۔ ایک خبش ایسے مون سے ہم آغوش کرسکنی ہے۔ نوعین اُس لمحہ جبکہ ہم اُیاں الکہوگی اوراس سيميث نزكه وه كوبخ جواس مرمرس سنفف محربدار مبن خفته ہے مبیدار ہوکر نہا اسط فنسرار کو دُسرائے، میں و محببش خاص کرونگا جوائن شخص کو تاریجی کے خیگل سے حصین لیگی ، بٹ طبیکہ تم تج ران کو آنے کا وعدہ کرو، بہاں ،اِس کمرہ میں حس میں کہ میں ا اسے دوبارہ تنہا رہے حوالہ کرونگا، اسی بلنگ برجب بنووابس وفت نم حُمُلی ہوئی ہو، اور خود کو مبرے حوالے کر دو، لغیر سی شرم کے

رگزر حال بین وخود کونهها یسے حواله کردوں و

ادراد بهیں کروگے اور میں اِسکو سمجھ کتی ہوں ، کیو مکتہ بیان سے مجت کتی ہوں ، کیو مکتہ بیان سے مجت بنا دو کہ اِسکی ادراد میں مجت بہت بہت کہ دو کہ اِسکی ادراد میں کس سرجے درکراؤگی .. کس طرح کرسکتی ہوں ، اور میں اسکی انتجام دہی کی تدبیر جو دکراؤگی ..
... میکن میں دیکجھ سکتی ہوں ، مجھے بقین ہے کہ دہ انتظار بنہیں کرسکتا

ا در تهدی جلدی کرفی چاہیئے.....

شهرآسياء بن نمس كه حيكانون جال السكى زندكى مبرب بالند میں ہے اور انفیر مبری مرضی سخستیم نہیں ہوگئی۔ ہیں نے تمہیں اس سے آگاہ کردیا تھا۔ زہراینا کام کررہاہے۔ بیں اُسے دیکھ مکتا ہوں۔ صرف میں ہی اُسے سیا سکتا ہوں اُسے موت سے جیس سکتا بهول، اسكی رُوبه زوال فوتن اوراسكی رعنانی كو دانس بلُاسكتا بول ا در بینی سی حالت بین دو باره تبهای حوالے کرسکتا ہوں-مركس جال - آه إ بين تم سے التجا كر في ہول ابوں وقت مركنواؤر اگراسکی زندگی بهانے اختیارے کل جائے تواسکی رعنانی ہمارے کس کام کی ہوگی ہ اسے مجھے والیس وباروا مبیامی ہے ، جببیا بھی وہ ہو۔اگروہ مجھے والیس بل جائے ، اگروہ طرف انس شابل کردی جائے ناکدائس دوسری زندگی کی خلین ہوجو اسے زندہ کردیگی لیکن مجھے اُس حصّہ کی ضرورت ہے ، مجھے اُس کی صرورت ہے ، مجھے اُس کُل کی صرورت ہے ، برائے صرورت ہے ، برائے سے برائے حصّہ کی اور مجھے ہی اِس کی آمبید بنہیں ہوئی کہ وہ مجھے دیاجا سکیدگا

شهرآپ - خال، و قن ننگ ہورہاہے..... فیباس آرائیباں حيمورونم عانتي مومبرامطالبه كباب، اوراس لفظ كيمعني وه البي جن بركه تم نقين كرنكي تمت نهيب كرسكتيس مُركَسْ حال ـ 'نومبن اس لمح حبكه وه مبرے ياس دوياره آبنگا، جب بین اُسے انبی آغوش میں ایک بار *ھیرسانس لبن*ا یا وَل اور اس مجت پرم کرانا دیکھوں جے اس نے دوبارہ یابا ہواعین اس لمحد مجھے اس سے وہ سب کچھ حصین لبنا بٹریکا جوہیں نے اُسے دباب مگرحب تم ہم سے ہرچیزے لوگے نو میر اسکے لئے کیا باتی ره حائبگا-اورجب وه مجھے بوٹ دیگانو بھر بھلامیں اسے کماکهونگی ۹..... بنه اللي فرميت دي حابي اور وه مجي شيكي مين الني زند كي است ديدونكا اكرتم صرف إنبي زندگي كے عزیز تربن لمحات مجھے دینے كا وعدہ كرلود. رئيس جال - كس طح ۽ مجھے كيا كرنا بٹريكا ۽ شهرآب - (منه بهيركر) أه إمبري غربب اور بهُولي بها المعصوم بحي!اورتم،مبرب بأكبره خيالواان كَفِنا وُف الفاطب تم أن ا نہو ناجنگومبیری آ وازانکی محبوبہ کے گِرد مکصیرنے والی ہے.... بین ایس از ماکنیس برناوم مهول اوران انفاظ سے مشرمندہ جن کی ا دائیگی مرخود کو محب بوریا تا ہوں.....جبنہیں ک^ل افعا معلوم بروجائيك توتم مبرك فصوركومعان كردوك برمین بنیس بول رہا، بلکم تقبل، حس سے انسان کو لاعلم رہنا عابيت، بي شرم، بي رحم ستقبل جوابك دن كى حقيق بمنكشف كرتاب اوركسي كي قسِمت كا ابك ُنْ وكها ناب تاكه لفبديوشيده رہے ، اور کی خواہش ہے کہ بیں بہعلوم کرلوں آباتم ہی دہ ہوب کی اُس نے نشان وہی کی ہے نركس جال منم كياكبهرب بهوى تم كيون بچكيار بهوه

حس سے مجھے مجت ہے، اور بہ بھی مجھے معلوم تھاکہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو مگر مجھے نہیں معلوم کبوں، میری جبّت نے مجھے نبایا کہ تم وریا ول ہوا ور وہ کام کردوئے جوکہ بن تمہایہ لئے کردیتی، جو بہ خود تمہالی سئے کردیتی، اور جب تم وہ کام کریت جو ہم تمہاری خاطر کردیتے تو تم ہمایہ دلوں بن مجبّت کا ایک حقد حوام کروئے ، جونہ کم ا جھا حقید ہندیں ہوگا، ندست کم عدہ نہیں سے جلدی فنا ہمونے وال

شهرآب بان، میں جانتا ہوں جب میں اسے اسکی زندگی والیس دیدونکا ، اپنی جان کوخطرہ میں ڈالکر ، تو وہ اُن بوسوں ، اُن لبوں اوراُن انکھول ، اُن ونول اوراُن رانوں ، سب ، غرمن وہ سب کچھ حال کر دیکا جس سے مجتن کی برخود غلط اور سرایج الزوال مسترن عبارت ہے بیکن میں اسے کہ بین اہتے ہوئے ، مجھے حاصل کرونکا، اور لعض او قات ، انفان سے ، گزرتے ہوئے ، مجھے ایک مسکر اہر طے مرحمن ہوگی ، جو فنانہ بیں ہوگی، اب طالبہ سے میں عمر میں ہم مطالبہ سے میں مجتنب رہوں ...۔ نہیں ، جاآل ، میری سی عمر میں ہم

شِهَآب ال

نرگست جال- میں ہن خود کو تہا ہے حوالے کروں ، حب وہ میرے حوالے کردیا جائیگا ہ

شهراب - تاكه وه ننهاك حواك كروباجاك-

نرگئن حال ينهين، مين نهين مجيي....اس مين مجوالفاظ ليسے ہيں، لِقِيبًا ، جنكوبين سجونهين كى ينهين بيمكن بنين كدايك البسا شخص جوہ بنتم کامب ربر آوردہ نہ ہواس طرح آئے ، ایسے کمحہ ہیں لىغم محبّن برنه جاننا موككس كى المبدرك اوركياكري بنبس بیں نے تمہیں بیجانتے میں فلطی کی اور تمہیں بحلیف بہوتیاری ہوں..... بنہیں مبرے سائفہ در گزرے کام لینا جا ہینے۔ میں ایک دوست بنره ہوں، میں لاعلم محض ہوں، میں بالکل ہنیں جانتی کہ ان الفاظ كاكبيامطلب ب أسسكر مان اب بين سمجد كنيمان تم مشيك كينے ہو ہاں، ہاں- نمهارے كينے كامطلب بيہ كرجه بعي إس خطره مين حصد ببناج اسبة اوربه كوني بجامطالبه ہنیں ہے، اور بہ کہ میری زندگی ایک لمجہ کیلئے نمہاری زندگی میں

آدنگی بیں آج شام کوآ ونگی مگریہلے اِسے بیجا وُ، پہلے اِسے زندہ کرو دیکھواٹسکی آنکھوں بیں گڑیے پڑنے جارہے ہیں اوراس کے لی اینا رنگ کھورہے ہیں، اور میں بہاں کھطی کی زندگی کا سودائیکاریمی مول، کو یا به می ایک سوال یک کسی شهراب - دونمهارے حوالے كرو باجائيكا ليكن باوركھو خال،اكر تم اسنے وعدہ برفائم نہ رہیں تو وہ ماتھ جواسے کو صحنت باب کریکا سِفَاكِي سے اُسے موٹ سے گھا ط اتاروپكا

نرگش چال پیکن میں اپنے وعدہ بیر فائم رہونگی ا دراسبیر فائم رسند کے لئے دوزانو ہوکر ونیا کے دوسرے سرے اک جائے كِيلة نبار مول ، أه ، مبن أو نكى ، مبن تم سي كبه ربي مور، میں خود کو مطلقاً تمہیں دینی ہول اور میں گلیتاً تمہاری ہوں ... تم اور كياحٍ است بهو ب مبرك ياس اور كيد بافي نهين بو.... شہاب اس کھیا۔ ہے۔ ہیں نے تم سے و عدمے بیاہے میں اب اینا و عده لورا کرونگا (مُنه بھیرکر، سُکتل کواپنی معوض میں لیتے ہوئے) مجھے معاف کرو امبرے نیجے ان اپنی قسمت کے لئے اجواں

فنهمآب-اَگرتم مُكَى مستنزت كى نتمنى ہو تواسسے بچەيھى نہيں كہوگى نرگست حال ۔ بیکن مجھے نوائس سے سب بچہ کہنا بٹریکا، کیپونکہ س اُس مجتت کرنی ہوں نہیں ، ہنیں ، میں صاف صاف دیکھ رہی ہوں ' اس کوجومکن بنیں ،جس کا کونی وجود بنیں ، اوران کے ندارک کے سلئے دیو ناوُں باعفرنبوں کا ہونا صروری ہے ، درمذ مجھے کوئی دجہ نظر بنیس آتی که کوئی جینے کی آرزدکیوں کرے مجھے اُن لیخاد ہے اور مجھے نم براغتماد ہے بدسب کیدابک زمائش نفی اور حقيقتاً ابسابنين بوسكتا..... مجهابسامعلوم موناب كنتهاري بدخواه نظرول بس ابھی سے کمی آ حیلی ہے دیکھوس نمساننا کرر ہی ہوں، میں نمہارے فدموں پرگرر ہی ہول اور نمہارے ہاتھ كو يُحوم رہى ہوں بيس نم سے اعتراف مكمل كرونگى ... بيس نم سے مجتن بہیں کرتی تھی، تم اس سے بیحد لفرت کرتے تھے ہمین بين ني نفين بنين كياكم نامنصف ورنا فابَل مجنت بو جب تم يهال آئے تقے تو ميں بيكيا في بنيں تقى، مين تمهارے إس ا تی تھی، بیں نے نم سے النجا کی تھی کہ اٹس فردِ واحد کو موضی حیبین لو بون.... به با اسب اجهی چیزین والیس آریبی بین اوراکیهی والیس آر ہی ہیں میں اسکے دل کو وصطرکتا مشن رہی ہول ، میں اس کے نفس میں سانس ہے رہی ہوں اگس نے مجھ سے سب محمد میں يا نفا مگر انهوں نے سب کھ پھسپر دیا بمیری مسنو سنہ سکے۔ میں نهیں دیکھنا جا سنی ہوں ، بین نمہا راجیرہ نااش کررہی ہوں ،اپنی بيشانی کومبرے مالوں میں من چھیا و جو تمہاری مجتن میں گرفنار ہیں، مبری منکھیں ان سے بھی زیادہ نمہاری مجتن میں بہار ہیں ور وه بھی اینے حصِّه کا مطالبہ کر رہی ہیں.... رحسہ بیل اینامبر ذراسا بندكرناك) آه إس في ميري وازمسن لي عدا ورميراكها مان ياب وه بهان من وه بهان سي، اب اس مي كوني شك شبد بنیں، وہ بہاں ہے، میرے سامنے، زندگی سے کھی زبادہ ببناحاً کیا وه میرے سامنے ہے ، اور صبح کی گُلناری اور سِداری کی گلریزی نے اسکے مُنحسار وں میں دنگ بھردیا ہے ورجيره يرم كراب كاير نورغازه يحيروبات وه مكرار بإب كي س تع مجمع ديكه بيا ہے آه إ د إذ نا بيجد حهر بإن بيںوه

اس نوع کی نظر فربیبول سے طائن بنیں ہواکہنے اور نہ اِس دہوکہ وبنے والی *ناچھٹ سے - دلبرانہ دروغ* بافیوں کی ساعت میبرے لئے گزر ئے گئی ہے۔ بیں وہ عاصل کرنا جا ہتا ہوں جو وہ حاصل کرلیگا ۔مجھے تمہار نتسم کی برواه نہیں ہے کیونکہ ہیں جاننا مہوں کہ وہ نامکن ہے۔ میں تم کوحاصل کرنا چا ہنا ہوں۔ میں مطلقاً تم ہی کوحاس کرنا چا ہنا بهول النحواه ايك بي لمحه كيلئه كبيول نه بهو- نبكن وه لمحه ميل لو نكا ا اسے وہ لمحہ مجھے دینا پڑریکا (صنہبل کے قریب آتے ہوئے) سکی طرف دبكهدوا مبال، اسكے خدوخال مسنح برورسے بیں ، ہم نے بہن دبرکردی ہے، اورخطرہ ہرگذرتے ہوئے لمحہ کے ساتھ طرہ رہاہے کیانم آوگی و

مُركس حال - (جارون طرف ایک گهرائی بهوی نظر ال کر) کوئی چنر نهیں کھٹتی ، کوئی چیز بنیس گرنی اور میں و نیا میں اکمیلی بهوں ا شہراب - (سنه تبیل کے جسم کو مجھوکر) خطرہ ناگوار صورت احت یار کرر ہا ہے مجھے علامات معلوم میں

نرگس **جا**ل - اچھا ، اجھا ، انوہاں ، بین آ وَلَکی !.....بیل ج_{وات}ک

ہوانھا، وہاں، مجھے یا دہنیں کہاں، بڑے بڑے دروازوں کے سامنے جنکوکوئی کھولنے کی کوٹشش کررہا تفا بیب دفن کیا حِامِیکا تفااور سرد پیر ناجار با تفااور تھیر میں نے تمہیں آ دازدی نِشِلسل صالِمتِي تهبين دنينار ما اورقم نهين مَنِين، نرگست حمال - نیکن میں آنوگئی تھی، میں وہاں تھی، میں وہیں تھی سُهِ بَلَ - بَهْ بِينِ اللَّمُ وَهِال بَهْ بِينَ نَفْنِي مُجِهُ بِرِبِرِفْ جِنِي كُفْتُاكُ نے غلبہ یا بیا نفا المجھ ظَلمت نے گھیرلیا نفاا ور میں اپنی نه ندگی صنائع كرريا نفا مكراب تم بهو بان، بان، مبرى من كهيس تهبیں دیکھ رہی ہیں، ناریکی سے بکلتے ہی پیچایک اُنہوں نے ہیں دیکھا....چکاچوندیب اکرنے والی روشنی سے اگرچہ وہ نگ^{ان} ہیں ناہم وہ تم ہو جسے وہ دیکھ رہی ہیں، بیں فبرے ناریک کڑ^ا سے تکل کرسترن کی دہوب ہیں سے ہونا ہوا محبّت کی آغوٹ میں جارہا ہوں۔ بہ اُسے نامکن نظر آنا ہے جوانی دورسے آرہا ہے بین نمہیں حیموؤنگا ، تمہانے بانفوں کے مجتنباً میزلمس کو مضبوطى سے گرفت بنس لونگا، تمہارى آنكھوں كى تُنُوبريين بنها وُنگا

افربت کی فتصنی ہے (وہ مہتبل کے اوبر مجھکتا ہے اورائسی آنکھوں
اور لبوں برایک طویل بوسہ دنیا ہے۔ بھریہ آواز بلندگویا ہوتا ہے)
وبکھو، وہ بے نور علا فوں سے والیس آر ہا ہے ... اسے زندگی ایس
بل گئی ہے لیکن وہ نمہاری مُشنئا ق آغوش ہی ہیں جا کے گا۔ اب
میں نمہیں تنہارے کام بر حمیوط نا ہوں۔ اپنا وعدہ یا ور کھنا
(ستہاب علاجانا ہے۔ نرگس جال نے مہتبل کوا بنی آغوش ہی
دیکھر انگھرا گھرا گھرا کر اسے دیکھ دہی ہے۔ اسکے مُحیّب کی آنکھیں

جلدی ہی گھل جاتی ہیں اورائسکے ہاتھ اضحال سے بہتے ہیں)

نرگس جالی ہے۔ ہہل اس اسکی آنکھیں گھلی ہیں اور کھیر بنارہ ہوئیں۔

میں نے اُن کے کبود میں روشنی کو نہانے دیکھا ہے اور بہال ایسکے

ہاتھ جو میرے ہاتھوں کے متعلاقتی نظر آئے ہیں یہ ہیں میرے

ہاتھ اس ہیں ، یہ رہے ، تہا ارسے اپنے ہاتھوں میں جواب منجد

ہنیں ہیں وہ اُنہیں جھوڑتے نہیں ،مباداکہ اُنہیں کھوٹھیں یا

کھر بھی میں تہا رہے کن رہے کوسہارا و بنا جا ہتی ہوں اور تہہاری

گرون کو ، ح مسر سے سے یہ طرحعا کی مارہی ہے کا لئے گلے لگانا جا ہتی

ائنہیں بالاخرابک تن سوزاں کو گرفت بیں لینے کی قدروقیہت معلوم ہوہی گئی-اور بہ جان لینے کے لئے کرزندگی کیا ہے اور مجتبت ر

كِي حفيقت كياب كون ب جوابني جان نه ديد بكا ،

نرگست جال- مان مشخص موت فبول کر لیگا

سُهُمَّيل مِعْجِيب بات ہے کہ جب میں دہاں تھا ہمنچ علاقہ بن او ایک ایسا شخص مبرے قریب آبا تھا حب کو، مجھے خبال ہوا،

میں بہجانثا تفا...... گئریت بند

مرکس جال - وه شخص به نفا - رقب

سہتیل۔ کون ہے..... نرگسن حیال۔ ایکس جزیرے کا حاکم۔

سر ک بیان در سن مگروه تو مجدسے نفرت کرنا تفا..... سره بیل - وه مگروه تو مجدسے نفرت کرنا تفا....

مرکست جال - وه دېمې نفا......

سہ آبل مبرے دل کو تو بدبات لگئی نہیں نو کیا بھرائسی نے مجھے دو بارہ محبّت دی، زندگی دی ہ کیا وہ مجھے اس کے حوالے کرنے برآ مادہ تھا جو مجھ سے مجنّت کرتی تھی اورجسکی محبّت کا انسانوں پرترمس کھانے ہیں ہسانوں سے رحم برہناہ،
وہاں محبّت کے دیوتا ہیں۔ وہاں زندگی کے دیوتا ہیں ہیں
اُن کاسُٹ کرگزار ہونا چاہئے اور باہم مجتن کرنی چاہئے کیونکہ
دہ بھی مجتن کرنے ہیں ... آؤ، آؤ، آؤ، آؤمبری آغوش ہیں جمہاری
آنکھیں اب بھی مجھے تلاش کر رہی ہیں لیکن تمہالے لبول نے
مجھے پالیاہے، بالآخروہ مبرے لبوں کو آواز دینے کیلئے دا ہو
رہے ہیں اور میرے لب یہ رہے ، مجبّن سے تھرے ہوئے ...

رایک و تفد وه نست طویل اور بُرشوق بوسه دیتی ہے) سُر ممکس - (ہوش میں آکر) جمال اِسب

نرسن جال- ہاں، ہاں، میں ہوں، میں ہوں، میری طون دیکھوا دیکھوا برہیں میرے ہاتھ، میری جبیں، میرے بال، میر شانے اور بیہیں میرے بوسے، جنہیں تم ہجائے ہو..... سستہ ہل - ہاں، تم ہواحقیقت تم ہی ہو، تم ہموا ور روضنی اور تھیر بیر کمرہ جسے میں نے پہلے بھی دیکھا ہے فرا ٹہرو.... سهر اوررهم انرس، فیاضی الغیرسی سے کوئی درخواست کئے ہو

نرگن-جال- ہاں۔

سُهُمَن کِی ہمارے نظین سے کام سے رہے تھے، اور ہمالے بزرین دشمن کی ہمارے نظین سے بہتر ہوتے ہیں۔ منافرت کے دل ہیں بھی سٹ رافت اور محبت کے خزانے ہموتے ہیں … اور بر کارنامہ جوائس نے کیا ہے! …… ہنیں مجھے نظین ہنیں کہ ہیں البسا کرسکتا۔ اور مجھے اس کا سان کمان می ہنیں تفاکہ وہ غربی ضعیف لشان … کیکن کیا یہ حدورجہ فابل سے نائیش ہنیں ہے، جمآل، اور کیا یہ

بنابت وليرانه نهين ٢٠٠٠٠٠

نرگسن جال - ہاں -شہبال - وہ کہاں ہے ، ہمیں علکرائس کے فدموں پر گرنا جاہیے۔ اپنی غلطیوں کا اقت رار کرنا جا ہتے، اورائس ناُمنصفی کو دیوڈوالٹا

بیاں میں میں میں ہوئے تھے

أس كا حصِّه أسه ماناً جاسبينا ولأس انبساط كالبيترين حصّه جو

اورتمبالمے اُن بالوں کے طلائے ناب کو حال کرونگا جودن کی روشنی
کی گواہی دے رہے ہیںآہ اِنم جی نقین بہیں کرسکتیں کہوت
سے ہمکنار سنی کس سے بیت سے مجتن کرتی ہے ، اور نہ بیسجو کسی بھوکہ اب جبکہ ہیں نے تہیں کھوکر دو بالرہ پایا ہے تم سے ہیں کس نوع کی مجتن کرنے کا ارادہ رکھتا ہول

نرگین جال-میں بھی، میں بھی،

سهر آل اور نه اس مسترت کا اندازه کرسکتی ہوجوایسے بازؤں کی گرفت بیں دوبارہ والیس آنے برحاصل ہوتی ہے جوکہ ابھی اسیائے کا نب رہے ہوں کہ مایوسس ہو گیکے نے ۔۔۔۔ کیا تم اینے ازنعاش کو محسوس کرسکتی ہوا ورمبری پرتشی لرزمش کو بھی ہے ۔۔۔۔ دہ تلاش کررہی ہیں اور باہم اُنجھ رہی ہیں، اُنہیں خطرہ ہے کہ کہ بیں ایک دوسرے کو کھونہ تھیں اُن بیں سُلجنے کی اب بہت باتی ایک دوسرے کو کھونہ تھیں اُن بیں سُلجنے کی اب بہت باتی بہیں رہی ہے ۔۔۔۔۔ وہ اب اطاعت بہیں کربیں اُنہیں بنیں معلوم کہ ان سے بھیں تکلیف بہونے کر بھی ہے اور اپنی اندہاؤھنہ معلوم کہ ان سے بھیں تکلیف بہونے کر بھی ہے اور اپنی اندہاؤھنہ معلوم کہ ان سے بھیں تکلیف بہونے کر بھی ہے اور اپنی اندہاؤھنہ ۔۔۔۔۔۔ اور اپنی اندہاؤھنہ ۔۔۔۔۔۔ اور اپنی اندہاؤھنہ ۔۔۔۔۔۔۔ مثاری میں مکن ہے کہ بھیں گھوط ڈالیں ۔۔۔۔۔۔ اور ا

مں میں اُسے کھو چکا ہوں جس سے مجھے مجت ہے ہیں۔... نرکس جال۔ آہ اپنیں ، نہیں ہے تہیں ، نم نے مجھے نہیں کھو یاہے

سُہمَل نہاری وازایک مسکراسٹ نلاش کرنی ہے بیکن ایک مسہمی اُسے ملتی ہے

نرکس جال - بان البین کماناجا بنی فتی اوراب بین کراری مهرور اس بین کراری مهرور البین کراری کی است کرید و داراس میرور است کرید و داری کی ہے کہ با وجود دیانے کے بھی انسو ایس کرید و داری کی ہے کہ با وجود دیانے کے بھی انسو ایس کرید کراری کی ہے کہ با وجود دیا نے کے بھی انسو و البین نہ آسکی سرس استعدر دوریقی کہ بیلے اور بارہ حال و البین نہ آسکی سرس کو میر سے ول بین اعتماد دو بارہ حال کرنے کے لئے کثیر لوسول کی ضرورت ہوگی اور بین ابنی مسترت کے قالب بین بھی غذرہ سی ہوں۔

سُهْمَال - آه امیری غریب خِال اسسی کیانمهارے گہرے سکوت کا به مطلب ہے ہ سسا ور بین آپ ہی آپ ایک بیوفوف ہتے کی طرح کُڑھ رہا تھا سسبیں صرف اپنا ہی خیال کرر ما ہوں ، میں

ردم وه خود تحرنا نها ې.....

نركش جال- بان-

سهر ساكيون كيا م

تركس جال بین است كى انتجا برابرائس وقت نك كرنى رہى جبتاك وه راضى ند ہوكيا-

سُرِیم ایس نے نامل کیا نفاہ بریرہ دائیں۔ کیاائس نے نامل کیا نفاہ

نرقس چال- ہاں۔ سُریسا ریکیوں ہ

نرگس حیال - وه کهه ربایفا که تنهاری زندگی سجیانے بیں وہ اپنی زندگی کوخطرہ بیں ڈال رہائفا-

سہبیل کیسی چیزنے اسکواب پڑجب بور بنہیں کیا اور تعبالکل سب پرسط سُبھا وَاس نے اُسی شخص کو دوبارہ نرندگی و یدی جو اُس مجبّن کی نمام اُمبدوں ہر یانی مجھیرر ماہیے جواسکی نشاطِ زندگی

كاسبب بنتي بالتي

رئس جال-بان-

باقی سب کچھ مجھلا دیا جا تاہے، باقی سب کچھ محبّت کے لئے راسند چھوٹر کر مہٹ جاتا ہے

ر میں ہے ال ۔ (نظر م اکرانے سامنے گھورتے ہوئے) باتی سب مجر مجت نرفس جال ۔ (نظر م اکرانے سامنے گھورتے ہوئے) باتی سب مجر مجتب

كے لئے رائ ترجمواركرس ط جاتاہے

ۼؚڿڹۑڿۑڂ

اُس نے ہمیں والیس دی ہے وہ شخق ہے ہما ہے دلولگا، ہماری مسترت ، ہماری مسکراہشوں ا ورہماری مجتنب کے لنسؤو کا ، غرض ایس سب کچھ کا جو کہ کوئی دے سکتا ہے اُنکو جوکیسب

کچه دېدې ښې..... نرگس حال پيم چينگه بهم چينگه

سَمْ بَيْل رَجَالَ ، كيامعا مله ب بيسن فم بري سِي بان كاجواب ىنىن دننى بىي ىنىن جاننا آيا الجي نك مبيرے حواسس اس ران كى توت سے مغلوب ہيں يا بہيں مسسے ہيں مُعطَّكارہ يارہا ہوں، لیکن میں تمہارے الفاظ اور تمہاری حرکات سے کونی نیتجہ ا خد بہبر كرك تا تم مُتال شي نظر آني بهو، مُت تبر عبتال نے خواب ا در میں جواس قدر مجتن ا ورمسترت آمیزی سے تمہارے پاس والیس آیا ہوں، ان ہردو کی بیحد کمی یانا ہوں، منهاری انکھوں میں جو مجھ سے محقیب رہی ہیں، نہا سے ہائفوں میں جو مجھے میکول رہے ہیں تنہیں کیا ہو گیا ہے و مجھے د و باره کبوں بُلا یا اور کبول مکرر زندگی دی جبکه اپنی عدم موجودگی



زندگی کے خُارمیں مُتبلا ہوں اور مجھ بندیں مجھٹ کتا میں اِس بات كونظرا ندازكرر مائفاك اكرمين تمهاره سجائ بمونا توبهت بار بلیمفنا به سیح ب، تم طیک کهدرسی مهور ورحقیقت بینهب ملكه تم موت كُنْ خِيكل سے حُيُوني ہو، اورجب دوہب نياں ہاري طرح مُجسّت کرنی میں نودہ جو بہیں مرنی درحقیقت وہی مون سے سم آغرت بونى ب انت انسوول كومت حيسا أو میں محسوس کرنا ہوں کہ تم جس فدر عمنه دہ نظر آنی ہوائسی خسار مجه سے مجت کرنی ہو اب بہمبرا فرض ہے کہ نہماری محافظت کروں، اب بہمبرافرض ہے کہ تمہاری رقع کو والیس ^ملا وُں *انتہا* تُعُوجِكِ بالنفول كوكرم كرون انتهارے ببول كانعاقب كروں اور تہدیں اُس مسترف کے قلب بیں والیس لاؤں جسے ہم نے كُلُوديا تفا هم و مال جلد بهون جائينگ كيونكه محبّت ها ري رمَنَا ہے وہ سرچیز سرفتے یا تی ہے جب اسے ایسے دودل ملجانے ہیں جوخود کوبے خوت وخطرا وربغبرکسی حجاب کے اسکے حولے كر ديتے ہيں.... تو باتى سب كير كونى حقيقت نہيں ركھتا ا

مجانیحی منظر کاول منظر کاول مقام محل کی ایک بارہ دری۔ (شہآب اور آئیل داخل ہوتے ہیں)

سُهُمَّلُ - ابًا جان است نویه سے ہے کہ آپ میرے والدہیں

اور جب سے آپ نے مجھے یہ بنا یا ہے مجھے تو ایسامعلوم ہونا ہو کہیں اپنے وُور اندلیش ول ہیں آ پکوس راسے جانتا ہوں

افریب آنے ہوئے) لیکن یہ کسفار عجیب وغریب بات ہے است بھر آ بکو اس بھر آ بکو و کہمنا ہوں تو میں خودکوائن میں نے دبکھا نفا - اور جب بیں آبکو دبکھنا ہوں تو میں خودکوائن آ بینوں سے زبا وہ سنجیدہ ، زبا دہ شر لبغانہ اور زباد کا قتور آ بنیوں سے زبا وہ سنجیدہ ، زبا دہ شر لبغانہ اور زباد کا قتور آ بنیوں سے دبکھنا ہوں جو مبر سے خدوخال کوائس بارہ دری ہیں آ بکینہ ہیں دری ہیں

منعکس کررہے میں..... مگر خال کیا کہ بگی ہے.....جب وہ اپنے بیٹیا د خطرات کو با دکرېگی نوکيسي کسي نسکي کيونکه ده نو بېتمېني تقي که نهین ، ده خود آیکو تبائیکی که ده کباسمینی هی تاکه موبرم خطرول کی أسے سنال جائے وہ آب سے نفرت کرتی تھی مگر آہیں ملائم نفرت جومسكرارسي رسي ہو، كو يامجنت كي شُعاعوں سيحتقرب امير مونے والى بى بىكن وەسىدى كہاں مجھىيى بدوئى جير تفريبًا دو كفي سے أسے بے فائدہ طبون أن المجرر ما بهون باآ ہے أسے دبکھاہے و مجھے اس سے فوراً ہی اس بے یا بال مسترت کا انذكره كرناب جوآج كى شام مماك من كافئ ہے تشهراً ب الهي منهار، ون مح اختمام نك محطائه كي نظرون میں وہی بے رحم عاصب رہنا ہے جسے وہ اپنے دل میں کوسنی ہے میرے فریب یبادے نیخے اِ بیں نے تہاری لائن احسن ام مجرت كوليسي كبسي أفربت بيرونجاني بهوابيان مين تمسان أونتول كي وجه بيان كريي حَيكا برون تم كو منبلا كميع فم كرفيس مين فسيمت كا الدكارين بهوائفا اورابك اسي

مستى كى مرضى كا نالائق غُلام احس كاعلم مجھے بہنیں ہے اجس كا مطالبه بببعلوم مهونا ہے كه خفيف سے خفیف مسترت بھی انسووں سے گھری ہونی ہونی چاہئے..... ہیں نے تو بلکہ اُن آنسوؤں کو جو موقو کی قسمتوں کے درمیان حالت تذبرُب میں جائل تھے دائرہ وجود میں لانے کے لئے عُجلت کی ہے تاکہ سترن اور کھی جلدی لاسکو^{ں۔} تنہیں ایک نہ ایک ون علوم مروجا ئیکا کہ کس فوت سے ، ابسى فوت حس مين ساحرانه يا مافوق الفطرت خصوصيت كوني ^{بھی}ں ہے کبکن اِس کے باوجود تھی انسانی زندگیوں کی نہہ میں خفنه ہونی ہے ، میں بعض اوفات خاص خاص عجوبہ کا رادی اور شکلوں کا مظاہرہ کرسکتا ہوں جنہوں نے تنہیں بھٹکا دیا تنہیں به سی معاوم مو کاکه بچے ، اگرچه به سیکارسی چنرے مطتقبل بدی میں بھی اور لوگوں سے زیاوہ درک ہےاوراس طع س نے نهبس دیکھا،ایک دوسرے کی نلاسٹس میں سرگرداں، ہے مثل مجّت كى تلامش مين، شا بدائن سے مكمل نزيں جوكه أن دوبا بنبن صدبوں کے سائبہ ہیں پوسٹ بدہ ہیں جن پرمہری نظری جیڑی ہیں نم ایک دوسرے سے بے شکار مصائب و آلام و بادیگری کے بعد طنے مگراس اِنصال کو، میرے نیخے، محض تنہاری وجہ سے معقل کیا گیا درنہ مجت کی عدم موجودگی ہیں موت تنہارا مطالبہ کررہی تنی اور دوسری طرف نرگس جال کیلئے اِس مجتن ہوت بعن کی کوئی علامت ہنہیں تن سوائے جند نششرا ورغیر مطمئن کات کے کی کوئی علامت ہنہیں تنی ، سوائے جند نششرا ورغیر مطمئن کات کے اورائن آزمانشوں سے جن ہیں اُسے بورا اُنٹرنا تھا ہیں نے رسی اگری ۔ بدسب مکبعث دہ تفییں، مگر اُنٹریر۔ آخری فیصل کئن اور زباوہ خطر ناک ہوگی

سُهِبَلَ - خطرناک ہ..... با سے کیامطلب ہو ہ.... بی آل با اوروں کیلئے نوخطرناک نہ ہوگی ہ.....

شہرآب - جال بھلتے بہخطرناک نابت نہیں ہوگی لیکن اخری دفعہ اس سے نمہاری وہ محبّت بمنفسومہ عرضِ خطر میں برِ جائیگی جس سے تمہاری زندگی والب نہ ہے یہی دجہ ہے کہ بادصف ہرچیز کے مبری خوداعنا دی کے ،مبری ستقبل مبنی کے ، اورمبر افقین کے بھی ، بیں خالف ہوں ،جوں جوں فیصلہ کن ساعت فربہ آنی جاتی ہے سُهمیل ۔اگرجال پرفیصلہ موقوف ہے تو مجسّت کوکسی بان کاخطرہ بہیں ہوئے، تَذنبُ بِیں من پڑئے۔ حَال ہوئے مسترت کی لازوال سوت رسكى مگر ميں برينېين مجوسكا كومت تقبل كوجانتے هوست آپ حبال كوفيل از وقت فتحن رئيس د بكه سكتے ؟ شهرآب - بيان آنے سے بہلے میں نم سے کہ پھیکا ہوں کر جب اُل اس تقبل کو بدل سی ہے جواسکے روبروہے وہ ایک ابسی فوت رکھنی ہے جوہیں نے سولئے اُس کے اورکسی ہیں ہنیں دېكېيى - يىي وجەپ كەبىن بېنىس معلوم كىرسكتا آبا وەت ندار فتح حیں کی اٹمب*ب ذنمہاری محبّت کوہے کید ساشہ* اور آنسوؤں سے همكنار بهوگی يا تنيس

سُمْ آب ایک کا کبامطلب ہی آپ بریت نظراتے ہیں۔ آپ مجھ سے کبا چھیا رہے ہیں ، آپ برکیسے نفین کرسکتے مہن کہ جمآل کھی ہی ایک آنسو باکسی سائبہ کا سبب بنیگی ، جمآل میں ایسی کوئی چنر نہیں ہے ملکہ وہ اونیت بھی جووہ بہنجائیگی

بے ضرر ہوگی اِس میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے چوصحت ہمسترت اور مجبّت پرمنتج بنر ہونی ہو، ہ وامیں کس قدر و صاحت سے دیکھ ربا بہوں کہ اس ننج محبّ م سے، اس وائی صبح سے جواسکی آ واز اسكى أنكهون اوراسيكے دل ميں سائى ہوئى ہے، آيكو نطعاً آگاہی بس ب ساننے کے سے کہ امبد کے کتنے خزانے انسن ك كتفي البنارها در مرون بي أس حيوط سے حيوث لفظ سے جواسکے بیول سے سرگوشی کرناہے، اس خفیف سی خفیف مسكراسط سے جواسكے جبرہ ير رقص كرنى ہے، به جاننے ك منے ضروری ہے کہ جا کو اپنی آغوسض بیں بیا ہو گریب اس فع منظر کوا ور بھی طول دے رہا ہوں ،جائیے، آبا جان ، آپ جائیے۔ مِن بهي ريُونِگا، انتظاركرونگا، ميرمسترٽ گيس لمحول كوگزرٽا وبجمور کا، بیاننگ کومبری خال مسترن کی ایک بیر زور جن __ معے کہ رس نامے کو مبتن نے فتیمت کا فیصلہ اور اکیا (شهاب منهيل كوكك وكاكرة بسنة بهسنة مين علاجاتاب)

منظر رووم

(منفاهم - دبى كره جوكر مجاس جهارم من عقا بهانداني نيلى روشنى سے متوركرر باسب - دائي طرف شهآب برس مرمري يلنك يرميها ب روحی پلنگ کے سر ہانے جبوترے کی سطر عبوں سرسر نگوں ہے ؟ تشهرآب - روحی، گھٹر پال بجے رہاہے اور جمآل آرہی ہوگی بیر ہے انبی بیکارز ندگی فربان کردی ہے الیکن اسکے با وجود کھی میں ہنیں جابناكه أكرمكن بمسطح توميري موت اس دلدوز ومعصوم مبتت كوغم است منا نه كريے جس كى مثال وُنيانے آج يك بنييں ويھي. مگرتم کانپ رہی ہو، تم رورہی ہو، تم مجھ سے اپنے انسودّ س سے متورم الکھیں حیصارہی ہو تم کیا دیکھ رہی ہومبری بی حس سے تم امر درجہ خالف ہو ؟ روحی - آفا! میں نم سے التجا کرنی ہوں کہ ایس از مائیش ہے ست بڑار

ہوجاؤ۔ابھی وفٹ باقی ہے۔۔۔۔مبری آنکھیں اُس کھر میں سینس ويكه كتين جواً نہيں گھيرے ہوئے ہے مكن ہے كہ وہ تبلك نابت ہو، میں اُسے دبکھ رہی ہوں ، میں اُسے محسوس کررہی ہول⁻ اورانفاق نے ہم دونول کی زیرگیوں کو ایک بے بصارت و مبتلائے محتن دوستبزه کے والے کرویاہے میں مرنانہیں عاشی ... نكاسى كى اور مجى صورنيس مين بيس نے ہميشة تمهاري طاعت اس طع كى ب حس طي كه خود تنهارا خيال تنهارا مطبع ب مگرآج میں خوفسزدہ ہوں اور تمہاری بسیردی میں نبدہ بنیں کرسکتی نم خوب جانتے ہو کہ میری موت تنہاری موت کی صدائے بازگشت ہے اِسکو چھوٹر دو بہمٹ تقبل میں کہیں اور نظر دور انبنگے اور تم اب بھی خطرہ سے بیج سکتے ہیں مُنْهِياً بِ مِي مُخْرِي أَزِمانَشِ كُونَهِينِ حِيموطِ سكنا..... بيرا ب تہارا کام ہے کہ اسے تباہی کی طرف رجوع نہ ہونے دو۔ بر تهها راكام ب كرأس نامعلوم بنه مباركواب فبضي بركروج جال ہمارے خلاف اٹھانے کی تیاری کررہی ہے رقی - مگر مجھ اس کاعلم بنہ بن کہ میں کامیاب بھی مونگی یا بنیں جال کی نوت اس فدرست دبدا ورامسدر هجمین ہے کہ میرے باتھ سے بی کلتی ہے ، میری آنکھوں سے بی کلتی ہے ، فیمت سے بی کلتی ہے مجھے صرف گرتے ہوئے فولاد کی جیک نظر آنی ہے سائبہ میں سب کچھ دُھندلا نظر آئلہے ، اور میری اور تمہاری زندگی محصر ہے میرے غیرستان باتھ کی جُنبش یر

شهراً ب وه و بال ب، به المحص السكى الم و از الن الى و سع دى الى و و و بال ب ، به الله الله و المردار اور خار الله و بين الله و بين الله و مناسط الله و الله

بند کردے اپنی سیمت کا انتظار کرنا ہوں..... -**روحی -**(ہراساں ہوکر برحواس ہے) آ زمائش کو **حیور** وو بی<u>ن آ</u>نگی

تاب بنیں لاسکتی بیں انکار کرتی ہوں.... بیں اُرجانا جاتنی

همول

شهرآب اعكمانه بجبس خاموش إ....

الشهآب بلنگ بروراز بهوجاناسد، انبى تكسيس بندكرليتالهاور

اظام رکزناہے کہ گو باسور ہاہے۔ روحی ، اپنی مصبکیوں سے مغلوب پوکر چبوترہ کی مسیر مہوں پر نڈ ہال ہو کہ گر بڑتی ہے۔ ہا میں طرف ، کم ا بیں سامنے ایک جبوٹا سا دروازہ گھلٹا ہے اور نرکس جال داخل ہوتی ہے ، ایک لمبے کہتے میں ملبوس اور ہا تھ بیں ایک شع ہے ، دو تبن قدم چلکر کرک جاتی ہے ، روحی اکھتی ہے اور نظروں سے فاتب ہوکر چلنگ کے با تنیتوں د بینر بردوں کے پیچے رو پوش ہو ماتی

نرگن خال

نہیں۔ بدلفینی تھا ہمعنفول تھا ہمسی طبح ٹا ہے نہیں ٹمل سکتا تھا۔... مگراب سب کید بدل کیاہے اور میں ہرجیز کو بھول مطبی اور توتنس بھی ہیں، اور آوازیں بھی ہیں، اور میں تن تنہا ہوں اس سب كيه ك خلاف جو مذبذب رات بين ايني و و زم ناريا بالمعاف إلوكهال ب عدل إجمع كماكرنا عابية و.... می عل کرونکی کبونکہ نبری ہی خواہش تھی نونے مجھے فائل كرك مع الله المالي المرب مركب وركيا -.... وبان، المهالي برادو ستاروں تلے جو وروازہ پرچک رہے تھے اورجن سے نونے النجاكى تفى كەمىرى روح كولقىن دلاش اُس وفت كونى منب بنهبي نفاه اوروه كُل نفيينانُ سبكاجوسانس لبتة ميں اورائ بكا جو كانت بي اوران سب كاجوم بت كرنے بي اور جنہيں مبت كرنے كاخن عال ب، مبرے دل كومتوركر ربائفا مكراب على كے وفت نونود يتھے ہوا رياہ، نواينے آبين سے منحون مورہاہے اور مجدسے کنارہ کررہاہے ترہ۔ میں اِس کما کوشک سي محسوس كريى بهول اجس طي ابك اندها غلام كسى نامعلوم أفك

س پروکرو باکبا ہو بیں بے دیکھے حلونگی مجھے کھم کھی نظرنهب أرباءا ورميب ابني ديواني أنكهب أسوفت نك ملنك ي حانب بنس الطاؤنگي جب مک که وه عل.... (ابب نه اسب نه يانگ کی جانب بڑینی ہے) اب نسمت خور ہ ہاں" کہ سکی (شع اٹھاتی ہوئ بلنگ کو دیکھنی ہے، شہآب سوزا نظرا تاہے، ادر شعب سی ہوکر ایک فیم سیھیے م طاجاتی ہے) وہ سور ہاہے بدکیا بات ہے ،... بیس نے تىياس سے بىرمعلوم نہيں كيا تفا اس كى كمبى توقع بورى بنيں چاہتی ہوں کہ انتظار کروں وہ گہری ندندسور ہاہے.... تواسكى بېخواېت نېيىنى تى جىس. بېكن اگروە سونا نەپورانومىن يەنبىي كركتى تقى وە مجهكونېتىماكروننا اورىجىمىغلوپكىنيا ... بدیقیناً نسمت ہے، اجھی اور منصف قسمت جوامکولوں مبرے حوامے کررہی ہے بیں جو کد کسی اشارہ کی متلاشی تقی ہاں، ببی اشارہ ہے اگر مجھے کسی اور چنر کی صرورت ہو کتی توده چنراوركيا بوكتى ہے ؟ ليكن چونكدده سور بأباسيك مجهاس کاعلم نهیں ہوسکتاشایدائے میری حالت برترس آگیا ہوا شابداس نے اینا ارا دہ حیور دیا اور مجھ والیں جانے کاحکم دیگا۔ وه ب روح نبيس تفا، اور أكثر موا فعديروه يدرانه شغفت ے باتیں کرنا نفا …. اُف ! اگروہ اُٹھ کھٹرا ہونا ؛ اُگروہ پہاں مبیرے ك ابني آغوش واكئي بوئے بونا إسطى كه.... . توانوس تېت مع كالملتي اورائك بيرغالب آجاتي مكرايك جُفت ومي إمير جذرت حقارت کو بوفناکر رہاہے۔ ایسی صورت میں نہیں کہاجاسکتا كه كياكرناچا بيئة اوراس نيندكو جيه امك لفظاليبي نيندين بدل سكتاب عجب سي كوني إنسان يا ما فوف الانسان بيم معي نهيب عِكَاسَكَمَا إ وإبن حيابني بهو سكه صرف ابك معافى كالفظ مگر منہیں امیں بہت فردلی سے کام سے رہی ہوں..... عوف ہے جونکاسی کا رامننہ طرہ ونڈر ہا ہےمیں بیال اور زباده سوشیخے کے لئے نہیں آئی تنیجوکھ أس نے کہاا و رجو سمجه اس نے کمیااس کے لعد شک دمت بہ کی مطلق کنے کیش نظر نہیں آنی بیس صرف اپنی آوازسٹ نونگی، اپنی قسمت کی آواز ، جو

يگارے كہدرہى ہے كہ مجھ مم دونوں كو بجانا چا ہےاكر بيں غلطی بیر بهون نو اور نعمی نتیا ہیٰ ہو گی بنیں راسنی پر بہوں ہیں راسنی پر ہوں مبری شمع ، تجھ جا۔ میں نے دیکھ لیاہے جو سمجه كه بمحصر و سيكهفنه كى صنرورت نفى (ده شمع مجها ديبي بدء مرمر سيشريبو برائسے رکھد نبی ہے، مخبر کو اجسے اس نے انبک حیصیار کھا تھا، ہاتھ میں لیتی ہو' اکھانی ہے، ایک محرکے لئے اُسے دیکھنی ہے) اب تیری باری ہے ... آه! اگر تووه كرسك جومبراخبال ، مبرائند جذئبه ترجم چاسنا ہے ، اور وه موت جواس خنجري نوك يرجيك رسي بي عقيقي موت نه بهوني، نا قابل نرد بدمون إ مگريس إ وقت الهونيا جوكه كهنا تفاكها جامحيكا ، جُوكِيهُ كرنا كفا كباجا مُحِيكا، بين واركر في بهون إ الشبآب يرداركرف كيك و وخخراتها في هدور دوي، نظور سينان اسکی کفائی کیڑیتی ہے اور نظر سے طائم ہو کوٹ ش کے اسکے وار کو مفلوج كردنني ہے، اسى لمحة شرج آب اپنى آنكھېں كھول ويناہيم كرانا ہے، اُٹھناہے، اورمسرت کی ایک بنش کے ساتھ جا آ کو شفقت سے اپنی آغوش میں کے لینا ہے)

شهرآب مبری طرف دیکه و جال بین تمهای با تفرواس کی گروه طافن دالیس دے رہا ہوں ، ده با تفرو تم نے مجتن کے سخط میں اس خطر کو بھی جبول الهو میں اس خطر کو بھی جبول الهو میں اس خطر کو بھی جبول الهو حس سے مجھ بروا مرکز نے کی کوئٹ ش ،سعی صادق ، کی گئی تھی اس کمی تک کسی جیز کا فیصل نہیں ہوا تھا۔ اب ہر جیز واضح ہو گئی سے ، متورا ور نقینی مبری طرف دیکھ و خال ،اور میر کبوں سے ، متورا ور نقینی مبری طرف دیکھ و خال ،اور میر کبوں سے

اب خوفرده نه بهواسده وه نههاری پیشانی کے جویا بین ناکائسپرده

ایس بنین کریں جوایک باب ابنی بیٹی کی پیشانی بر نبت کرتا ہو...

نرگس جال بید کیا معاملہ ہے ،اور نههاری آنکھوں بیں دیکھر ہی ہو سی میں نہیں ہو کہتے کا کیا مطلب ہو سی میں نہیں ہو سی میں دیکھر ہی ہو سی کہتے کہ کہتے کہ نہیں ہو سی کے تحقید سے مجتن کرتے نظر ہتے ہو جس طرح کوئی اپنی ہی کہتے کہتے نظر ہتے ہو جس طرح کوئی اپنی ہی سی محبت کرتے نظر ہتے ہو جس طرح کوئی اپنی ہی کہتے تھی کہ خور سہ بی منہ ہو تا ہی ہو تھی کہ خور سہ بی ہو تا ہی ہو تھی کہ خور سہ کوئی ہو تھی اور جا ہتی تھی کہ خور سہ کوئی ہو تھی ہو تا کہت میں محبت منتقامتی ہے۔

نرکس جال معیم بنین معلوم المین خواب دیکھ رہی ہول مگر جونکہ وہ قابلِ نفرین جیز بنین ہے اِس سئے میں خودکوخوا کے حوالے کرتی ہوں

شہ آپ ہاں یہ بیج ہے، میری جاآل، بین تمہاری سترت آمیز حبرت سے کطف اندوز ہونے کا شمنی ہوں، تمہاری نظرور کا تعاقب کرنے کا خواہضمند ہول جوابیے استعجابی انتشار ہیں مجھاس جے حب بن نظر آرہی ہیں، جن میں اعتاد کا نور بھرر ہاہیے، اور جوہنہ جانتیک اینے بریرواز کو کہاں آسودہ کریں ائن سمندری بریدوں کی طرح جوساحل سے بطنك كئے ہول بین اس سترت بین سے اینا حصّد اے رہا ہوں جوخود میں نے دی ہے میں اور کھی نہیں اونکا مگرتم پرنشیان من مہوا ہم دونوں نسمت کے رازوں میں ایکھے فاسلٰ ہو گئے۔اورجٹ ہمل

نرگش چال۔ وہ کہاں ہے ہ

شهرآب آجهااس نام نے تہیں چونکا دیا۔ اور دیکھو، فصل میں كھونى ہونى نظروں نے ساحل دركھ لياہے ... بيت واجھے اسكى ا وازسنانی دے رہی ہے تنہارا ول، بغیر ہما ہے جانے ہوئے اس سے یہ کھنے کیا تفا کہ تم اس سے مبت کرتی ہوائس صد تک حسب ہے اُگے مجتن ہنیں بڑھ سکتی وہ جلدی جلدی اربا ہوا لووه آگيا

> (وروازه كھلتاب بستين داخل موناہ اور اُسكے يجمع سجھ روحی نکاموں سے بنہاں داخل موتی ہے۔) سمهمل-آباجان!.... بيمبري ہے-....

١- بيثا بنقمندي فسمت إسكونها يسعواله كررسي بي. تهمل انرگن جال کواپنی آغوش میں بیکردیوانه وار بوسوں کی بوجھا اگر دنباہے) ہاں مجعے معلوم تفا اور مجھے اس کا نفین تفا جَالَ ا ميرى حال! بين بهندن يوجور باكه نمنے قبرت كوشكست شينے كے لئے كياكما تدبيرس كى بمونكى مجھے البمى كيو بھى معلوم بنيں البكن وہ سب بھے جان جانے ہیں جواس نوع کی مجتب کرتے ہیں جسی کہا^ی ے - اور میں اُس نی صدافت کا خبر مقدم کرنا ہوں جو تنہا اسے ول کے يبكے ہىكس يررونا ہوگئى ہوگىة وا آباجان ، آباجان ، ببن سے کہا تھا، میں تے آپ سے کہدیا تفا!..... مگراسکے سمجنے سے ية فاصرب كرمين أيك كلي كبول لك ربابهون بريع بي بي میں بہت جلد بازی سے کام نے رہا ہوں یہاں آؤجال، ناکہ میں نم دونوں کو اپنی آغوسٹس میں بکجا کردوں مہما ہے ساتھ ایک ابیماوشمن تفاجویم سے مجتن کرناہے، وہ ہمین کلیفیں ہنچائے کے لئے مجب ورینما اور وہ شفین وشمن مبراباب تفاہجے میں ممروہ سمحہزنا تھا۔ بہ ہیں مبرے والد، حنہبیں میں نے وو بارہ یا باہے،جو

صرف ابك نتسم كے مُنتظر ہيں ناكہ نہيں بھی مُلے لگا بين آه! ا بنا مُنهمت يهمرو، مجھ أن نظروں سے من في يموجوخفارت سے بوجل ہویلی ہیں بیس نے تم سے کوئی بات پوٹ بدہ نہیں رکھی ب مجھے ترج ہی اِس کا علم ہواہے ، ترج شام کو اُس کھ جب کہ تم مجھ سے جدا ہوئی تغیب -اورجو کہی مجھے اس کاعلم ہوا مجھے تم سے دُور رہنا بٹرا تاکہ میں اینے دل کی باٹ نم **بیرظا ہر نہ کر دوں کہونکہ** بهاری کل سترن کا وارومدار،ابسامعلیم بوناهی،کداسی آخری راز بر تفا- اورجب ایک رازمجنت کے حوالہ کروباجا اے نو بیہ بالك ابسابى بهوناہے جیسے سی فانوسس بلورس میں شمع ورخشا مستورى جائے ... ميرى أنكھيں، ميرے باتھ، صرف ميرے سائبه بی کو دیکه کرنم سب مجھ معلوم کراتیں، اور میں متہیں اپنی متىرى بنيى دىكھاسكتا تفا تنہيں اس بڑى زمائش سے اخت تام کک رس سے واقت ہنیں ہونا نفا بیضروری تفاكه نم ايك نا كن فعل كي مُرْنكب مو و و فعل كياتها، مج ىنىن معلوم - مگراب میں حواہ كننا ہى ہنسوں، <u>محصرت لرم</u>ے ثم کرنا بڑا۔ مجھے انتظار کرنا پڑا ورصبرسے وہ گھڑ باں گبنی بڑیں جنہوں نے ہمارے دو ہے صبر چند بوں کو جُدا کر رکھا نھا مگراب ہیں ہما ہا مہوں، ہمہ تن گوشش ہوں اور جاننا جا ہتا ہموں بولو، بولو، ہیں منتظر صدا ہوں

مُرُسَ جِالَ مُجُونِکهُمْ خوشِ ہواِس نئے ہیں بھی خوش ہوں میں اور کچھ نہیں جاننی ہیں ایک بھیا نگ اور نا فابلِ فہم خوا سے ابھی ابھی شکل جا گی ہوں

فنهآب بان، میری غرب جال ، خواب بھبانک نفا مگراب وه برهین اتفائیکا ہے اور آزمانشن مہوکی ہے اور ایک ایسی مسترت فائم کرکئی ہے جھے کہی چنر کااب غرت بہیں ، سوائے اس دشمن کے جوہرانسان کی گھان میں لگارہنا ہو شہر لی۔ مگر جب سب کچھ کہا جائچکا نو تیج بنا ہے کہ وہ خوفناک آزمانش آخر کیا تھی ہیں...

شہاب بھالتہ ہیں اُن پہلے ہی بوسوں میں کہیٹ نائیگی جوسب بیرینیا بنیوں سے آزا دیمو گا۔ اور جن کا تبادلہ تم اس فتح سے بعد کوشکے مبرب کمزورالفاظ سے زبادہ اچھی طرح وہ ائسبیر بردہ و طفنک سکینگے جواس آزمائین میں نا قابلِ معافی نظر آتا ہے آزمائین محوالی خطرناک بنی اور نقریباً نامکن الفتح جال ایک بائکل ہی جُدا گانه راست نا ظائل اور نقریباً نامکن الفتح وہ شکست فبول کرلیتی، خود کو بنیط راست نا ظنبار کرسکتی تفی وہ شکست فبول کرلیتی، خود کو بنیط جیڑھا دبتی ابنی مجتن کو قربان کر دبتی ، غم کھاتی ، اور نامعلوم کیا کیا گیا کرنی فرکھر به وہ جال نه ہونی حبس کی که نوفع تھی فیسمت کرنی فرکھر به وہ جال نه ہونی حبس کی که نوفع تھی فیسمت المسلم اللہ مناب برناست فادمی سے جاتی رہی اور ابنی زندگی کے تحفظ برتہ ہاری میں اور ابنی زندگی کے تحفظ برتہ ہاری میں بیانی میں بیالی

ٹرگسن چال - تو بدنیصلیٹ دہ ہے کہ مجتن ہر جیزیر کاری ضرب لگانی ہے اور اُسے مون کے گھا ہے انار دینی ہے جواسکے راستہیں مائل ہونے کی کوششش کرتی ہے ہ

شهراً ب نبس، خال، مجھ بندر معلوم من جبو لے جھولے پُرُدوں سے جنہدی ہم نے اس تاریکی ہیں جُن لیاہے جو ہما اسے خیالا کواحاطہ کے ہوئے ہی ہمیں نوانین مزنب و تعدین بندیں کرنے چاہیں... ...گرومان ده عورت جے ده کرنا تھا جوکہ تم کرنے کے گئے آ مادہ تھیں ،
وہ تھی جے فرمت نے میرے بیچ کے لئے جھا نٹا اِس لئے یہ
لکھا جائے کا تھا، تمہا لے اور صوب تمہارے گئے ؛ اور شابدائن کے
لئے بھی جو تم سے مجھ مشاہب ن رکھتے ہیں ، کہ اُنہیں اُس مجت برق
طال ہے جس کی جانب فیمت اُنہیں اشارہ کرتی ہے، اور یہ کہ
اس مجت کے لئے ضروری امرہ کہ نامنصفی کوشکست دے
اس مجت کے لئے ضروری امرہ کہ نامنصفی کوشکست دے
بیر بین نے تمہارا انتخاب نہیں کیا، بینیمت ہے جس نے تمہیں
لین نہیں اور عور نوں میں جو شی سے کھی ولا نہیں ساتا کہ اِس نے اسطرے
تہیں اور عور نوں میں سے جن لیا

مرکس جال-آبانان!…. بین اب بین کانب گفتی ہول جب اس مخبر کو دیکمننی ہوں جوایک کمھ کے لئے ….. مجھے معاف کردیجے ً

ابا جان-مین آب سے مجتن نو کرتی تھی ہی

شہ آب - اب نوید میں ہوں کہ تم سے ایک معاف کرنے مالے ہاتھ کا سوالی ہول

نرگست جال ـ نهیں، نہیں، یہ معان کرنے والے سروہاندہیں ہیں..

.... به وه بائة بب جونجت كرتے بين، پرتش كرتے بين اورت كر گزار بهور به بين بجھے اب علوم بهوگيا كه باوبود جزئه نفرت كى بين آپ سے نفرت كبول به بين كرسكتى تقى آپ نے جونچه كيا وه أس سے كہيں زيادہ شكل تفاجوكه بين نے كيا، كيونكه وه ظالمانه تفاكا ورحب بين غور كرنى بول ائس بير جونچه كه ابتك بهوا ته باده تخوف اور سبين، وه آپ بين، آباجيان، جنهوں نے سبي زياده تخف اور سند بيز نرين آزمائيش كي صعوب برواشت كى

شنههارے علم میں ہیں، سب زیادہ سٹ دیدائن میں شامل بہیں ہنی جو
تہ ہارے علم میں ہیں وہ اس ول کا راز بنی رہی جو تم دونول
سے مجتن کر ناہے اور تم کو اپنے میں بکجا کر ناہے ، اور جو رس
عمیق نزین راز کومسترے میں بدلنے کے لئے میرے دونوں تجول
سے ائن کے ایک لئے مسترت کا اور شا بدایک ایسے اوسے کا مشتی
ہے جوائن بوسول سے مجھ طویل ہوجو بالعموم مبٹر ہوں کو دہے جائے
ہیں، اُن بٹر ہوں کو جن کا وفن اِس منبا میں بہن کم رہ کیا ہو

سنهنگی - رشهآب کی آغونس میں گرتے ہوئے) آباجان اِ ترکیس جال - رشهآب کے گئے سے گئے ہوئے) میرے بھی آباجان اِ روحی رتینوں مبلی ہوئی ہستیوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے) مجھے کوئی بنیں دیکیھنا ، اور مجھے میبراحید محبت دینے کا بھی کسی کوفیال

ہنیں آنا مجسّن جومبرے بنہاں ہاتفوں نے دِنوں اوربرسوں کے کنجوس ہاتفوں میں سے جھیٹی.....

شهرآب - استراکر) بین نهبین دیکه ریا بهون، روحی انم بهم نینون سے محبّت کرتی بود گران بوسول بین سے جونم بهیں دوگی ایک زیا دہ پُرشوق بوس حبّال کو دیا جانا چاہیے جاؤ، ایسے بوس دو کی آزمائیش سنم بوگی اور مبرے بورٹے دل بین بھی کشکش سے دورہ بین منفوری دیر بورجم اس سے دورہ بورجی اور کل محبّت سے دور

(رُدِی جَال کوبرسہ دیتی ہے، طویل اور آہسند آہسند) مرکسن جال - آپ کبا کررہے ہیں، آباجان! اور آپکس سے ہائیں کررہے ہیں ہے....! بیامعلوم ہونا ہی جیسے کھی ول جنہیں ہیں جیم ہنیں کوسکتی، بلکے بلکے میری بیشانی اور میرے بیوں کوچوم رہے ہیں
شہآب سان سے اجتناب ندکرو، وہ غم آگیں اور پاکیزہ ہیں
وہ میری پاکیزہ روحی ہے جو انہیں نم پر نجھاور کررہی ہے ؛ دہ میری
پنہاں بیٹی ہے، جزبرے کی نیک پری، جسنے تنہیں اور بہت کو پایا
اور نمہاری مُحافظت کی وہ تنہاری ظیم اشان مجتن ہیں آخری دفعہ
شال ہونا چا ہتی ہے ، اورائس مجتن کے ایک حصّہ کی طالب ہے واسی کی طرح عاقلانہ اور دور اندیش ہے ، جس کی اداریکی سم پر

مرکس جال - وہ کہاں ہے ہ مجھے تو اپنے قریب سوائے آپ کے اور شہرل کے اور کوئی نظر نہیں آ تا شہرا ہا۔ توکیا تم بہ مجہی ہو، مبری بچی، کہ ہم اُس سب کچھ کو دیکھ سکتے ہیں جو ہاری زندگیوں کی تہہ ہیں آ سودہ ہے ہ بچاری ترقی کے ساتھ ہہ۔ رہانی اور نرمی سے پیش آ نا دہ اب تنہیں ایک وداعی اور سر دے رہی ہے، اس سے بیشتہ وہ اب تہمیں ایک وداعی اور سے رہی ہے، اس سے بیشتہ کہ مبرے ساتھ اُن علاقوں میں روپوشس ہوجائے جہاں میرفی ہمت چاہتی ہے کہ مبرانو سنتہ تقدیر لورا ہو.....

مئے ہمبل۔ آپ کے ساتھ رو پوٹس ہونے کے لئے ہ آباجان ، میری سمھ میں نہیں آیا

رئیس جال۔ نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، آباجان، آب وہاں نہیں ائینگے ہم آب کے ساتھ ساتھ ہیں اور اگر کوئی خطرہ، جسے ہم ہیں دیکھ سکیں گے، آپکی ضعیفی کے لئے ٹہلک ٹابن ہوگا تو ہم کم از کم اس سے خوف ہی کو کم کرنے کی کوسٹش کرینگے جب اِبک مصیبت کو ہر داشت کرنے کے لئے نئین ہے۔ تبال ہول اور دہ نتبوں آئیس میں مجسّن رکھنی ہوں ، آنو وہ مصیبت مجسّن کے بوجھ میں نبدیل ہوجا نکی جسے ہم خوشی خوشی جھیل لیس کے

شهرآب انسوس ابنین، میری جآل - بیسب بیکار نابن بهوگار. د بونا و سعمبري الناهے كه إنسان صرف ملائم صيبنول ہی ہیں مثبت ملا ہواکریں،جبیبی که نمهاری نفیببیکن زندگی مے سب پوست بدہ مفاصد اس درجہ واضح اور احصے بنیں ہوتےنوست ترنفدىرك بارى بىن بمب سود قباس ارائبال کرتنے ہیں بیں انھی بہاں ہوں ، اُن کی اُغوسٹ بیں جو مجه سے محبن کرنے ہیں مبری صعوبت کادن آج كا دن بنيں ہے ہمیں اِس ساعت سے تُطف اندور ہونا عاہدے، اس حزن سندرس میں جو بٹری بڑی سرتوں کے حلومیں ہوناہے ، اپنی محبّت کی گھٹر بوں پر کان لگا کہ اُنْرُدنی ا در گریزیا گھٹریاں جوایک ایک کرکے نسب کی اُس تعاشعاع نور

بیں رو بوٹ م ہوتی جانی ہیں، حس میں ہم عطب ہم نزمترت کی ارزو لئے ہم آغومش ہوتے ہیںواس کے علادہ جو کچھ باتی ہے وہ انسان کے فیفکہ قدرت سے خارج ہے

يرُدهُ احْت تَاميد